

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224477

UNIVERSAL
LIBRARY

فرہنگ
اصطلاحات پیشہ وراں
جلدِ اوّل

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۶

فرہنگ

اصطلاحات پیشہ وران

جلد اول

ہندوستان کے مختلف فنون اور صنعتوں
کے

اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمن صاحب دہلوی

شایع کردہ

انجمن ترقی اردو دہند، دہلی

۱۹۳۹ء

خانصاحب عبداللطیف نے لطیفی پریس دہلی میں چھاپا

اور

مینجر انجمن ترقی اردو (ہند) نے دہلی سے شائع کیا

فہرست مضامین

اصطلاحات پیشہ دراز - پہلا حصہ

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ	نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	تعارف از ڈاکٹر مولوی عبدالقی صاحب مقدماتی ترقی اردو (ہند)	(۱) (۲)			
۲	دیباچہ	۱ تا ۲	۳	پہلی فصل تیاری مکانات	۱-۱۵۷
				۱- پیشہ رنگ کاری	۱۵۷
				۲- پیشہ آرائش سازی	۱۶۰
				۳- پیشہ گھڑی سازی	۱۶۳
				۴- پیشہ حلین سازی	۱۷۰
				۵- پیشہ کھرا دی (خراطی)	۱۷۲
				۶- پیشہ سلاوٹ و کھٹ مٹا	۱۷۶
				۷- پیشہ نرashi	۱۸۶
				۸- پیشہ مشعلچی	۱۹۰
				۹- پیشہ آب براری	۱۹۶
				۱۰- پیشہ خاکروبی	۲۰۵
				۱۰- پیشہ معماری	۲۳۷-۲۰۹
			۵	انڈکس (اشاریہ)	۹۷

تعارف

تقریباً پچیس سال کا عرصہ ہوتا ہے کہ مجھے پتہ دروں کی اصطلاحات جمع کرنے کا خیال ہوا۔ تھوڑا بہت کام شروع کیا بھی، لیکن جب کام کا آدمی نہ ملا تو ناچار ترک کرنا پڑا۔ اس کے لیے موزوں آدمی کا ملنا بہت مشکل تھا کیونکہ اس راہ میں قسم قسم کی دشواریاں ہیں۔ اگر لغات اور کتابوں سے کام چل جاتا تو کوئی دشواری نہ تھی۔ اس میں شک نہیں کہ کتابوں کی چھان بین سے کچھ نہ کچھ مدد ضرور ملتی ہے لیکن ٹھیکٹ اصطلاحوں سے وہ بھی خالی ہیں۔ پھر ان کا بکھنا اور سمجھنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کاریگروں کو کام کرتے نہ دیکھا جائے اور ان کے آلات اور طریقہ کار سے پوری واقفیت حاصل نہ کی جائے۔ بیٹے ایک دو تو ہیں نہیں کہ آدمی ایک ادھ جگہ بیٹھ کر سب کچھ تحقیق کر لے، سینکڑوں ہیں اور وہ بھی مختلف مقامات پر۔ اس لیے اس کام میں بڑی درد سری اور سرگردانی کی ضرورت ہے۔ جب میں نے اردو لغت کی ترتیب اپنے ذمے لی تو پڑانا سودا پھر تازہ ہوا۔ پہلے صرن شوق تھا اب شوق کے ساتھ ضرورت بھی آئی۔ میری نظر ظفر الرحمن صاحب دہلوی پر پڑی جو خود بھی بڑے ہنرمند ہیں اور ان چیزوں سے انھیں طبعی مناسبت ہے۔ اور ایک خوبی ان میں یہ ہے کہ جس کام کو لیتے ہیں بڑی تندہی اور جان کا ہی سے انجام دیتے ہیں۔ چنانچہ انھوں نے دن رات کام کر کے اسے پورا کیا۔ ہر قسم کی کتابیں مطبوعہ اور غیر مطبوعہ جن سے کچھ بھی مدد مل سکتی تھی ان کے لیے مہیا کیں۔ خود انھوں نے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ کاریگروں سے ملے، ان کے کام دیکھے، طریق کار کو سمجھا، ان کے آلات و اشیاء کا معائنہ کیا اور تصویریں لیں۔ کاریگر اس معاملے میں بہت تجل کر تے ہیں اور کچھ بدگمان بھی ہیں (اور ان کی بدگمانی درست بھی ہے) اس لیے طرح طرح سے پھسلا کر کام نکالا۔

یہ زمانہ مشین اور سائنس کا ہے۔ آج کل تعلیم میں بھی حرفت و صنعت کو داخل کر لیا گیا ہے۔ اس کے لیے لامحالہ اصطلاحی لفظوں کی ضرورت پڑے گی۔ یہ کتاب اس غرض کے لیے بہت کارآمد ہوگی۔

جب سے ہم نے اپنی ہمنیت و حرفت کی طرف سے بے رخی کی ہم اپنے لفظ بھی بھول گئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی جگہ بھدے اور ثقیل الفاظ نے لے لی۔ یہ سب ہماری غفلت اور موجودہ طرز تعلیم کے باعث ہوا مثلاً فنِ سکاری کو لیجیے۔ ہمارے انجینیر یا انگریزی کالجوں کے تعلیم یافتہ ہوتے ہیں یا ولایت سے تعلیم پا کر آتے ہیں۔ ان کی زبان پر انگریزی اصطلاحیں چڑھی ہوتی ہیں۔ جو کتابوں میں پڑھا وہی ان کی زبان پر ہوتا ہے، ٹھیک داروں، سماروں اور مزدوروں سے جب وہ بات چیت

کرتے یا کام کی ہدایت کرتے ہیں تو وہی انگریزی اصطلاحیں جو انھوں نے پڑھی ہیں استعمال کرتے ہیں۔ راج مر دور بھی اُن سے سُن سُن کر انھیں انگریزی لفظوں کو توڑ مروڑ کر استعمال کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح ہمارے بُک اور موزوں لفظ تو خارج ہوتے گئے اور اُن کی جگہ انگریزی کے نسخ شدہ بھدے لفظ رائج ہو گئے۔

اس معاملے میں تھوڑا بہت قصور مترجمین کا بھی ہے۔ جو لوگ انگریزی یا دوسری یورپین زبانوں سے ترجمہ کرتے ہیں تو وہ بعض اوقات ناواقفیت کی وجہ سے کبھی یہ کبھی مار دیتے ہیں اور ایسے لفظی ترجمے کر دیتے ہیں جو ٹھیک نہیں بیٹھتے۔ ایک مثال عرض کرتا ہوں شمس العلما مولوی سید علی بلگرامی نے لیان کی فرانسیسی کتاب "مدن عرب" کا ترجمہ کیا۔ ترجمہ بہت اچھا ہے۔ اس میں ایک جگہ "Horse-Shoe Arch" کا لفظ آیا۔ انھوں نے اس کا ترجمہ "نعلِ مہر" کر دیا۔ بالکل لفظی ترجمہ ہے، اصطلاح نہیں۔ اسی کو کبھی یہ کبھی مارنا کہتے ہیں۔ جب دلی کے ایک پُرلے سمار سے ایسی محراب کی تصویر کھینچ کر پوچھا کہ اسے کیا کہتے ہیں تو اس نے جھٹک دیا "گھر نعل" یہ ہے اصطلاح۔ محراب کی ہمارے ہاں بیسیوں قسمیں ہیں اور ان کے نام بھی الگ الگ ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہو گا کہ ہماری زبان میں کیا کچھ خزانہ بھرا پڑا ہے جو ہماری غفلت کی وجہ سے ناکارہ اور زنگ آلودہ ہو گیا ہے۔

پیشہ وروں کی اصطلاحوں نے ادبی زبان پر بھی اپنا اثر ڈالا ہے۔ مثلاً قح کا لفظ ہے۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ستون کے پتھر کے پہلو کو کہتے ہیں جس کے کناروں کو طرح طرح سے تراش کر خوش نما بنالیا جاتا ہے۔ ادب میں اگر اس کے معنی کسی قدر بدل گئے ہیں اور اس سے بیخ لگانا، بیخ نکالنا، بیخ لگانا محاذ بن گئے ہیں۔ مرزا داغ کہتے ہیں

خالی نہیں بیج سے کوئی بات ہر بات میں بیخ نکالتے ہو

خزادر! خراطہ تجارتی کا لفظ ہے۔ بڑھئی لکڑی وغیرہ کے لیے خزاہ پر چڑھنا یا چڑھانا بولتے ہیں۔ اسی سے ادب میں استعارہ

خزاہ پر چڑھنا یا خزاہ پر اترنا بھی خاصے محاذ سے بن گئے ہیں۔ بدھ دکانداروں اور حساب دانوں کی اصطلاح ہے۔ اب بدھ ملنا کا محاورہ دکانوں سے نکل کر ادب میں آ پہنچا ہے اور اس کے کئی معنی ہو گئے ہیں۔ اس قسم کے بہت سے لفظ اور محاورے ہیں جو پیشہ وروں کی بدولت ہمارے ادب میں پہنچے ہیں۔

یہ اصطلاحات پیشہ وروں کا پہلا حصہ ہے۔ باقی حصے بھی تیار ہیں اور مغرب شایع کیے جائیں گے۔ یہ کتاب کئی سال کی محنت و مشقت کے بعد تیار ہوئی ہے اور ہماری زبان میں اپنی وضع کی پہلی اور نہایت قابل قدر تالیف ہے۔ عبدالحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، ہندوستانی پیشہ ور
صناعوں کی اصطلاحات کو جمع کرنے کی پہلی کوشش ہے۔ یہ کام شروع میں
جیسا سیدھا سادھا اور معمولی معلوم ہوتا تھا اتنا ہی دشوار اور دماغ سوز نکلا۔
مخدومی و محترمی علامہ ڈاکٹر مولوی عبدالحی صاحب مدفیوضہ جیسی بزرگ ہستی
کا علمی شغف، ہندوستانی زبان کے الفاظ کی تحقیق و تلاش اور اس کی چٹیک
اگر اس کام میں رہبری نہ کرتی تو اس کا پروان چڑھنا ایسا ہی ایک خیال رہتا
جیسا کہ مدوح سے قبل دوسرے ثائقین علم اور ہندوستانی صناعوں کے
حال پر قلم اٹھانے والے حضرات کا رہا اس لیے یہ کہنا کسی طرح مبالغہ
نہیں کہ یہ سارا کیا دھرا مدوح ہی کے اثر فیض کا نتیجہ ہے۔

جس طرح انسان کے کام مکمل نہیں ہوتے اسی طرح یہ ناچیز تالیف
بھی مکمل نہیں کہی جاسکتی مگر اس پر جس قدر اور جو کچھ محنت اور کوشش کی
گئی ہے اس کا فیصلہ صرف ناظرین اور اہل علم کے مذاق اور قدردانی پر موقوف ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، ہندوستانی پیشہ ور
صناعوں کی اصطلاحات کو جمع کرنے کی پہلی کوشش ہے۔ یہ کام شروع میں
جیسا سیدھا سادھا اور معمولی معلوم ہوتا تھا اتنا ہی دشوار اور دماغ سوز نکلا۔
مخدومی و محترمی علامہ ڈاکٹر مولوی عبدالحی صاحب مد فیوض جیسی بزرگ ہستی
کا علمی شغف، ہندوستانی زبان کے الفاظ کی تحقیق و تلاش اور اس کی چیتک
اگر اس کام میں رہبری نہ کرتی تو اس کا پروان چڑھنا ایسا ہی ایک خیال رہتا
جیسا کہ ممدوح سے قبل دوسرے ثائقین علم اور ہندوستانی صناعوں کے
حال پر قلم اٹھانے والے حضرات کا رہا اس لیے یہ کہنا کسی طرح مبالغہ
نہیں کہ یہ سارا کیا دھرا ممدوح ہی کے اثر فیض کا نتیجہ ہے۔

جس طرح انسان کے کام مکمل نہیں ہوتے اسی طرح یہ ناچیز تالیف
بھی مکمل نہیں کہی جاسکتی مگر اس پر جس قدر اور جو کچھ محنت اور کوشش کی
گئی ہے اس کا فیصلہ صرف ناظرین اور اہل علم کے مذاق اور قدردانی پر موقوف ہے۔

ب

ضروریات و لوازمات زندگی کے سامان کا انصرام کرنے والے جس قدر پیشہ ور
 فہرست انتخاب میں آئے ان کو ضرورت کی نوعیت کے اعتبار سے اندازاً ایسے
 دس شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں وہ کسی نہ کسی حیثیت سے کچھ نہ کچھ کام
 کرتے ہیں۔ اس طرح یہ پوری فرہنگ دس حصوں اور قریب دوسو پیشہ وروں
 کی مجموعی اصطلاحات پر جو تخمیناً بیس ہزار ہوں گی، مشتمل ہے جس کا یہ پہلا حصہ
 ہے۔ اس حصے میں بیس پیشوں کی اصطلاحات و تفصیلات میں درج ہیں۔ اسی
 طرح ہر حصے میں ایک شعبے کے تحت اس کے جملہ پیشوں کی اصطلاحات لکھی
 گئی ہیں تاکہ معلومات میں آسانی ہو۔ کل جمع شدہ اصطلاحات میں تقریباً پندرہ
 بیس فی صدی ایسی بھی ہیں جو اردو کی دوسری لغات میں بھی نہیں لیکن
 ان میں اکثر و بیشتر تشدد، تشریح ہیں یا ان کے مفہوم کے بیان میں غلطی ہوئی
 ہے اور ایسا ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں اس واسطے کہ پیشہ وروں کی صناعی اصطلاحات
 سمجھنے کے لیے ————— ’راہ چلا جانے یا پاس با جائے‘ ————— کی مثل صادق آتی ہے۔
 پیشہ ور اور خصوصاً ہمارے ملک کے جاہل پیشہ وروں سے رو بہ راہ ہونا
 آسان کام نہیں۔ اس مشکل کام کا اندازہ وہی کچھ کر سکتا ہے جو اس میں پڑا ہو۔ کاریگر
 بلا تکلف ایسا لفظ بول جاتا ہے جس کا مفہوم صرف سُن کر ذہن نشین ہونا دشوار
 ہوتا ہے۔ سب سے بڑی مشکل یہ ہوتی ہے کہ اکثر اوقات وہ خود اپنے کہے کا مفہوم
 نہیں بیان کر سکتا۔ صرف عمل کرنا جانتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ دشواری کا سامنا
 اُس موقع پر ہوا ہے جہاں دوسری زبانوں کے الفاظ کے سمجھنے کی، جو بگڑ بگڑا
 کر ہندیا یا اُردا گئے ہیں اور جن کو کاریگروں کے لب و لہجے نے مقامی بولیوں کے
 ساتھ اپنا لیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے۔ اس مختصر تحریر میں ایسے الفاظ کی تفصیل
 بخوفِ طوالت قلم انداز کی جاتی ہے۔ کتاب میں جہاں جہاں ان کو واضح کیا گیا ہے

قارئین اس سے بخوبی اندازہ فرمائیں گے کہ تلفظ میں ب کی داؤ سے اور لام کی رے سے تبدیلی ایک دوسری مشکل پیش کرتی ہے۔ ہندی نوٹ غٹہ اور رے کے ہم مخرج ہونے سے بھی ایک ہی لفظ کے مختلف مقامات پر مختلف تلفظ ہو گئے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جس قدر الفاظ جمع کیے گئے ہیں وہ پیشہ وردوں کے پاس بیٹھ کر اور سن کر بڑی کوشش اور غور سے سمجھے اور معلوم کیے گئے ہیں۔ جن الفاظ کا صرف پوچھ لینا قابل فہم نہ ہوتا ان کو پیشہ ور کے پاس بیٹھ کر اور اس کے غل کو دیکھ کر ذہن نشین کرنا پڑتا تھا تاکہ اس کی صحیح تشریح کی جاسکے۔ ان تمام اصطلاحات کو ہندوستان کے قدیم مشہور شہر اور ان مقامات کے پیشہ وردوں سے جہاں کی زبان میٹھی سمجھی جاتی ہے یا جہاں کی جو صنعت مخصوص ہے جمع کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دوسرے مقامات کی مترادف اصطلاحات بھی جو کچھ اور جہاں تک معلوم ہو سکیں، لکھ دی گئی ہیں۔

اصطلاحات کو زبانی اور مقامی طور پر جمع کرنے کے ساتھ ساتھ اس قسم کی کتابوں کی تلاش اور ان کا مطالعہ بھی پیش نظر رہا اور بہت سی کتابوں کی ورق گردانی کی اگرچہ اس سے کوئی متعدد فائدہ حاصل نہیں ہوا کیوں کہ ان میں اکثر صرف ہندوستانی صنعتوں اور صنایعوں کے اجمالی حالات بطور واقعات لکھے گئے ہیں۔ تاہم یہ نتیجہ ضرور ہوا کہ اس کتاب کے ہر شعبہ کے متعلق کچھ نہ کچھ مفید معلومات حاصل ہوئیں اور اپنی تحقیقات سے مقابلہ کرنے کا موقع ملا۔ اس خصوص میں بعض انگریز مصنفین کی کاوش اور کوشش قابل داد ہے اگرچہ ان کی کاوش زیادہ تر پیشہ کاشتکاری اور پارچہ بانی تک محدود رہی ہے۔ مگر اس سلسلے میں جو چیز ان کے سامنے آئی اس کو بھی انھوں نے اچھوتا نہیں چھوڑا اور جو کچھ کیا اس میں تحقیق کا کوئی پہلو اور افہام و تفہیم کا کوئی طہریقہ

فرد گزاشت نہیں کیا۔ یہ بات بہت قابل عبرت ہے کہ ہماری اس حقہ زبان کی غیر زبان والوں نے (جو اگرچہ ایک خاص غرض کے تحت تھی) تحقیق کی اور اس کی ترقی کا راستہ ڈھونڈا۔ اس تمام تحقیق اور تلاش میں جو کتابیں پڑھی گئیں ان میں سے مندرجہ ذیل کتابیں قابل ذکر ہیں۔

- ۱۔ قانون تجارت شریفہ قلمی نسخہ
- ۱۲۔ میکٹل مینیو فکچرز اینڈ کوس ٹیو مرآت دی
- ۱۔ مولفہ الہی بخش شوق الہ آبادی ۱۸۲۳ء
- ۲۔ گلزار کشمیر قلمی نسخہ
- ۱۳۔ رسالہ مرقع الوان مطبوعہ مطبع خیر الدین لاہور
- ۲۔ مطلع العلوم و مجمع الفنون
- ۱۴۔ رسالہ نیلاری مطبوعہ کارخانہ پیہ اخبار لاہور
- ۲۔ مطبوعہ مطبع نامی لکھنؤ ۱۸۴۵ء
- ۱۵۔ کاسٹن مینیو فکچرز آف ڈھاکہ
- ۳۔ آئین اکبری مرتبہ سر سید احمد خاں
- ۱۶۔ بولٹس کنسڈریشن آف انڈیا
- ۵۔ تمدن عرب و تمدن ہند
- ۱۷۔ کچہری گلنیکلٹیز مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد ۱۸۶۴ء
- ۱۸۔ سپلیٹ ٹو گلاسری رڈ کی ۱۸۶۰ء
- ۶۔ مترجمہ شمس العلماء سید علی بلگرامی
- ۱۹۔ مصنفہ مسرتج۔ ایم۔ ایٹٹ
- ۷۔ آثار الفوائد مطبوعہ نامی پریس کانپور ۱۸۳۵ء
- ۱۹۔ رورل اینڈ اگریکچرل گلاسری صوبہ شمال
- ۸۔ فائن آرٹ ان انڈیا ایڈ سیلون
- ۲۰۔ مغربی دادوہ مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد ۱۸۶۹ء
- ۹۔ مصنفہ مسٹر دننٹ سمٹھ
- ۲۱۔ اور گورنمنٹ پریس کلکتہ ۱۸۷۷ء
- ۸۔ جیک لٹ اوٹ انجینئرنگ رڈ کی
- ۲۰۔ اتالیق نسوان مطبوعہ دہلی پرنٹنگ پریس
- ۹۔ پیزنٹ لائف ان بہار اینڈ اڈیسہ
- ۲۱۔ کتاب زیورات قلمی نسخہ
- ۱۰۔ دی میموریلز آف دی جوبور
- ۲۲۔ خوان نعمت قلمی نسخہ
- ۲۳۔ بھوجن پرکاش مطبوعہ کارخانہ پیہ اخبار لاہور
- ۱۱۔ اگر بی شن ۱۸۸۲ء مصنفہ ڈاکٹر ہندلے
- ۲۴۔ رنگے شکار مطبوعہ شمسی پریس ٹونک (راجپوتانہ)
- ۱۱۔ آرٹ میونیکچرزان انڈیا مصنفہ ٹی۔ این مکرجی

- ۲۵۔ ہفت عجائب عالم مطبوعہ کشمیری پریس لاہور ۲۵۔ رسالہ ارڈارڈ ادمسٹون مؤلفہ میر باقر علی
- ۲۶۔ نظم پروین مطبوعہ مطبع نول کشور لکھنؤ داتان گودہلی در فن سپاہ گری واسطی
- ۲۷۔ ارژنگ چین مطبوعہ نول کشور لکھنؤ ۳۶۔ فرس نامہ رنگین
- ۲۸۔ پھلواوی المعروف خانہ باغ مطبوعہ کاخانہ پیلہ خاں لاہور ۳۷۔ محب المواشی مطبوعہ برقی پریس لاہور
- ۲۹۔ رسالہ جراحی مطبوعہ مطبع انصاری دہلی ۳۸۔ رسالہ رہنمائے پیر اک مطبوعہ نظامی پریس لکھنؤ
- ۳۰۔ ژہراوی مطبوعہ مطبع نامی لکھنؤ ۳۹۔ رسالہ تیراکی مطبوعہ مطبع چشتر فیض دہلی
- ۳۱۔ طبئی لغاتچہ مطبوعہ دہلی پرنٹنگ پریس ۴۰۔ رسالہ بطیر بازی مطبوعہ نامی پریس لکھنؤ
- ۳۲۔ رسالہ معرکہ آرا در فن بانک ۴۱۔ رسالہ کبوتر بازی و کھیل پڈی و بلبل
- مصنفہ خواجہ احمد علی لکھنوی ۱۲۳۲ھ ۴۲۔ رسالہ معطلحات ٹھکی قلمی نسخہ
- ۳۳۔ رسالہ آئین حرب و قوانین ضرب ۴۳۔ مصنفہ علی اکبر صاحب الہ آبادی
- مطبوعہ مطبع فخر نظامی حیدرآباد (دکن) سرشتہ دار کچہری سپرنٹنڈنٹ جبل پور
- ۳۴۔ رسالہ ضریح السلام مطبوعہ مطبع خادم الاسلام دہلی اس کتاب میں پیشہ ور اور شوقین بازیگروں کی بازیوں اور فن سپاہ گری اور
- ورزش جسمانی کی اصطلاحات کا بھی ایک ایک شعبہ قائم کیا گیا ہے اور بعض خاص
- پیشوں کی اصطلاحات بھی بطور ضمیمہ لکھی گئی ہیں۔ یہ کام معتبر ذرائع، قلمی کتب اور اہل کلام
- کی اعانت سے انجام پایا ہے۔

غیر معروف اور پیچیدہ اصطلاحات کے مفہوم کو ذہن نشین کرنے کے لیے

تصاویر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ خاص خاص موقعوں پر تصاویر کا سلسلہ بھی

کسی قدر پیچیدہ بنا رہا ہے اس وجہ سے نہیں کہ مصور یا آرٹسٹ میٹر

نہیں بلکہ اس وجہ سے کہ جو مصنوعات یا ان کے اجزا عام طور سے

غیر معروف ہیں وہ آرٹسٹ کے لیے بھی نئے ہیں جن کے سمجھنے میں

وہ اُبھتا اور جی چڑھتا ہو کیوں کہ اُس میں اُس کے لیے کوئی دل چسپی نہیں ہوتی اور وقت ضائع ہوتا معلوم ہوتا ہے۔ اس دشواری اور طولِ عمل کے اندیشے نے بہت سی تصاویر کم کرنے پر مجبور کر دیا۔ صرف نمونے کی تصاویر پر اکتفا کرنا پڑا۔

اب اس حصے کے متعلق چند کلمات عرض کر کے اس تحریر کو ختم کرتا ہوں۔ یورپین تمدن کے اثر سے قدیم طرزِ تعمیر کا نہ صرف نقشہ آدھا تیرا آدھا بیڑ ہو رہا ہے بلکہ کاریگروں کی زبان میں بھی تبدیلی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں انگریزی اصطلاحات اصلی حالت میں یا کچھ اول بدل کر کاری گروں کی زبان پر چڑھتی جا رہی ہیں اور وہ ہندوستانی الفاظ بھولتے جاتے ہیں۔ اس لیے قدیم ہندوستانی اصطلاحات جمع کرنے کے لیے قدیم طرزِ تعمیر کے خالص نمونوں کو جو یا تو اب آثارِ قدیمہ میں نظر آتے ہیں یا مساجدِ منادر اور مقبروں میں پائے جاتے ہیں، پیش نظر رکھ کر پڑانے کاری گروں و صناعتوں سے اُن کی تحقیق میں مدد لی۔

سمازی اور سنگ تراشی کے کاموں کے لیے دہلی، آگرہ اور جوجپور وغیرہ کے چند پُراٹے نامور مستریوں سے جو اپنے کو اُستادِ نعمت اللہ، رحمت اللہ اور ہیرا (شاہ جہاں آباد دہلی) کی تعمیر کے وقت کے مشہور مستری کی اولاد بتاتے تھے، تحقیق حال کی گئی۔ اس کام میں دہلی کے ایک مشہور اور خاندانی کاری گر مسی رمضان خاں ولد رسول بخش نے بڑی اعانت کی اور نہایت کشادہ دلی اور توجہ سے ہر قسم کی تعمیری تحقیقات میں نہ صرف مدد دی بلکہ پیچیدہ اصطلاحات کا مفہوم ذہن نشین

کرائے میں جس مستعدی اور شوق سے ساتھ دیا وہ یقیناً شکرگزاری کا مستحق ہے۔

انگریزوں کے آباد کردہ شہروں کے سوا باقی ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں تعمیری اصطلاحات بجز ادنیٰ مزدوروں کی اصطلاحات کے قریب قریب ملتی جلتی اور یکساں ہیں جس کی بظاہر وجہ مسلمانوں کے عہد میں ان کے تمدن کا پھیلاؤ اور عام مقبولیت معلوم ہوتی ہے۔ دارالسلطنت سے صوبہ دار جہاں جہاں ہوں گے کاری گر اور صنّاع بھی ہمراہ ہو گئے ہوں گے جن کی صنعت کاریوں کی اصطلاحات وہاں زبان زد عام ہو کر مقامی زبان میں شریک ہو گئیں۔

آخر میں میں یہ عرض کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ سب کچھ محذومی ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب دام برکاتہ معتمد انجمن ترقی اردو (ہند) کے علمی کارناموں کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے جس میں میری حیثیت ایک آلہ کار کے سوا کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ مدوح کے علمی کارناموں کو مقبولیت عام اور حسن دوام عطا فرماوے جن کے ہر تو علم سے سینکڑوں تاریک ذرے جگمگا اٹھے ہیں۔ فقط

خاکسار

ظفر الرحمن عباسی دہلوی عفی عنہ

ملازم محکمہ تعلیمات — سرکار نظام حیدر آباد (دکن)

فروری ۱۹۳۹ء

بے چوہا (مذکر) دیکھو شامیانہ -

پال (مونث) چاروں طرف قنات

سے بند ایک یا دو دروازے

دالا چھوٹا شامیانہ - دیکھو شامیانہ -

تنبو (مذکر) دیکھو خمیہ -

تیرا (مذکر) دیکھو بلینڈا -

ٹوپنی (مونث) دیکھو ٹکڑ -

جھکوڑا (مذکر) دیکھو کھوٹی -

چوب (مونث) (سراج کا بانس)

چھولداری یا ماڈنی (خمیہ) کو اوپر

اُٹھارے رکھنے والا کھبا جو چھوٹے

خمیہ میں ایک اور بڑے میں دو

ہوتے ہیں - دیکھو تصویر نشان ۷

برصغہ ۷

چھولداری (مونث) قلندی - سراج

ادنی ملازم اور چوکیدار وغیرہ کے

عارضی قیام کا ایک چوبہ اور دو

چوبہ ڈیرا - دیکھو تصویر نشان ۷

برصغہ ۷

خزگاہ (مذکر) دو چوبہ چھولداری کی

قسم کا - مگر اس سے کسی قدر بہتر

پہلی فصل تیاری مکانات

اپیشہ خمیہ و چھتری ساری

ایک چوبہ چھولداری (مونث) سراج -

دیکھو چھولداری -

بادرلیمہ (مذکر) خمیہ کی چوب کے سر

پر لگا ہوا چوبی ٹٹو یا گردا جس پر

خمیہ کا میان ٹیکا رہتا ہے -

بالا (مذکر) لمباؤں کے سرے باندھنے

کو شامیانہ یا خمیہ کی سرگاہ کے کنارے

کنارے ملے ہوئے رستی کے پھندوں

میں کا ہر ایک پھندا دیکھو تصویر

نشان ۷ برصغہ ۷

بلینڈا (مذکر) تیرا مکر بلا - دو چوبہ چھولداری

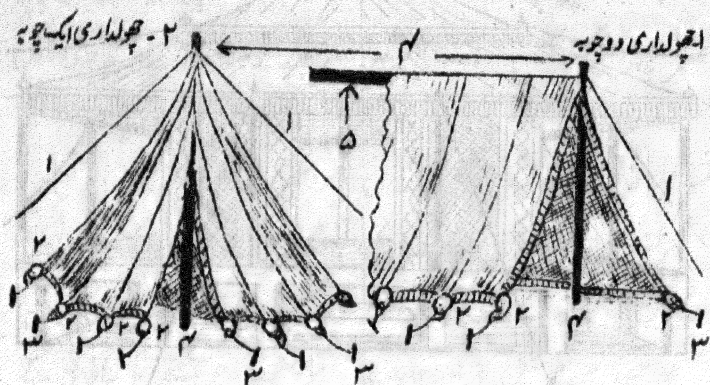
کے عرض کو اٹھائے رہنے والی دو ٹوپ

چوبوں کے درمیان سرے پر لگی

ہوئی میال (بٹی) دیکھو تصویر نشان ۷

برصغہ ۷

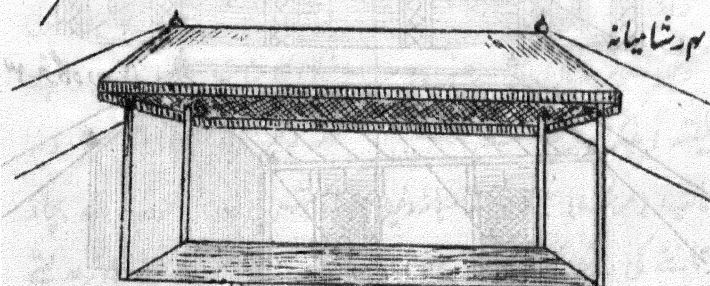
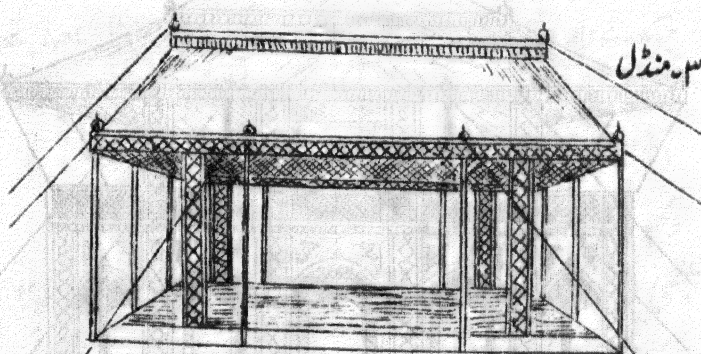
وضع کا ایک درہ اور دو درہ ڈیرا۔	جاتا ہے۔
دیکھو تصویر نشان برصغہ ۷۷	خیمہ گاہ (مذکر) خیمے لگانے کا میدان
خلاصی (مذکر) خیمہ کھڑا کرنے والا	مقام یا جگہ۔
پیشہ در مزدور۔	در باری شامیانہ (مذکر) معمول سے
خلیطہ (مذکر) شلینہ - خیمہ و لوازمات	زیادہ بڑا شامیانہ - دیکھو شامیانہ -
خیمہ رکھنے کا تحصیل - میخ خریطہ	دو آشیانہ (مذکر) دو منزلہ خیمہ -
خیمہ (مذکر) راؤٹی - تنبو - ڈیرا۔	دیکھو تصویر نشان ۷۷ برصغہ ۷۷
کپڑے کی موٹی اور مضبوط چادر	دو چوبہ خیمہ (مذکر) دیکھو خیمہ
یا چمڑے کا عارضی قیام کے لیے	فقرہ ۷۷
بنایا ہوا مکان جس میں ایک یا	ڈیرا (مذکر) دیکھو خیمہ - پنجابی میں ڈیرا
دو تقیم ہوتے ہیں۔ جو اصطلاحاً	مکان کو کہتے ہیں لیکن اصطلاح
چوب کہلاتے ہیں۔	عام میں یہ لفظ خیمے کے لیے استعمال
۱۔ جو راؤٹی یا خیمہ ایک چوب	کیا جاتا ہے۔
پر تانا جاتا ہے اس کو ایک چوب	راؤٹی (مونث) برآمدے دار ایک
اور جو دو چوب پر کھڑا کیا جاتا	چوبہ دو چوبہ تنبو - دیکھو خیمہ
ہے دو چوب کہلاتا ہے۔	تصویر نشان ۷۷ برصغہ ۷۷
(تانا - کھڑا کرنا - لگانا)	رغائباً ہندی لفظ راوت بمعنی
دیکھو تصویر نشان ۷۷ برصغہ ۷۷	بہادر یا سپاہی سے راؤٹی یعنی
خیمگی (مذکر) خیموں کی حفاظت، درستی	سپاہی کی قیام گاہ بن گیا ہے،
اور مرمت کرنے والا شخص۔	سرپردہ (مذکر) شاہی خیمے کے
۲۔ وہ بڑا سٹوا جس سے خیمہ سیا	دروازے کے سامنے کا بڑا پردہ



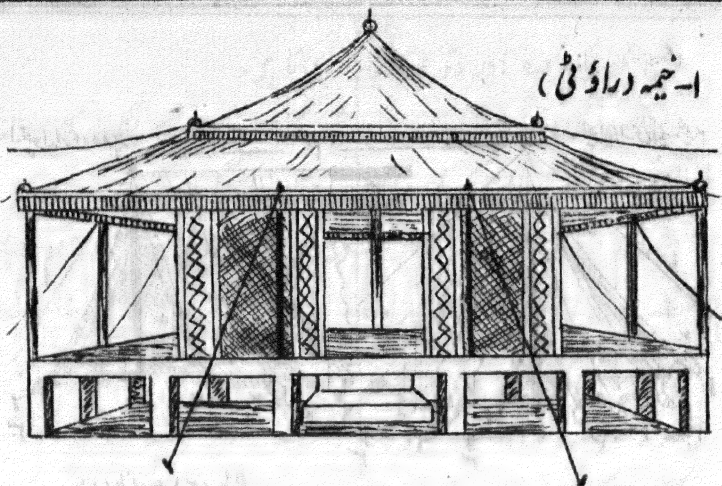
(۱) خاب (۲) بالا

(۳) سیخ (۴) چوب

(۵) بلینڈا

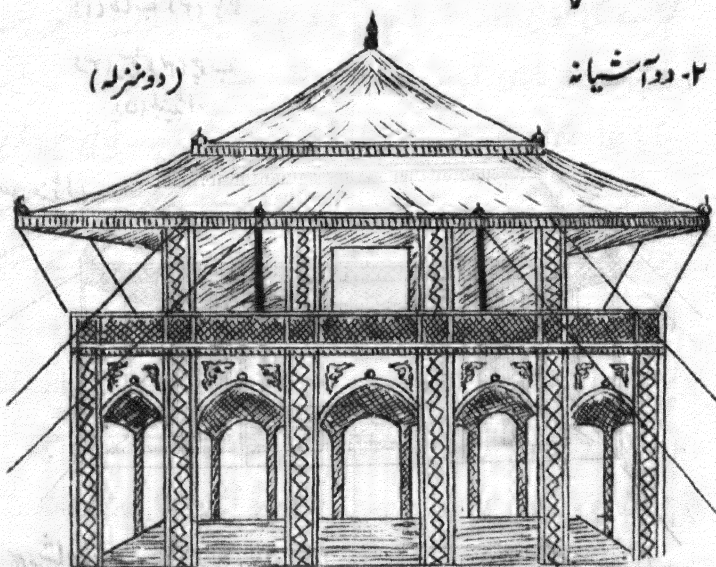


۱- خیمہ (راؤٹی)

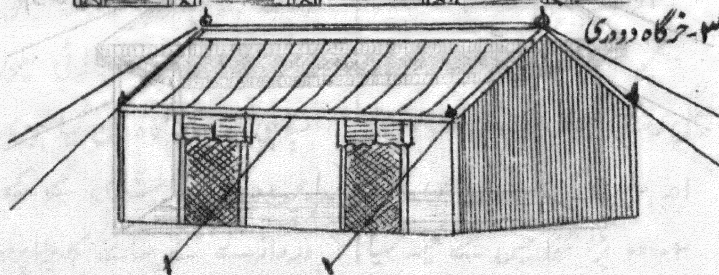


(دوننزلہ)

۲- دواشیانہ



۳- خرگاہ دوری



مجازاً شاہی خیمہ -

سراچہ (مذکر) کھانچہ - ایک چوبہ
معمولی چھوٹا خیمہ دیکھو چھولداری
شامیانہ (مذکر) بے چوبہ - چاروں

طرف سے کھلا ہوا بارہ دری کی
وضع پر کپڑے کا بنا ہوا سائبان
جو عموماً مربع شکل کا اور چاروں
طرف ستونوں پر تنہا ہوتا ہے -
۱۔ معمول سے زیادہ بڑا اور

برآمدے دار شاہی شامیانہ، منڈل
یا کلال بار کہلاتا ہے -
(تاننا کھڑا کرنا - لگانا)

دیکھو تصویر شامیانہ برصغہ ع
شبمنی (مونث) نم گیرہ - اس شبمنی
سے بچاؤ کا کپڑے کا چھوٹا سا
سائبان - شامیانہ کی وضع کا
دیکھو تصویر نشان ع برصغہ ع
شلیتہ (مذکر) دیکھو خلیطہ -

طناب (مونث) خیمہ یا شامیانہ وغیرہ
تاننے کی رستی دیکھو تصویر ع برصغہ ع
عجائبی (مونث) راؤٹی کی قسم کا نو

درجے کا شاہی خیمہ جس میں پانچ
چار گوشہ اور چار مخروطی شکل
کی راؤٹیاں ہوتی ہیں -
دیکھو راؤٹی -

قلندری (مونث) دیکھو چھولداری -
قنات (مونث) کپڑے کا تیار کیا
ہوا پردہ جو خیمے یا راؤٹی کے
اطراف بطور دیوار کھڑا کیا جاتے -
رنگنا - کھڑی کرنا - تاننا)

کلال بار (مذکر) منڈل - معمول سے
کلال بار بڑا درباری شامیانہ -
دیکھو شامیانہ ع

اکر بلا (مذکر) دیکھو بلقیدہ -
کھوٹی (مونث) گڑسی - گھونگی - جکڑیا
کبل - موم جامہ - بوریہ یا اسی قسم
کی کسی چیز کا سوسہ نما یعنی ٹکونی
شکل کا بنا ہوا آسرا جو چرواہے
اور دیگر زراعت پیشہ مزدور
بارش اور دھوپ کے بچاؤ
کے لیے سریر اوڑھ لیتے
ہیں ۵

۱۔ در جس کی مغلی نے شرم دیا کھوئی
ہر اُس کے سر پر سر کی یا بوریے کی کھوئی

۲۔ شاہی سواری کے ساتھ کا
سائبان دیکھو سائبان۔

بچہ (مذکر) دیکھو چھتری فقرہ ۷۔
گرمی (مونث) دیکھو کھوئی۔

تان (مونث) دیکھو چھتری فقرہ ۷۔
گلو (مذکر) ڈپٹی - چوب کے سرے

ٹکٹ (مذکر) دیکھو چھتری فقرہ ۷۔
میں ڈالا جانے والا نیچے کا وسطی

ٹیکلی (مونث) دیکھو چھتری فقرہ ۷۔
سوراخ جس کے گرد مضبوطی کے

چتر (مذکر) بڑی چھتری - یہ لفظ
لے چترے کی گوٹ سیلی ہوتی ہے۔

چھتر مخصوص ہے شاہی تخت کے
گھونگلی (مونث) دیکھو گرمی۔

ادپر سایہ رکھنے والی چھتری کے
منڈل (مذکر) دیکھو شایانہ ۷۔

یہ۔
موگرمی (مونث) دیکھو میچو۔

چتر تونق (مذکر) دیکھو سائبان۔
میخ (مونث) نیچے کی لمبیاں باندھنے

چھتا (مذکر) بڑی چھتری۔
کی چوبی کھوٹیاں۔

چھتری (مونث) راستہ چلنے میں
میچو (مذکر) نیچے کی میخیں ٹھوکنے کا

دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے
چوبی ہٹوٹا۔

یہ کپڑے کا تَبّہ بنا ہوا آئینہ
نم گیرہ (مذکر) دیکھو شبہی

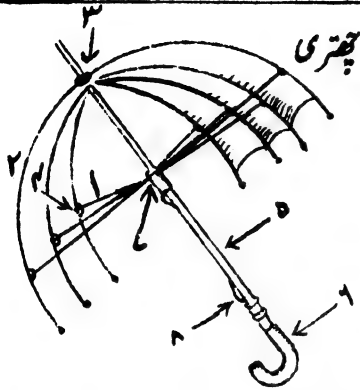
جو آہنی تانوں پر تیار کیا جاتا ہے
۲۔ پیشہ چھتری سازی

۱۔ بچہ - چھتری کی چھوٹی تان جو
آفتابی (مونث) تفریح گاہوں اور

بڑی تان کی آڑھ ہوتی ہے (ڈالنا
چمنوں میں بختہ بنی ہوئی بہت

لگانا)
بڑی چھتری۔

۲۔ تان - چھتری کی آہنی کمان
یا کمانیں جس پر کپڑا منڈھا جاتا



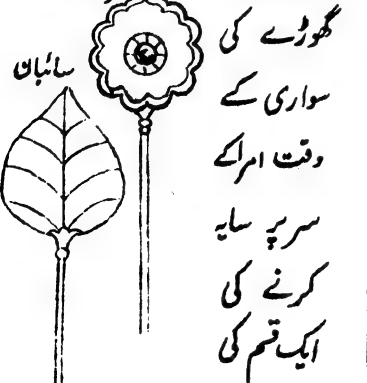
(۱) پیچہ سدا (۲) تان (۳) ٹکٹ (۴) ٹکلی
(۵) ڈنڈی۔ (۶) موٹہ (۷) سٹھاہ (۸) کھٹکا

چھتری ساز (مذکر) چھتری بنانے
والا کاری گر۔

ڈنڈی (مونٹ) دیکھو چھتری ۵

ڈھانچ (مذکر) چھتری کا ٹھاٹ پتھر
(بنانا۔ باندھنا)

سائبان (مذکر)



ہی۔ (ڈالنا۔ لگانا)

۳۔ ٹکٹ۔ چھتری کے کپڑے

کے درمیانی سوراخ کی گوٹ جو

سوراخ کے اطراف غلاف کی

حفاظت کو لگائی جاتی ہے دگنانا

۴۔ ٹکلی (ٹکلی) چھوٹی تان اور

بڑی تان کے جوڑ پر لگی ہوئی

کپڑے کی کترن (دھرنا)

۵۔ ڈنڈی۔ چھتری کی چھڑ جو نیچے

کی چوب کے مانند وسط میں ہوتی

ہی اور جس پر چھتری کا ٹھاٹ

قائم رہتا ہے (ڈالنا)

۶۔ کھٹکا۔ چھتری کو کھلا رکھنے

والی کمائی یعنی وہ ٹیکا جس پر

کھلی ہوئی چھتری کا ٹٹھا رکھا رہتا

ہی۔ (چڑنا)

۷۔ ٹٹھا۔ چھتری کی تانوں کے

سرے پھنسا کر بندش کرنے کی

شام (آہنی حلقہ) (باندھنا)

۸۔ موٹہ۔ چھتری کی چھڑ ڈنڈی

کی دستی۔

اوٹ اس کو آفتابی - چتر توق اور من توق بھی کہتے ہیں - دیکھو تصویر -

جڑی ہوئی چوبی جھار جو ادنیٰ قسم کے کام میں معمولی تختے کی اور اعلیٰ کاموں میں خوشنما کٹاؤ اور

سربانڈھنا (مصدر) چھتری کی تانوں کے سروں کو آہنی حلقے یعنی ٹٹھے آڑ تلا (مذکر) دیکھو دھرن میں کٹا -

اُسارا (مذکر) ادنیٰ قسم کا مختصر سر

غلاف (مذکر) چھتری کی کپڑے کی پوشش (اُتارنا - چڑھانا)

چھپاؤ چھپر جو کسان کھیت کے کنارے ڈال لیتا ہے - لفظ آسرا سے اُسارا بن گیا ہے

کھٹکا (مذکر) دیکھو چھتری ع گھاما (مذکر) چھتری کے کھٹکے کا گھر یا سوراخ -

کتنوں کو محلوں اندر عیش کا نظارہ یا سائبان سٹھرا یا بانس کا اُسارا (نظیر)

۲- تان کے ٹٹھے کا کھانچہ یا کھانچے

آسٹھی (مونث) چھپر یا کھپرل کے

مٹھا (مذکر) دیکھو چھتری ع

ٹھاٹ کی بغلیوں کو سنبھالنے

من توق (مذکر) دیکھو سائبان -

والی کڑی یا دیوار کا ڈھالواں

موٹھ (مونث) دیکھو چھتری ع

پاکھا (بنانا - بھرنا)

آؤری (مونث) دیکھو اولتی - بہاری

۲ پیشہ چھپر بندی و کھپرلی

زبان میں اولتی کو آؤری کہتے

ہیں -

اولتی (مونث) آؤری ، توڑا ، ڈھلا

ارونی (مونث) ہوت یا مہیت

چھپر یا کھپرل کا آگے کا ڈھالواں

کھپرل یا چھپر کی اولتی کے نیچے

قسموں کے اصطلاحی نام جو چھپر بنانا
دغیرہ میں معدود ہیں درج
ذیل ہیں۔

۱۔ بسینڈرا۔ بتلی قسم کا بانس جو
جو معمولی چھڑوں کے کام آئے۔

۲۔ بھانوا۔ لمبا بچک دار اور

مضبوط بھالے بنانے کا بانس۔

۳۔ چاؤ۔ لمبا، پتلا چھڑیں بنانے
کا بانس۔

۴۔ دلوا۔ لمبا، موٹا مگر پتلے دل

اور بتلی جھال کا بانس یعنی وہ

بانس جس کا دل بہت پتلا ہو

ایسا بانس کمزور اور ناقص سمجھا

جاتا ہے۔

۵۔ دھن یا دھنڈوا۔ چھوٹے قد

کا مضبوط موٹا اور ٹھوس قسم کا

بانس جو عموماً لٹھ بنانے کے

کام آدے۔

۶۔ سرانچہ۔ لمبا، موٹا اور مضبوط

ریشے دار بانس جو عموماً خیموں

میں لگایا جاتا ہے۔

سرا جس پر اور پر یعنی چڑھاؤ کے

رُخ کا پانی بہ کر آتا ہے۔ اور

سانے ٹپکتا ہے۔ ردیکھو چھبرا

فل۔ جاڑے میں اولتی ٹپکنے

لگتی ہے۔

فل۔ اولتی کا پانی مگرمی چڑھے۔

اوم نڈا (نذکر) رسی کا پھندا یا پھیر

اؤنا [جو چھپر کے سرے کو دیوار

سے باندھنے کے لیے کھوٹی کے

ساتھ بطور بند لگایا جاتا ہے۔

(دروڑہ میں لفظ اؤنے بونے

بولا جاتا ہے)

اؤنا (نذکر) دیکھو اؤندا۔

اومندوا (نذکر) چپٹے اور معمولی

کھپروں کی چھائی ہوئی معمولی

کھپرل۔

ایک پلیا چھپر (نذکر) دیکھو چھبرا

بانس (نذکر) گتے کے درخت سے

لیتا جلتا ایک قسم کا جنگلی درخت

چھپر اور کھپرل دغیرہ کی تیاری

میں کام آنے والے بانس کی

- ۷۔ سرمو جھی - لمبی پوری اور
 موٹے دل کا چھپر میں لگانے کا
 بانس اس کو بعض مقامات پر
 کنڈیلوا بھی کہتے ہیں
 ۸۔ کٹیا - ٹھوس بانس جو چھپر کے
 ٹھاٹ میں لگایا جاتا ہے اس کو
 بھرتو بھی کہتے ہیں -
 ۹۔ کٹوانسی - چھوٹی پور کا زیادہ
 گانٹھ دار بانس -
 بانسی (مونث) فبس داڑی - کوٹھ بانس
 بانس کا بن جنگل وغیرہ
 بانگا (مذکر) چھپر بندوں کا بانس
 بھارنے کا درانتی کی قسم اور شیر
 کے ناخون کی شکل کا موٹا اور
 بھاری چاقو -
 بھونگی (مونث) بانس کی کھپیاں
 یا لکڑی کی پتلی پٹیاں جو چھپر یا
 کھپرل کے ٹھاٹ پر آڑی جائی
 جائیں چھپر میں گھاس کے پھلے
 یعنی تہیں باندھنے کو اور کھپرل
 میں کھرے جانے کو لگائی جاتی
 ہیں -
 بونگا (مذکر) کربلا - میال - دو پلہ
 چھپر یا کھپرل کے اوپر کی پتی
 یا شہتیری جس پر دونوں پلوں
 کے سرے قائم کئے جاتے ہیں
 جو اصطلاحاً گمری کہلاتی ہے -
 ۲۔ وہ شہتیری جو چھت کے عرض
 میں لگا کر اس پر کڑیاں طول میں
 ڈالی جائیں - دیکھو تصویر چھپر
 بسنیرا (مذکر) دیکھو بانس
 فبس داڑ (مونث) دیکھو بانسی -
 بلنڈا (مذکر) چھپر کے پیش یعنی
 آگے کے سرے کو اٹھائے رکھنے
 والی پورے طول میں لگی ہوئی
 پتی -
 (ڈاننا - دینا - رکھنا)

بنگلہ (مذکر) چڑچلا یا چو پلا چھتر
کی چھت کی کوٹھی ۔

(یہ لفظ بنگالی زبان کا ہر مالک
متحدہ آگرہ اور اودھ میں مذکور

الصدر وضع کی عمارت کے لیے
بولا جاتا ہے اور پختہ چھت کی
عمارت کو کوٹھی کہتے ہیں ۔ لیکن

دکن میں لفظ کوٹھی نہیں بولا جاتا
اس کے بجائے لفظ بنگلہ زبان زد

عام ہے البتہ شہر حیدر آباد دکن
میں صاحب ریزیڈنٹ بہادر کی

قیام گاہ کو کوٹھی کے نام سے موسوم
کی جاتی ہے یا محسن الملک کی کوٹھی

مشہور ہے ۔

(چھانا - چھانا)

۵۔ تنکے چٹے تنکے ہمارے ہم
بنگلہ شاید وہ چھائیں گے خرکا

بشیاکھی (مونث) تھوئی ، چڑیا - چھتر

کے سامنے کی اڑواڑ ۔ معمولی

قسم کا قلم یا ٹیکا جس پر بلینڈا

رکھا جاتا ہے ۔ (دیکھو تصویر چھتر)

(لگانا - دینا - کھڑی کرنا)

۱۔ بیاکھی کے سرے پر بلینڈے

کے ٹکاو کے لیے چڑیا کی شکل

کی جڑی ہوئی چھوٹی لکڑی ۔

اصطلاحاً چڑیا کہلاتی ہے ۔ اسی کی

وجہ پوری بیاکھی کو بھی چڑیا کہہ

دیتے ہیں ۔

بلیڈ (مونث) سرکنڈا - ایک قسم کی

لمبی اور تپتی پتی والی گھاس کے

پھول کا ڈنٹھل جو دس بارہ فٹ

لمبا اور ماتہ کی انگلی کی برابر مڑا

ہوتا ہے ۔ عموماً چھتر اور بعض دیگر

چیزیں بنانے کے کام میں آتا ہے

یہ گھاس شمالی ہند کی بالو والی

زمینوں میں پیدا ہوتی ہے ۔

۱۔ کانٹس - بلیڈ کی لمبی اور باریک

پتیاں جو بطور جھنڈ پیدا ہوتی ہیں

اور چھتر چھانے کے کام آتی ہیں ۔

۵۔ آیا کنگت پھولا کانٹس

برہمن ماہیں بھر بھر گڑاٹس

۵۔ آیا کنگت پھولا کانٹس

ایک قسم کی رستی بناتے ہیں۔	باسن ناچیں نو نو بانس
ب۔ سرکی۔ بینڈ کا گز سوا گز کا بھالوا (مذکر) دیکھو بانس ع	ب۔ سرکی۔ بینڈ کا گز سوا گز کا بھالوا (مذکر) دیکھو بانس ع
لبا سرے کا حصہ جو بغیر گانٹھ کا بھالوا (مذکر) چھتر کے ٹھاٹ پر اتار ہوتا ہے اور جس کے سرے پر پھول کا قطرہ ہوتا ہے۔ اس سے	لبا سرے کا حصہ جو بغیر گانٹھ کا بھالوا (مذکر) چھتر کے ٹھاٹ پر اتار ہوتا ہے اور جس کے سرے پر پھول کا قطرہ ہوتا ہے۔ اس سے
چھتر کی تہ اور دیگر چیزیں بنائی جالی ہیں۔ بنجارے اس سے چھولہ کی وضع کا سا بنانے بناتے ہیں۔	چھتر کی تہ اور دیگر چیزیں بنائی جالی ہیں۔ بنجارے اس سے چھولہ کی وضع کا سا بنانے بناتے ہیں۔
ج۔ کئی بینڈوں کا بندھا ہوا ٹھاٹ جو چھتر کے ٹھاٹ کی تیاری کے لیے بانس یا پٹی کے بجائے بنا لیا جلتے، بینڈا کہلاتا ہے۔	ج۔ کئی بینڈوں کا بندھا ہوا ٹھاٹ جو چھتر کے ٹھاٹ کی تیاری کے لیے بانس یا پٹی کے بجائے بنا لیا جلتے، بینڈا کہلاتا ہے۔
د۔ بینڈوڑی۔ چھوٹی قسم کی اور بغیر جھلکا اتری ہوئی بینڈ۔	د۔ بینڈوڑی۔ چھوٹی قسم کی اور بغیر جھلکا اتری ہوئی بینڈ۔
بینڈا (مذکر) دیکھو بینڈ فقرہ (دج) بینڈوڑی (مونث) دیکھو بینڈ فقرہ (د)	بینڈا (مذکر) دیکھو بینڈ فقرہ (دج) بینڈوڑی (مونث) دیکھو بینڈ فقرہ (د)
بھابہ (مونث) کانس کی قسم کی اونٹنہ درج کی گھانس کمزور اور سبزی مائل رنگ کی پنجاب کے مرطب علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے	بھابہ (مونث) کانس کی قسم کی اونٹنہ درج کی گھانس کمزور اور سبزی مائل رنگ کی پنجاب کے مرطب علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے

۵

ترڈنا { اندکر، تل بٹا۔ بتی یا بٹس
ترڈنی { جو چھپر یا کھپرل کے سہارے
کو بطور کمر پٹیا لگایا گیا ہو۔
توڑا۔ (مذکر) دیکھو اولیٰ۔

اُس بادشاہ حُسن کی منزل میں جا رہے
بال ہاکی پر چھتی دیوار کے لیے
(آتش)

تھپنکا (مذکر) بانس کا کھوکھلا اور چوٹا
تھپنیل (مونث) کھپرل جھانے کا
چپٹا اور سطح بنا ہوا کھپرا جو بجائے
گول بنانے کے تختاپ کر چپٹا
بنایا گیا ہو۔

پونگا (مذکر) گھانس کا بندھا ہوا معمول
ڈٹا (ڈنڈا)
جامت کا مٹھا ۵

تیخ { (مونث) غرق۔ چھپر یا کھپرل کے
دو مخالف سمتوں کے پلوں کا
بغل جوڑ، جو نیچے کو دبا ہوا نامی
سی بناتا ہو

وہ تیرے حق میں تیرے کس بات پر بولا ہو تو
مت لگ میں ڈال اور کو چھر گھاس کا پولا ہو تو
(نظیر)

تھڑ (مونث) قینچی۔ دو پلایا چھپر یا
کھپرل کے پلوں اور لکڑی کی لکڑی
کو سہارنے اور اٹھاتے رکھنے
والی لکڑی کی بنی ہوئی قینچی
بنا آڑ۔

پھانٹس (مونث) گھاس، تنکے، لکڑی
اور دھات وغیرہ کا باریک نکلیلا
چھوٹا سا لکڑا جو سوئی کی طرح
کسی چیز میں گھس جاتے۔
(لگنا)

تھوئی (مونث) دیکھو بٹا کھی
ٹھاٹ { (مذکر) کھپرل یا چھپر کا
ٹھاٹر { بانس وغیرہ کا تیار کیا ہوا
ڈھانچ، جس پر پھونس یا کو یلو

پھوٹس (مذکر) بینڈ کی سوکھی پتی -
(دیکھو بینڈ) کانس، لمبی پتی والی
گھاس کی سوکھی پتی جو چھپر جھانے
کے کام آتے۔
تارن (مونث) دیکھو ٹھاٹ یا ٹھاٹر

جائے جاتے ہیں۔ (بنانا)

چاؤ (نذر) دیکھو بائیں

چڑیا (مونٹ) دیکھو بنیا کی فخر

الف -

چندی مندب (نذر) چھتر کی

چھت کا بنگلے کی وضع کا خوشنا

بنا ہوا مکان - چوپال یا چوپال کی بنگلے

چوپلیا چھتر (نذر) دیکھو چھتر

چوپلیا چھتر (نذر) دیکھو چوپلیا

چھاندا (نذر) چھتر یا کھیریل کا

پھلا دیوار پر رکھا ہوا سرا -

(چڑھاؤ کا رخ)

چھاندا (مونٹ) چھتر کو چھانے یعنی

چھن { دیوار پر اُس کا سرا

باندھنے کی رستی یا رستی کے بند -

چھتر (نذر) اُسارا - پھونس اور

سرکندے وغیرہ کا بنا ہوا ڈھالیا

ساہبان - (چھانا - ڈالنا)

(۱) ایک پلیا چھتر - ایک رخا

ڈھلواں چھتر -

(۲) دو پلیا چھتر - دو رخا ڈھلواں

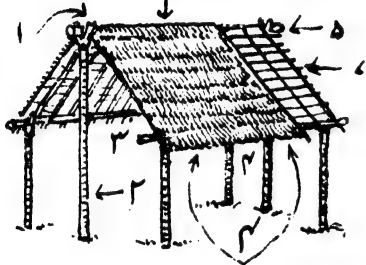
چھتر جس کے بیچ میں مگری بنے

(۳) چوپلیا یا چوپلیا چھتر جس کے

پٹے چاروں سمت ہوں اور بیچ

میں مل کر چھتر بنائیں -

چھتر (دوپلیا)



(۱) چڑیا (۲) بنیا کی رختی چڑیا

(۳) پلیٹڈا (۴) اولی (۵) بڑنگا (کوتا)

سیال - مگری (۶) مگر کوٹ (گراں) (۷) ٹٹا

چھتر (نذر) اُسارا - چھوٹا معمولی چھتر

چھتر بند (نذر) چھتر چھانے والا

پیشہ ور مزدور

خس (مونٹ) ایک خاص قسم کی

گھائس کی خوشبودار جڑ جس کی ڈرھیا (مونٹ) دیکھو پڑھتی۔	
ٹنٹیاں بنائی جاتی ہیں اور گرم ڈھابا (نڈکر) دیکھو اولتی۔	
مالک میں کمرہ ٹنڈا رکھنے کو سرانچا (نڈکر) دیکھو بانس ۷۔	
دن کے وقت مکان کے دروازے سرپٹ (مونٹ) سرکنڈے کا طرہ	
پر لگائی اور بانی سے تر رکھی جاتی اور وہ پتے جو طرے کے نیچے	
ہوتے ہیں جہاں سے طرہ پھوٹتا ہے۔	
خس خانہ (نڈکر) موسم گرما میں۔ نو	
(گرم ہوا) سے بچنے کو امرا کے لیے	
خس سے تیار کیا ہوا بنگلے نما	
مُجرہ۔	
دو چھٹنا چھتر (نڈکر) دھری پھوئی	
یعنی گھائس کی موٹی تہ جاکر بنایا	
ہوا چھتر اس کو بعض مقامات پر	
راڈٹی بھی کہتے ہیں۔	
دلوا۔ (نڈکر) دیکھو بانس ۷۔	
دھرن (مونٹ) آرٹکلا۔ دو پلچا چھتر	
قینچی (مونٹ)۔ دیکھو تھر	
یا کھربل کی درمیانی ردک یعنی مڑی	
کائس (مونٹ) دیکھو بینڈ فقہ الف	
کی پٹی جس پر دونوں طرف کے	
پتوں کے جڑھاؤ یکے بہتے ہیں۔	
کٹوا نسی (مونٹ) دیکھو بانس ۷۔	
کٹیا (نڈکر) دیکھو بانس ۷۔	
دھن بانس (نڈکر) دیکھو بانس ۷۔	
دھنوتا (نڈکر) دیکھو بانس ۷۔	
کٹھ کٹی (مونٹ) لکڑی کی بنی ہوئی	

مختلف وضع کے بنائے جاتے ہیں اب اُن میں بہت اعلیٰ قسم کے بنائے جانے لگے ہیں جن میں بنگلوں کے خاص طور پر مشہور ہیں کچریں کی نسبت سے اس کا نام کچریل ہو گیا۔

دکھڑے یا ٹائل کے لیے دیکھو پیشہ اینٹ سازی)

کھپچار (مونٹ) کچھر (کھپچی) پلوت پلوٹا۔ بانس کی موٹان کا چوتھائی حصہ جو چھپر کے ٹھاٹ کی بندش کے لیے بانس کو پھاڑ کر بنا لیا گیا ہو۔

کھپچریلی (مذکر) کھپچریلی چھانے والا مزدور۔

کھور یا (مذکر) دیکھو کوپلو پیشہ گھور یا { اینٹ سازی۔

کھومئی (مونٹ) گڑسی۔ دیکھو پیشہ خیمہ و چھتری سازی۔

گنیل (مونٹ) ایک قسم کی لمبی پتی کی گھانٹس جو دریا تے چیل کے

گوٹھیں (کیلیں) جن سے چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی جڑائی کی جاتی ہے یہ قدیم طریقہ ہے جبکہ لوہے کی کیلیں اندازاً نہیں تھیں لیکن تصبات اور گاٹو میں اب بھی یہ طریقہ رائج

ہے۔ لوہے کی کیل کے مقابلے میں یہ زیادہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔

کمر بلا (مذکر) میال۔ دیکھو برنگا۔

کٹا (مذکر) چڑیا۔ دیکھو بیاکھی۔

بیاکھ کے چھینے میں کاشتکار مزدور اپنی ضرورت کے لیے کھیتوں پر

عارضی چھپر جو لکڑیاں کھڑی کر کے

چھالیتے ہیں اصطلاحاً بیاکھی کہلاتے

ہیں۔ جو شہروں میں محاذاً چھپر کی

ٹینک کے لیے بولا جانے لگا ہے۔

کنڈیلوا (مذکر) دیکھو بانس ے

کوپلو (مذکر) دیکھو پیشہ اینٹ سازی

کھپریل (مونٹ) چھپر کی قسم کا سا بان

جس پر بجائے گھاس کے مٹی کے

پختہ کھپرے جھاتے جاتے ہیں جو

کنارے ہوتی ہو اور چھپر چھلنے کے کام آتی ہو۔

گھیرا (مذکر) چھپر یا کھپرل کے ٹھاٹ کے عرض میں لگائی جانے والی پتلی قسم کی بتی یا بانس۔

گھنٹری (مذکر) دیکھو گھیرا۔

آر (مذکر و مؤنث) آرے یا آری کا دانتا۔

۱۔ بیٹر۔ کسی قدر ایک رخ کو مڑی ہوئی آر جو لکڑی کی کاٹ میں سہولت پیدا ہونے کو کردی جاتی ہو۔

آرا (مذکر) درختوں کے بڑے بڑے تنے اور موٹی لکڑی چیرنے کا نیم کے پتے کے ہم شکل تقریباً پانچ چھوٹے لبا آردار فولادی ہتھیار۔

دجلانا۔ مارنا۔ پھینا۔ کھینچنا۔

۱۔ پتا۔ بغیر آر یا دانتے کے پاٹ شکل کا آر۔

ب۔ چھاتی۔ آرے کا بیرونی

پچدار بانس (مذکر) وہ بانس جس میں پچک زیادہ ہو۔

مگر کوٹ (مذکر) سنگرا۔ مگرمی کے اوپر کی جھاد

مگرمی یا منگرمی (مؤنث) دوپلیا چھپر یا

کھپرل کے پلوں کا جوڑ جو مانگ کی شکل دونوں پلوں کے ملنے کی جگہ پیدا ہوتا ہو۔ لفظ مانگ سے مگرمی اصطلاح بن گئی ہو۔

منگرا (مذکر) دیکھو مگر کوٹ۔

ناٹھ (مؤنث) چھپر یا کھپرل کے

ٹھاٹ کی عرضی چھڑوں کے سر بند

جو رسی کے بھندے یا چوبی میخوں

کے ہوتے ہیں۔

آر دار رُخ -

(دیکھو پیشہ نجاری)

رج (پٹ) - آرے کا اندرونی آراکش (مذکر) دغٹوں کے بڑے

خیمہ رُخ

۱- کروٹ - شمشیر نما نیم کے پتے

آری (مونٹ) دیکھو آرا

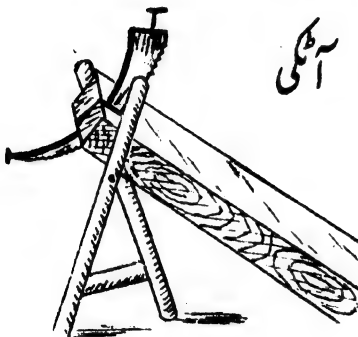
آٹکی (مونٹ) سوٹی بھاری اور

لمبی کڑی چیرنے کا مشلت نما

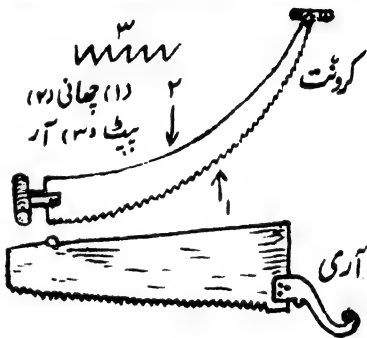
بنا ہوا اڈا یعنی ایک قسم کا

اٹکاوا -

آٹکی



بھرنائی



کی شکل کا آرا -

۲- بھرنائی - سیدھا آرا -

۳- مُنثار - دغٹ کے تنے سے

ڈالیاں اور چھوٹے ڈالے جُدا

کرنے کا چھوٹا آرا - اصل لفظ

مُوچھاؤ (منہ چھانٹنے والا) بگڑ کر

مُنثار ہو گیا ہے -

(۴) آری - سیدھی شکل کے

آرے کی بہت چھوٹی قسم -

اڈا (مذکر) دیکھو آٹکی -

پتہ (مذکر) پھر کوٹا - ڈیڑھ دو اینچ

بڈا سوٹی تین چار اینچ چوڑی اور

سات آٹھ فٹ لمبی ناپ کی

چری ہوئی پٹی -

(بنانا - کاٹنا - چیرنا)

بڈا (مذکر) دیکھو بتا۔

بڑادا (مذکر) لکڑی کا وہ چورا جو

آرے یا آری سے چیرنے میں

نکلے (نکنا۔ جھڑنا۔ گرنا۔ اڑنا)

برگا (مذکر) سنسکرت ورگا بمعنی چوکور

لمبی اور موٹی تعمیری کام کی لکڑی

چوٹی لکڑی، لکڑی کا ادھا (دیکھو

لکڑی)

بکون (مونث) لکڑی کی چگری سفیدی

جو کچے بن کی علامت ہو اور جس

کو دیک یا کیرا لگ جائے۔

بوکڑا (مذکر) مڈا۔ مڈی۔ دخت کے

سنے کا چھوٹا ٹکڑا۔

بیٹر (مونث) دیکھو آرفقرہ الف۔

(لگانا)

ف بیٹر جاتی رہی اس لیے کاٹ

اجبی نہیں ہو رہی۔

پٹا (مذکر) دیکھو آرفقرہ الف

پٹرا { (مذکر) دیکھو تختہ

پٹرا {

پیٹ (مذکر) دیکھو آرفقرہ ج)

پھرا (مذکر) گول لکڑی یا درخت کے

سنے کا پہلا چیرا ہوا تختہ جن کا

ایک رُخ مدور ہوتا ہے جو گول

لکڑی کو جو پہل بنانے کے لیے

چاروں طرف سے نکالا جاتا ہے۔

(اتارنا۔ چیرنا)

پھر کوٹا (مذکر) دیکھو بتا۔

پھرناٹی (مونث) دیکھو آراء

پھرناٹی دراصل پھر کوٹا کا ٹٹنے

اور رستی بنانے کے آرے کو

کہتے ہیں جو ایک چوکے میں

کسا رہتا ہے جس کی وجہ سے

لکڑی جیونے میں سیدھا رہتا اور

نشان سے ادھر ادھر نہیں

ہوتا ہے

پھنتی (مونث) چبٹی سلامی دار چوبی

میخ جو آراکش لکڑی کے چراو

کے درمیان آرے کی روانی میں

سہولت کے لیے پھنسا دیتا ہے۔

(لگانا۔ پھنانا)

پھینٹ (مونث) لکڑی کی عرض

مثلاً (مذکر) تختوں کی گٹھ کے مچرے ہوتے سرے جو مٹھا بندھا رہنے کو قریب پانچ چھو پانچ بغیر چرے چھوڑ دئے جاتے ہیں۔ (چھوڑنا۔ کاٹنا)	میں چرائی کو آراکشوں کی اصطلاح میں پھینٹ کہتے ہیں۔ یہ لفظ عموماً تنے کے ٹکڑے کاٹنے کے موقع پر بولتے ہیں۔
چیلہ (مذکر) دیکھو کُندا چھاتی (مونٹ) دیکھو آرا فقرہ (ب) چھت چیرنا (مصدر) چوبی چھت کی پوشش کے لیے تختے تیار کرنا۔	تختہ (مذکر) پٹرا۔ لکڑی کا ایسا قطع کیا ہوا ٹکڑا جو زیادہ سے زیادہ دو پانچ موٹا اور کم سے کم چھو پانچ چوڑا اور ڈیڑھ دو فٹ لمبا ہو۔
سُترسوت (مذکر) لکڑی پر چرائی کا خط ڈالنے کا کسی رنگ کا رنگا ہوا ڈورا۔ (ڈالنا۔ چھوڑنا۔ بچھانا)	تعمیری کام کے لیے لکڑی کے مختلف جامت کے ٹکڑوں کے واسطے مختلف اصطلاحیں مقرر ہیں۔
سلی (مونٹ) گٹ۔ چوپل موٹی لکڑی۔	تسو (مذکر) آراکش یا نجر کے پالنے کا چوبیسواں حصہ۔ اصطلاحاً
سنڈا سی (مونٹ) لکڑی کو برابر حصوں میں بانٹنے والے پرکار کی قسم کے افزار کو آراکشوں کی اصطلاح میں سنڈا سی کہتے ہیں	عارتی گز کی ایک گرہ کا چوبیسواں حصہ یعنی ایک پانچ کا تقریباً بارہواں حصہ۔
سوٹ (مونٹ) دیکھو کڑی۔	اصل لفظ سٹوئج یا سٹوہر۔
شاہ ٹیک (مذکر) دیکھو شہتیر۔	آراکش بغیر تشدید کے بولتے ہیں۔

شہتیر (نذکر) شاہ ٹیک ، لٹھا ۔
 چوہیل لمبی لکڑی جس کی موٹان
 چوڑان قریب قریب مساوی اور
 کم سے کم فٹ سوا فٹ اور طول
 کم سے کم بارہ پندرہ فٹ ہو ۔
 گٹ (مونٹ) دیکھو رستی ۔
 لٹھا (نذکر) دیکھو شہتیر ۔
 شہتیری (مونٹ) کھر کوچ ۔ شہتیر
 چھوٹی پبائش کی لکڑی دیکھو شہتیر
 دکن میں میال کہتے ہیں ۔
 کر و نٹ (نذکر) دیکھو آرا ۔
 کر و نٹیا (نذکر) چھوٹا کر و نٹ دیکھو
 کر و نٹ ۔

کڑی (مونٹ) سوٹ ، میال ۔ کم از
 کم تین اینچ چوری چار پاچ اینچ
 موٹی اور آٹھ نو فٹ لمبی ناپ
 کی تیار کی ہوئی لکڑی جو عموماً
 مکان کی چھت بانٹنے کے کام
 آتی ہو (ڈاندا ۔ رکھنا ۔ چڑھانا)
 گندا (نذکر) جیلا ۔ درخت کا لمبا ،
 چوڑا اور موٹا ناتراشیدہ تنہا ۔
 کھر کوچ (مونٹ) دیکھو شہتیری ۔
 کیلے گانتھ (مونٹ) لکڑی کے جگر

۴۔ پیشہ بخاری
 اُپر وٹا (نذکر) اُترنگا ۔ دیکھو اُترنگا ۔
 اُترنگا (نذکر) دروازے کے چوکھٹ
 کی اوپر کی لکڑی جو بازوؤں

ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے دروازے کے پائے میں اس کا گھربنا ہوتا ہے جس میں یہ لکڑی پڑی رہتی ہے بر وقت ضرورت اس کو اندر سے کھینچ کر کواڑوں کے پیچھے اڑا دیتے ہیں تاکہ دروازہ باہر سے کھل نہ سکے یہ پُرانا طریقہ اب قریب قریب منردک ہو گیا ہے، تصبات کی پُرانی حویلیوں میں کہیں کہیں باقی ہے۔

بعض مقامات پر اڑ ڈنڈے کو سر کوٹھا کہتے ہیں۔

(رڈانا - پھانسا)

اڑ کلا (مذکر) آڑنی، گھٹکا۔ دروازے کے پٹ یا پٹوں کو کھلا رکھنے کی روک یا آڑ، یہ چوکھٹ کے بازوؤں کے وسط میں یا سروں پر گھٹکے کی شکل کی بنی ہوئی لگی ہوتی ہے اور پٹ کو ہوا سے بند ہونے کو روکتی ہے۔

یعنی چوکھٹ کی کھڑی لکڑیوں کے اوپر بطور پیشانی ہوتی ہے۔ پورب دالے اُپر ڈٹا اور دہلی د نواح دہلی کے کاریگر اُترنگا کہتے ہیں۔ لفظ اُپر ڈٹا اوپر سے اور اُترنگا اُتر سے بن گیا ہے۔

(دیکھو تصویر چوکھٹ برص ۲)

اٹان (مذکر) ٹانڈ دیکھو حجان اڈھے کا بستہ (مذکر) گول بستہ نصف دائرے کی شکل کا بستہ یا اڈھے کی ڈاٹ کا بستہ (دیکھو بستہ و تصویر بستہ ۱۷ بر صفحہ ۲۵)

ادھینی (مونٹ) پیچ مینی کواڑ کے روکاری چکے کی آڑی پٹی یا

پٹیاں (دیکھو پیچ مینی جوڑی) آرمی (مونٹ) لکڑی چیرنے کا اوزار۔ (تفصیل کے لیے دیکھو

آرا، پیشہ آراکشی) تصویر برص ۱۷

اڑ ڈنڈا (مذکر) سر کوٹھا۔

اڑ ڈنڈا دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے والی آڑ جو

(دیکھو تصویر چوکھٹ ۱۔ بر صفحہ ۲۵)
 آرٹنی (مونٹ) دیکھو اڑنگکا۔
 اڑواڑ (مونٹ) ہولٹ (انگریزی)
 دیکھو چٹنی۔

اکرام (نڈکر) دیکھو چٹنی ۱۔
 آگل (مونٹ) ساکل۔ جدید وضع کا
 ڈنڈی دار چھپکا یا گنڈی چانگریزی
 نمونے کے کواڑوں میں گنڈی کی
 بجائے لگائی جاتی ہے۔ دیکھو تصویر
 کواڑ ۱۔ بر صفحہ ۲۳

آمنی چگے کا بستہ (نڈکر) بنگڑی دار
 بستہ جس کا چگے آم کی شکل کا ہو۔
 دیکھو تصویر بستہ ۱۔ بر صفحہ ۲۵

آمنی کا بستہ (نڈکر) مانگ دار
 اُٹے آم کی وضع کا بستہ۔
 دیکھو بستہ تصویر ۲۔ بر صفحہ ۲۵

انگریزی جوڑی (مونٹ) دیکھو دے
 دار کواڑ د تصویر ۲۳

آینے دار جوڑی (مونٹ) دیکھو دے
 دار کواڑ۔ د تصویر بر صفحہ ۲۳

اؤل (مونٹ) بھید کواڑ کی جلی،

کھوٹٹا یا کیلی کا۔ جس کو اصطلاح
 عام میں چول کہتے ہیں۔ سوراخ
 یا گھر جس میں وہ ڈلی رہتی ہو اور
 گومتی رہتی ہے۔ بعض کاری گر
 اس کو گردانگ کہتے ہیں۔ شل ہے
 اؤل میں چول۔ ہندی لفظ اؤلا
 بمعنی پردہ، راز بھید سے غالباً
 اؤل بن گیا ہے۔ مگر یہ لفظ عام
 طور سے متروک سمجھا جاتا ہے اس
 کی بجائے چول کا بھید، گھر یا
 سوراخ بولتے ہیں یا دونوں کو
 مہازا چول کہہ دیتے ہیں۔

اینٹھ (مونٹ) تختہ، کڑھی یا شہتیر
 کی سطح کی ٹیڑھ، بل، یا خم جو گیلی
 کٹی ہوئی حالت میں ناہوار جبکہ
 رکھنے سے پیدا ہو جائے ایسی لکڑی
 کو سیدھا کرنے سے ناپ میں
 فرق پڑتا ہے۔ جو نقصان کا باعث
 ہوتا ہے۔

بادری (مونٹ) خزانہ (دیکھو رندا)
 بانہؤ (نڈکر) چوکھٹ کی کھڑی

ا۔ پھلا۔ دھار دار آہنی منہ جو
سوراخ چھیدتا ہے۔

ب۔ چڑ۔ درمیانی حصہ جس میں
پھلا پھنسا رہتا ہے۔

ج۔ چوٹیا۔ اوپر کا چوبی دستہ
جو کاری گر کے ہاتھ میں رہتا ہے
اور جس میں برے کا پھل مع چڑ
گھومتا ہے۔ اس کو مکڑ اور نریلی
بھی کہتے ہیں۔ نریلی کہنے کی وجہ
یہ ہے کہ بعض کاری گر بجائے
چوبی دستے کے ناریل کے کھیرے
سے چوٹے کا کام نکال لیتے ہیں
اس وجہ سے اس کا نام نریلی
بھی پڑ گیا ہے۔

دکڑنا (کرنا) برے سے سوراخ کرنا

پھینا۔ چلانا۔ کھینچنا

سوراخ کرنے کے لیے برے کو
کمانی وغیرہ سے چکڑ دینا۔

پڑھتی (مذکر) نتھار، کھاتی، ستارہ

لکڑی کا تعمیری اور ضروریات
زندگی کا دوسرا سامان تیار

لکڑی یا لکڑیاں دیکھو تصویر چھٹ
(چڑنا۔ کھڑے کرنا۔ بٹھانا۔ چڑنا)

باگڑی (مونٹ) دیکھو کھنڈیل۔
بٹن دار کوڑا (مذکر) دیکھو تنگوٹ

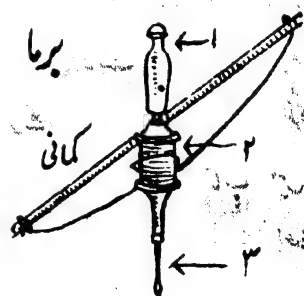
دار کوڑا

بجھاوٹ (مونٹ) دیکھو بجھاوٹ

بدرومی خاتم بندی (مونٹ) دیکھو
خاتم بندی۔

برما۔ (مذکر) لکڑی اور دھات کی قسم
کی اشیاء میں گول سوراخ کرنے
کا اوزار۔

پُرانی قسم کا برما حسب ذیل تین
حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

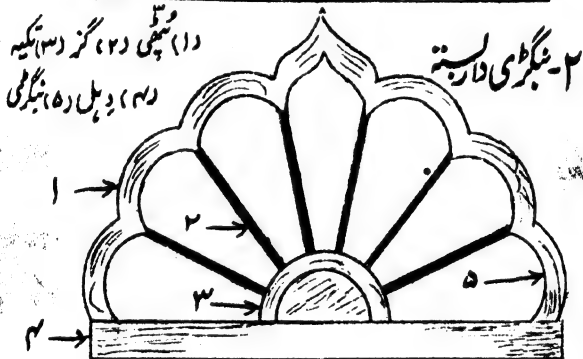
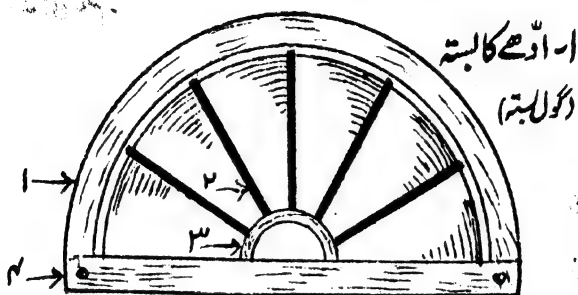


(۱) چوٹیا (نریلی)، (۲) چڑ

(۳) پھلا۔

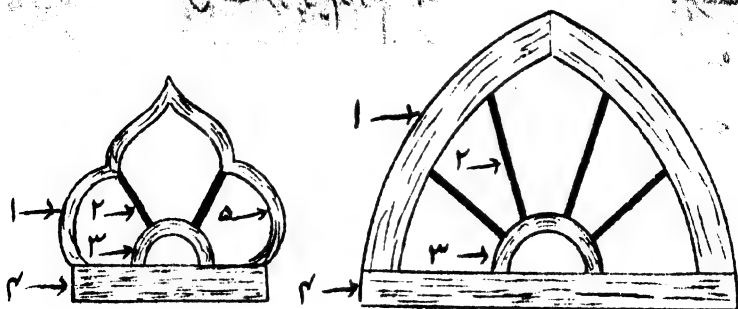
لگانے کو چلی، سنگین یا دھات
کا جالی دار بنایا ہوا پیٹ (ٹپ)

کرنے والا کاری گر۔
بستہ (نڈر) محراب کے دہن میں



۳- آسنی کابستہ

۴- سہ بنگری بستہ



پر جڑی یا بنی ہوئی تیکو ریاں یا پھاریاں -	جس شکل کی محراب ہوتی ہو اسی شکل کا بستہ بنایا جاتا ہے اور محراب کے ہی نام سے موسوم کیا جاتا ہے
— (لگانا - جڑنا) بستے کو محراب کے دہن میں جمانا -	بنادٹ کے اعتبار سے بستے کی چار قسمیں مشہور ہیں
بسولا (مذکر) تیشا (نیٹھا) کلڑی پھاڑنے پھیلنے اور گھرنے کا اوزار - اس کے پچھلے حصے کو جس میں دستہ ڈالنے کو سوراخ ہوتا ہے مؤنڈ درمیانی بھر داں حصے کو چھاتی اور سامنے کے دھار دار رُخ کو لاپ کہتے ہیں - (چلانا - مارنا)	ب - آسنی کا بستہ
بل تھک (مذکر) دیکھو لنگوٹ	ج - آسنی مچھلے کا بستہ -
بلی (مونٹ) دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کی پُرانی وضع کی آرٹ - چور کھٹکا دیکھو تصویر برصغیر ۴۳	د - بنگڑی دار بستہ
۱ - اس آرٹ کی کھول بند باہر سے ایک گنڈے کے ذریعہ پوشیدہ طریقے پر بھی ہوتی ہے اس لیے اس کو چور کھٹکا بھی کہتے ہیں -	۱ - مچھی - محراب کے دہن کے مؤنڈ بنا ہوا بستے کے کینڈے کا اوپر کا حصہ -
دیکھو تصویر کواڑ - برصغیر ۴۳	۲ - وہل - بستے کے کینڈے کے پیر یعنی نیچے کی کلڑی جس پر پورا بستہ بنا ہوا ہوتا ہے -
بٹڑا، بٹڑا - (مذکر) بٹڑا - ترک	۳ - تکیہ - وہل کے مرکز پر نیم دائرے کی شکل کا بنا ہوا حصہ جس میں گزروں کے پچھلے سرے جڑے رہتے ہیں -
	۴ - گز - بستے کے بیچ میں جال یا جالی بنانے والی مختلف وضع

دیکھو سرکونڈا۔ کڑی جو دروازے کے کواڑوں کو بند رکھنے کے لیے کواڑوں کے پیچھے اڑادی جاتی ہے، پٹوڑا (نذر) پٹڑا دیکھو سرکونڈا

۲۔ ایسی آڑ یا پردہ جو کواڑ کی بجائے دروازے میں لگادیا جائے اور حسب ضرورت ہٹایا اور لگایا جاسکے۔ جیسا کہ اکثر باغ وغیرہ کے جنگلوں میں کھوتا ہوا لگا ہوتا ہے۔

بولٹ (نذر) چٹنی (انگریزی) بعض کاری گر لام کے زبر سے بولٹ کہتے ہیں۔ دیکھو چٹنی۔

بہادری (مونٹ) چوکھٹ کے بازوں بھدڑی کے سرے پر بنے ہوئے مُنبت کاری کام کو دہلی اور نواح

دہلی کے نتجار اصطلاحاً بہادری اور قصبائی بڑھی چھٹی کہتے ہیں۔

دیکھو چوکھٹ و تصویر چوکھٹ ۳۵

بہادری دراصل بھدڑی یا بھدرا کا بجاڑا ہوا لفظ ہے جو ہندوؤں کی

کسی دیوی کا نام ہے۔ کسی زمانے میں اس کی مورت کو سیل بوٹوں کے اندر بڑی حیلوں یا مندروں کی چوکھٹ کے بازوں پر کھدوانے کا دستور ہوگا۔ بڑے قصبہات میں کہیں کہیں ہندوؤں کی پُرانی حیلوں اور مندروں کی چوکھٹوں کے بازوں پر سیل بوٹے کے ساتھ جو مورت کھدی ہوئی پائی جاتی ہے بھدڑی کہلاتی ہے۔ اب نتجار بغیر سمجھے بوجھے عادتاً دیسی چوکھٹوں کے بازوں پر سروں کے قریب چوکھٹ کی حیثیت کے موافق معمولی سیل کھود دیتے ہیں اور اس کو بہادری کہتے ہیں۔

بہرا (نذر) چوکھٹ کے بازوں کی بیڑا چُنائی سے لگے رہنے والے رُخ پر جڑی ہوئی ایک ایک یا دو دو کھونٹیاں جو چُنائی میں دب کر چوکھٹ کو اپنی جگہ پھنسا رکھتی ہے۔

کے برابر لمبی کسی قدر باہر نکلتی ہوئی جڑی ہوئی ہٹی - سادہ اور منقش دونوں قسم کی لگائی جاتی ہے۔ بڑے پھانگوں کے کواڑوں میں بہت مضبوط اور اعلیٰ قسم کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ (دیکھو پچ مینی جوڑی و تصویر کواڑ ۱۷۷ بر صفحہ ۳۴ (لگانا - جڑنا)

بیٹن { (مذکر) بل تھک۔ دیکھو لنگوٹ

بجھاوٹ { (مذکر) دو تختوں کے درمیان درز بند جوڑی یعنی ایسا جوڑ جس کے دونوں حصوں میں باہمی گرفت کے لیے پکڑ بنی ہوئی ہوتا کہ وہ آپس میں پیوست ہو جائیں۔ یہ جوڑ عموماً ناؤ کے تختوں میں لگایا جاتا ہے۔ اور بجھاوٹی جوڑ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

۱۔ یہ جوڑ دو طرح سے لگایا جاتا ہے پہلی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک

بعض مقامات پر بہرے کو تریا کہتے ہیں۔ جو شاید تیر سے بن گیا ہو دیکھو تصویر چوکھٹ ۱۷ بر صفحہ ۳۴ (بہرا فارسی لفظ بار بمعنی جڑ کا بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے اور جس طرح جڑ زمین میں پیوست ہو کر درخت کو جاتے رکھتی ہے اسی طرح چوکھٹ کی یہ کھوٹیاں مچھائی میں پھنس کر چوکھٹ کو اس کی جگہ پر مضبوط رکھتی ہیں۔) (لگانا - جڑنا - ٹھوکنہ)

بیڑ کا (مذکر) لکڑی میں مثبت کاری بنانے کا نالی دار منہ کا دھاردار اوزار۔ موٹے اور باریک کاموں کے لیے چھوٹے بڑے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ اور مختلف ناموں سے موسوم کیے جاتے ہیں۔ فارسی میں بیزم کہتے ہیں۔

بیڑی (مونٹ) کھٹکا - بولٹ - اڈھاڑ (دیکھو چٹنی)

بینی (مونٹ) ہندوستانی وضع کے کواڑ کے کنارے پر روکار کے رخ کو پڑ

تختے کی کور پر چھوٹا گولا بطور چؤل	(رہانا۔ کاٹنا)
اور دوسرے تختے کی کور پر اس کا	پاٹ (مذکر) تجارتوں کی اصطلاح
بھید یعنی چؤل کا گھر بنا کر باہم	میں اپنچ کا بارھواں حصہ۔
پیوست کر دیتے ہیں۔ دوسری صورت	پالی ٹھہرا (مذکر) دیکھو گل ٹھہرا
یہ ہوتی ہے کہ دونوں تختوں کی کور	پان (مذکر) تجارتی اصطلاح میں
میں کھانچے بنا کر ان کے بیچ میں	اپنچ کا چوتھائی حصہ۔ جو غالباً
لکڑی کی تیلی چفتی پھنسا دیتے ہیں	پون (پہ) کا بگاڑا ہوا ہے۔
۲۔ دوسری وضع کے جوڑ میں جو	ف۔ پول پان بھر بڑی ہر اس
چفتی پھنسی جاتی ہے اس کو	یے ٹھیک نہیں بیٹھتی۔
اصطلاحاً سنٹی کہتے ہیں۔ جو فارسی	پٹ (مذکر) کواڑ۔ کواڑوں کی
لفظ سنٹن کا بگاڑا ہوا ہے۔	جوڑی کا ایک پلا۔
بھجاوٹی جوڑ { (مذکر) دیکھو بھجاوٹ۔	ف۔ دروازے کا ایک پٹ بھیرود
بکھاوٹی جوڑ {	ایک کھلا رہنے دو۔
بھید (مونٹ) دیکھو اوّل۔	پٹاسی (مونٹ) لکڑی میں چول کا
پاتام { (مذکر) (پیر مقام) جدید	گھر صاف اور سیدھا کرنے کا
پیتام { وضع کے دروازوں کی	دھار دار آہنی اوزار اس کو
چوکھٹ میں کواڑوں کی روک یا	مسلمان بڑھئی چورسا بھی کہتے ہیں
آڑ کے لیے بنا ہوا کھانچہ جو کواڑ	جو فارسی لفظ چورچ کا بگاڑا ہوا ہے
کے تختے کی موٹان کے برابر چوڑا	پٹھئی (مونٹ) دیکھو بستہ فقرہ ۱۔
اور قریب آدھ اپنچ گہرا بنایا جاتا	د تصویر بستہ ۱۔ برصغہ ۲۵
ہے (دیکھو تصویر چوکھٹ ۲ برصغہ	پچ مینی جوڑی (مونٹ) مٹلی جوڑی

دلیسی وضع کی بنی ہوئی کواڑوں کی ایسی جڑی جس میں ہر کواڑ کی روکار پر خوشنمائی اور مضبوطی کے لیے لکڑی کی پٹیوں کا حاشیہ

جس کو پشتی جال کہتے ہیں، جڑا ہوا پشتی جال (مذکر) دیکھو پچ بنی جڑی ہوتا ہے اور دونوں پٹوں کو سامنے

سے روکنے والی خوبصورت بنی لگی ہوتی ہے جو حاشیے کی عمودی لکڑیوں سے رلتی جلتی پانچوں لکڑی

ہوتی ہے اسی لیے اس کو پچ بنی یا مغلی جڑی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ دیکھو تصویر کواڑ ۲۳

پچر (مونٹ) لکڑی کا پتلا جھوٹا اور بے کینڈا ٹکڑا جو کسی تختے یا کڑی سے پھٹ کر جدا ہو جائے۔

فل ضرب لگنے سے میز کے تختے کی پچر اکھڑ گئی۔

فل بنگ کی چول میں پچر ٹھوک دو۔ (ٹکنا۔ اکھڑنا۔ لگانا)

پشتی وال (مذکر) دلیسی کواڑ کا کمربند یعنی کواڑ کے پچھلے رخ پر تختوں

کے عرض میں مضبوطی کے لیے حسب ضرورت تھوڑے تھوڑے فاصلے پر جڑے ہوئے ڈنڈے۔

(ڈلانا۔ لگانا۔ جڑنا)

پیتام (مذکر) دیکھو پچ بنی جڑی ہوا کام جالی اور کٹاؤ کا کام جو

کواڑ کے پٹ یا صندوق صندوقوں کے پاکھوں میں بنایا جائے پنجاب

میں پنجرہ کی صفت سے موسوم کیا جاتا ہے۔ کسی زمانے میں اس صفت

کے لیے بریلی، شاد پور، گرداسپور

اعظم گڑھ گجرات خاص طور پر مشہور تھے۔

پیتام دار چوکھٹ (مونٹ) پیتام بنی ہوئی چوکھٹ جدید وضع کی چوکھٹ دیکھو تصویر

پیشانی (مونٹ) سہاؤٹی، سردل، (دیکھو سردل)

پچر کا (مذکر) معمول سے بڑی قوس یا دائرے کا نشان ڈالنے کی

تخنہ جوڑ کر بیچ میں بنادی جائے۔

(کرنا)

ترایل (مونٹ) چوبی چھت میں کڑی

تختوں اور پھلکے (مٹی کی تہ) کے

درمیان پھوس کی تہ جو کڑی تختوں

کو مٹی کے اثر سے محفوظ رکھے۔

بعض مقامات پر تیرپال بھی کہتے

ہیں۔

تکیہ (مذکر) دیکھو بستہ فقرہ ۳

و تصویر بستہ ۱ بر صفحہ ۲۵

تروک (مونٹ) بنڑا۔ بنوڑا دیکھو

سر کوٹڑا اور بنوڑا (سنسکرت ترا

بمعنی بٹی۔ کڑی)

رملی (مونٹ) چوبی برآمدے کے

دو ستونوں کے درمیان اُن کی

پیشانی کی جگہ آڑی جڑی ہوئی

لکڑی۔

تیر بندی (مونٹ) چھت کی کڑیوں

کے چشموں کے درمیان کی تخته بندی

یعنی دو کڑیوں کا درمیانی فاصلہ

برقرار رکھنے کو اُن کے بیچ میں

چفتی اس سے بڑی پرکار کا کام

لیتے ہیں اس طرح کہ جب ایک

سرے کو مرکز پر قائم کر کے

گھاتے ہیں تو دوسرے سرے

سے حسب ضرورت بڑے سے

بڑے دائرے یا قوس کا نشان

لگ جاتا ہے۔ یہ کام ڈوری سے

بھی لیتے ہیں۔ (پھرننا)

پھرن کوٹنا (مذکر) دے دار کوڑ کے

جو کٹے یعنی حاشیے کی کھڑی پٹی

جو اوسط درجے کے کوڑوں میں ترک

قریب ۳، ۴ اینچ جوڑی اور ایک

اینچ موٹی ہوتی ہے۔ (دیکھو دے دار

کوڑ) (لگانا۔ ڈالنا)

بھلا (مذکر) دیکھو برا فقرہ الف

تاربتی مہرا (مذکر) دیکھو گل مہرا۔

تختہ بندی۔ (مونٹ) چوبی قنات

نختوں کی بنی ہوئی آڑ یا روک

جو کسی دروازے کو بند کرنے یا

کسی بڑے کمرے کو دو یا زیادہ

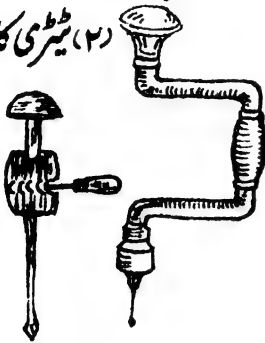
حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے

سوراخ کرنے کے کام آتا ہے۔

(۱) ریٹری کا برما

(۲) ریٹری کا بڑا برما

چکر دار



ٹھیک (مونٹ) دیکھو گندار بندہ کی کڑی

جوڑی (مونٹ) دروازے کے

دونوں کواڑ اصطلاحاً جوڑی

کہلاتے ہیں اور چونکہ ہر دروازے

میں عموماً دو کواڑ لگائے جاتے

ہیں اس لیے جوڑی ایک عام

اصطلاح ہو گئی ہے۔ ایک کواڑ

کو پٹ کہتے ہیں۔

وٹ بنگلے کے دروازوں میں نہایت

خوش وضع آئینے دار جوڑیاں

چڑھی ہوئی ہیں۔

وٹ دے دار جوڑیوں میں لوہے

جڑا ہوا تختہ جو دیوار کے آثار پر سامنے

کے رخ دکھائی دیتا ہے۔ (کرنا)

تیشا (نذر) تیغا - دیکھو لیسولا

تیغ (مونٹ) دیکھو رنڈا

ٹانڈ (نذر) اٹمان - دیکھو چان

ٹانگی (مونٹ) لکڑی کی موٹی

ٹنگاری (چٹائی کا کٹھاڑی کی قسم

کا اوزار

ٹنگوری (مونٹ) دیکھو ستاری

ٹنگی (مونٹ) دیکھو شکنجہ

ٹوٹواں کواڑ (نذر) دو فردا کواڑ

تہ ہو جانے والا کوار ایسا کواڑ

جس کے عرض یا طول میں دو

برابر حصے بنا کر قبضوں سے جوڑ

دیے گئے ہوں۔ دیکھو تصویر برقم ۳۳

ریٹری کا برما (نذر) جدید وضع

کا برما جو قدیم وضع کے برے

سے مختلف ہوتا ہے اور بغیر کافی

کے ایک ہتھی کی حرکت سے جو

اُس میں لگی رہتی ہے گھومتا ہے۔

یہ عموماً دھات کی چیزوں میں

چھلائی کے کام کا رندہ یعنی وہ
رندہ جو پہلی مرتبہ لکڑی کی کھڑی
سطح صاف کرنے کو استعمال کیا
جائے۔

چھری کا رندہ (نذر) لکڑی کی سطح
پر باریک درز بنانے کا رندہ۔
اس کو درز کا رندہ بھی کہتے ہیں
(دیکھو رندا)

جھلی دار کوڑا (نذر) جھلی دار بنے
ہوئے دے دار کوڑا یعنی وہ
کوڑا جس کا ولا جھلی دار بنا ہوا
ہو۔ (دیکھو جھلی پشہ سنگ تراشی)
جھننی (مونث) دروازے کے پٹ
کو بند رکھنے کا جدید وضع کا کمانی
دار چور کھٹکا (دیکھو پٹی)

کمافی کی وجہ سے پٹ بند کرنے
سے کھٹکا خود بخود لگ جاتا ہے
جیسے موٹر کے پٹ میں لگا ہوتا ہے
چپٹ (نذر) ادھواڑ کا جوڑ۔
چپٹی جوڑ { دو تختوں یا لکڑیوں کے
سردوں کو بقدر جوڑ موٹان میں سے

کی چادر کے دے ڈالے گئے ہیں
وٹ بڑے دروازوں کی جوڑیاں
جو فرمی اور عام دروازوں کی
دو فرمی ہیں۔

جھارے کا رندہ (نذر) پچتر اکھرنے
والی لکڑی کی سطح پر کٹواں دھاریا
ڈالنے کا رندہ تاکہ سطح کی رنڈائی
میں پچتریں نہ اکھڑیں۔

جھالہ۔ (مونث) دیکھو مہرک
جھانپ (مونث) (جھانپی۔ جھانپا)
دروازے کی ایسی آڑ یا ردک
جو کوڑا کی جگہ قائم کی جائے اور
حسب ضرورت لگائی اور ہٹائی
جاسکے۔ بعض مقامات پر چانچر
کہتے ہیں۔

جھبّا (نذر) روشن دان یا معمولی
دروازے کے چہرے کا (دھوپ
اور بوجھاڑ سے حفاظت کو) چکھٹ
کے اوپر بنا ہوا سائبان۔

جھبّو (نذر) دیکھو ہتھ کھڈا۔
جھرمّا (نذر) موٹی دھار کا معمولی

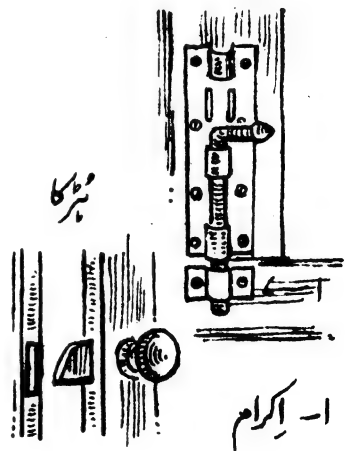
برابر کا آدھا آدھا کھانچ (کاشکار) جوڑ ملانے کا طریقہ۔

۱۔ چپت سے کسی قدر بڑے اور مضبوط جوڑ کو ملائی جوڑ کہتے ہیں جس میں جوڑ کے کھانچے قائم الزادیہ بنے ہوتے ہیں۔ یہ لفظ غالباً ملانا سے ملن اور پھر بگڑ کر ملائی ہو گیا ہے تفصیل کے لیے دیکھو ملن کی جالی (پٹنہ سنگ تراشی)

چپو اسٹرکا (نذر) میان تراش۔ پول پتے کھودنے کے کام کا باریک نوک کا اسٹرکا (دیکھو اسٹرکا) چٹخنی (مونٹ) کھٹکا۔ بیڑی۔ مہڑکا

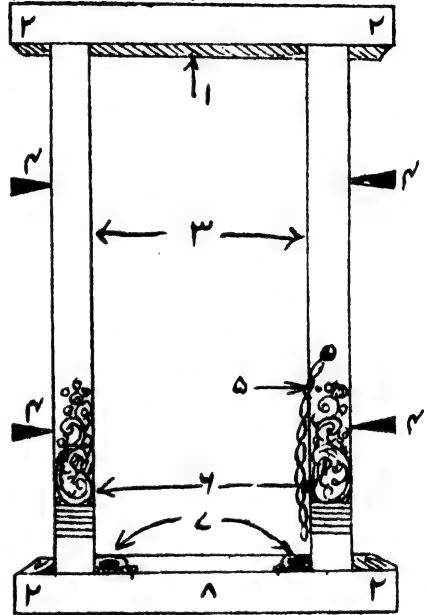
چٹخنی

(سوہن) چو فردی جوڑی (مونٹ) ٹوٹواں کوڑوں کی ایسی جوڑی جس کا ہر پٹ دو فردا بنا ہوا ہو۔ دیکھو جوڑی اور ٹوٹواں کوڑا۔ تصویر برائے چوکھٹ (مونٹ) دروازے کے ذہن کا چوبی یا سنگین چوکھا۔

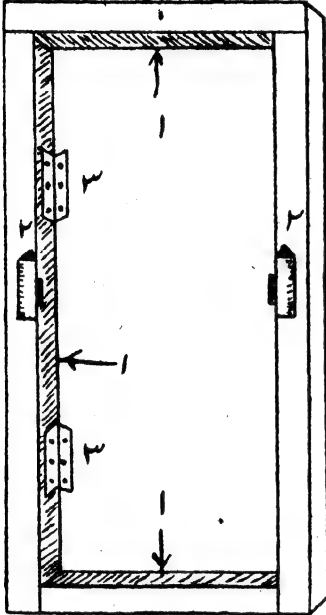


چوکھٹ دو وضع کی بنائی جاتی ہے
ایک ہندوستانی طرز کی بغیر پیٹام
کی دوسری پیٹام دار جو انگریزی
وضع کی کہلاتی ہے۔

۱- دیسی یا مغلی چوکھٹ



۲- انگریزی یا پاتام دار چوکھٹ



(۱) پاتام - (پیٹام)

(۲) ٹھکا (اڑنی)

(۳) قبضہ (چھپکا)

(۱) اترنگا (۲) سُم

(۳) بازو (۴) بہرا (تیریا)

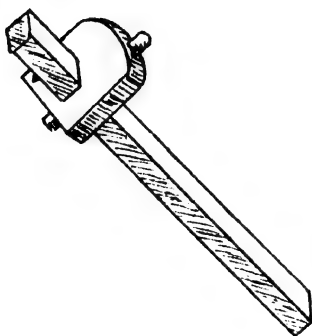
(۵) زلفی (۶) بہادری

(۷) دیولی (۸) دیل

خاتم بندی کی سطح پر لکڑی کے طرح
 طرح کے پھول اور جالیاں بنا کر
 جڑی جاتی ہیں جالی کے نام سے
 خاتم بندی کو موسوم کرتے ہیں۔
 جیسے بدرومی، قلمدانی اور ملند
 کی خاتم بندی وغیرہ لال قلعہ
 دہلی کے دربار خاص میں خاتم بندی
 کے اعلیٰ قسم کے نمونے بنے ہوئے
 ہیں۔ (دکھنا)

خزانہ (دندر) دیکھو ہادری۔

خط کش (دندر) لکڑی پر سیدی
 اور متوازی لکیریں ڈالنے کا برہی
 کا ایک خاص قسم کا چوبی اوزار۔
 خط کش



چؤل (مونث) لکڑی یا دھات کی چیز
 کے کسی ایک جز کو اُس کے کسی
 دوسرے جز میں جوڑنے یا قائم
 رکھنے کے لیے اس کے سرے پر
 حسب ضرورت بنایا ہوا منہ۔
 مجازاً اس سوراخ کو بھی کہتے ہیں۔
 جس میں وہ منہ پھنایا جاتا ہے۔
 (دیکھو اوّل)

چؤل بنیدنا (مصدر) چؤل کھودنا
 بنانا۔

چؤل سالنا (مصدر) چؤل بھٹانا
 جمانا۔

چھاتی (مونث) بڑھئی کے بسوے
 کے بیج کا اُبھرواں حصہ۔ دیکھو
 بسؤلا۔

چھپکا (دندر) دیکھو گندھی۔

چھنی (مونث) دیکھو بہادری۔

خاتم بندی (مونث) تختہ بندی
 جو چھت کی کڑیوں کو چھپانے کے
 لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی
 رد کار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے

درز کی آرمی (مونٹ) نازک کام بنانے کی باریک اور پتلی قسم کی آرمی (دیکھو آرمی) درز کا رندہ (منکر) دیکھو چھری کا رندہ -
 دوپٹا دروازہ (منکر) دوپٹا دروازہ ایسا دروازہ جس میں کواڑوں کے دوپٹ یعنی جوڑی لگی ہوئی ہو۔
 دوپٹا دروازہ (منکر) دیکھو دوپٹا دروازہ -

دولا (منکر) دے دار جوڑی یا کواڑ کے چوکٹے کے حصوں کے درمیان ڈلی ہوئی آڑ یا روک - (دیکھو دے دار کواڑ و تصویر کواڑ علیٰ بر صفحہ ۳۳)

دے دار کواڑ (منکر) جدید وضع کا کواڑ اصطلاح عام میں انگریزی قسم کے کواڑ یا جوڑی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے یہ ہندوستانی کواڑ کی طرح سالم تختوں کا نہیں بنایا جاتا، بلکہ کواڑ کے نمونے کا چوٹا بنا کر اس کے بیچ میں تختہ یا شیشہ بھنسا دیتے ہیں جو مطلقاً دولا کہلاتا ہے۔ چوٹا عموماً دو یا تین خانوں کا ہوتا ہے جو عرض میں پٹیل جڑ کر بنادیا جاتے ہیں۔

دول (منٹ) چوکٹ کے بازوں کے نیچے کی لکڑی جس پر بازو قائم کیے جاتے ہیں۔ اترنگے کے مقابلے کی لکڑی - (دیکھو تصویر چوکٹ علیٰ بر صفحہ ۳۵)

دولیز (مونٹ) لت غورہ چوکٹ کی دول کے نیچے اُس کا بوجھ سہارنے

کھونٹی کی شکل کی آرٹ جو تین کوجائے رہتی ہے۔ (دیکھو رندہ) (لگانا۔ پھنانا)	کو بطور داسہ لگی ہوئی پتھر یا لکڑی کی پتی۔ (ڈالنا۔ لگانا)
ڈب (نذر) ڈیرؤ۔ ڈگڈگی۔ مین دو تختوں کے درمیان دانے دار	۲۔ ہماڑا دروازے کے سامنے کی آمد و رفت کی جگہ۔
کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پیوست کردی جاتی ہیں۔ یہ انگریزی طرز کا جوڑ کہلاتا ہے اور انگریزی لفظ ڈو	ف۔ دروازے کے آگے ایک بہت بڑی دہلیز، اس میں ماچا بچھا ہوا ہے (رسوم ہند حصہ اول)
کو بگاڑ کر اردو میں ڈب اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈیرؤ ڈگڈگی یا ڈب دار جوڑ کہتے ہیں۔	دلیسی جوڑی (مونٹ) ہندوستانی ساخت کے کواڑ۔
ڈب دار جوڑ (نذر) دیکھو ڈب۔ ڈگڈگی (مونٹ) دیکھو ڈب۔	دیولی (مونٹ) ہندوستانی کواڑ کی نیچے کی چول کے گھر کی چھوٹی سی مثلث نما بنی ہوئی مٹی جو دیل میں اندر کے رخ سرے پر جڑی رہتی ہے۔ چونکہ اس مٹی پر دیوے کی شکل کا چول کا گھر بنا ہوتا ہے اس لیے اس کو اصطلاحاً دیولی کہتے ہیں۔ (دیکھو تصویر جو کھٹ مل برصغیر ۲۵) (لگانا۔ جڑنا۔ بٹھانا)
ڈیرؤ۔ (نذر) دیکھو ڈب۔ ڈیرؤ دار جوڑ (نذر) دیکھو ڈب۔	دھرن (مونٹ) دیکھو دھرنڈا
رما (مونٹ) رتبا، رنٹا۔ لکڑی میں چوڑی اور گہری چول چھینے کی بڑی قسم کی پٹاسی۔ (دیکھو پٹاسی)	دھرنڈا (نذر) دیکھو سردل ڈاٹ (مونٹ) رندے کی تیغ کی

ہوتا ہے اور جس سے چول کی ابتدائی اور معمولی چھدائی کا کام کیا جاتا ہے بعض کاری گر ہنانی کہتے ہیں۔ جو لفظ نہرنی کا بگڑا ہوا ہے۔

زلفی (مونٹ) کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں جڑی ہوئی آہنی یا پتلی زنجیر جس کی وجہ سے کواڑ چوکھٹ سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ زلفی کی بجائے کڑا بھی لگایا جاتا ہے، اُس کو اصطلاحاً گردانگ اور قلفی کہتے ہیں۔ (ڈالنا - جڑنا) (دیکھو تصویر چوکھٹ ص ۳۵) زنبور (مذکر) لکڑی میں جڑی ہوئی کیل نکالنے کا اوزار۔

زنبور



رندا (مذکر) لکڑی کی سطح کو کچرچ کر صاف اور چکنا کرنے کا بڑھی کا اوزار۔ رندے مختلف کاموں کے لیے مختلف وضع کے ہوتے ہیں۔ اور چند خاص قسم کے رندوں کے نمونوں اور ان کے مصنوعی حصوں کے اصطلاحی ناموں کی توضیح کے لیے دیکھو تصویر۔

رندہ



(۱) تیغ (۲) ڈاٹ (۳) خزانہ (بادری) (۴) میٹک (گنڈا)

رندائی (مونٹ) رندے سے لکڑی کی سطح صاف اور چکنی کرنے کا عمل روکھانی (مونٹ) لکڑی میں پچول کا ڈول بنانے کا پٹاسی کی قسم کا اوزار جو موٹا اور سکڑے سنہ کا

جو بطور پٹاؤ کے رکھی جاتی ہر اس
میں کواڑ کی اوپر کی چول کے سوراخ
ہوتے ہیں۔

سرکوٹڈا (مذکر) دیکھو آڑ ڈنڈا۔
سفٹی (مونث) دیکھو ٹھجاوٹ مل
سلاخ دار کواڑ (مذکر) سلاخ دار
ولے کا کواڑ یعنی وہ کواڑ جس کے
ولے میں بجائے تختے یا شیشے کے
سلاخیں لگی ہوں۔

سلامی (مونث) سالنے کا کام دیکھو
سالنا۔

سٹم (مذکر) کان۔ چوکھٹ کے اترنگے
اور وہل کے بازوؤں سے باہر نکلے
ہوئے سرے جو چٹائی میں دب
جاتے ہیں (دیکھو تصویر چوکھٹ
مل بر صفحہ ۳۵)

سہاؤٹی (مونث) پٹانی دیکھو سرول
شکجہ (مذکر) ٹیکٹکی۔ ولے دار کواڑ
یا لکڑی کے کسی چوکے کی چولیں
پچی کرنے یعنی مضبوط بٹھانے کا
اوزار۔

سائیکل (مونث) گنڈی۔ زنجیر یا
آگل (سنسکرت شیر نکھلا)
چھپکا دیکھو آگل

سالنا (مصدر) لکڑی کے کام میں
چول جڑنا چول بٹھانا لکڑی کے
دو ٹکڑوں کا جوڑ ملانا۔

ستار (مذکر) بڑھی، نتجار، کھاتی
سیلاوٹ (ستار۔ لفظ ستر دھڑ کا
بگڑا ہوا ہر ستر دھڑ سنسکرت میں

جنگی گاڑیوں کی تیاری اور ان کو
بطور پیشہ چلانے کا انتظام کرنے

دالے کو کہتے ہیں اُردو میں بعض
مقامات پر بڑھی کے لیے بولا جاتا

ہی) ستاری (مونث) ٹیکوری باریک
لوک کی نہانی۔ لکڑی میں باریک

چول اور نازک قسم کی کھدائی اور
کٹائی بنانے کا اوزار (دیکھو نہانی)

سٹرول (مونث) سہاؤٹی پٹانی۔ دھڑ
چوکھٹ کے اترنگے کے اوپر والی
ویلیر کی جوابی لکڑی یا پتھر کی پٹی

ٹکنکی (شکبہ)



قلفی (مونٹ) دیکھو ٹرفی -
 قلمدانِ خاتم بندی (مونٹ) ملندگی
 خاتم بندی - دیکھو خاتم بندی -
 کان (نڈر) دیکھو ٹم -

کٹ ریتا (نڈر) لکڑی کو گھسنے کا
 موٹے دانتوں کا ایک قسم کا سوہن
 کٹہرا (نڈر) کٹ گڑھا (کٹ گھرا چوہی)
 جنگلا - لکڑی کی بنی ہوئی جال دار
 باڑ -

۱۔ کٹھے کی اوپر کی لکڑی کو جس
 میں جالی پھنائی جاتی ہے، ٹوٹڈن
 کہتے ہیں -

کٹ گڑھا (کٹ گھرا) (نڈر) دیکھو
 کٹہرا -

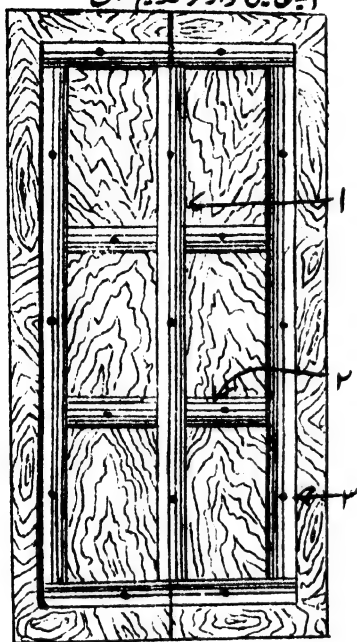
کڑو (مونٹ) دو لکڑیوں کے درمیان
 تختہ یا لکڑی پھٹانے کا چھوٹا سا
 کٹاؤ یا کھانچہ جو عموماً سات کے
 ہندسے کی شکل کا ہوتا ہے - (لگانا)
 کرن دار چوکھٹ (مونٹ) ہندوستانی
 بناوٹ کی چوکھٹ جس کے بازوؤں
 پر مثبت کاری کی ہوئی اور پان کی

عینک دار چوڑی (مونٹ) وہ دے
 دار کواڑ جس کے دے میں روشنی
 آنے کو اوپر کے رخ ایک چوکور
 شیشہ اور نیچے تختہ لگا ہو (دیکھو
 تصویر کواڑ علی برصغہ ص ۴۳)

غلطاں کا رندہ (نڈر) دیکھو رندہ
 قبضہ (نڈر) چھپکا - انگریزی وضع کے
 کواڑوں کو چوکھٹ کے ساتھ جڑنے
 کے آہنی یا پیتل کے بنے ہوئے
 جوڑ جو حسب ضرورت جھوٹے
 بڑے ہوتے ہیں اردو میں چھپکا
 کہتے ہیں (دیکھو تصویر چوکھٹ
 علی برصغہ ص ۳۵)

<p>اور پٹی نما جڑی ہوئی کو چھپکا کہتے ہیں۔)</p> <p>کور کارندا (مذکر) گوبھی۔ لکڑی کی کور گول کرنے اور صاف کرنے کا رندہ۔ دیکھو تصویر رندہ</p> <p>کرواڑ (مذکر) (سنسکرت کپٹا) دروازے کی چوکھٹ کے دھن کا پٹ جو تعداد میں دوہوں تو عرف عام میں مختصراً جوڑی اور ایک ہوتے پٹ سے موسوم کیا جاتا ہے۔</p> <p>گوجر رانگڑ دو گٹا پٹی دو یہ چار نہ ہوں گھلے کرواڑ سوے جوں ہی دیتی جھپٹ کرواڑ اڑ جاتی میں کوس ہزار دیکھو جوڑی اور پٹ۔ اس کی مشہور قسمیں پچ مینی اور دے دار ہیں۔ پچ مینی کو دیسی یا مغلّی جوڑی اور دے دار کو انگریزی جوڑی بھی کہا جاتا ہے۔</p> <p>(دیکھو تصویر کرواڑ بر ص ۳۳)</p>	<p>شکل کے نقش بنے ہوئے ہوں۔</p> <p>کڑی تختے کی چھت (مونٹ) چوبی چھت۔ یعنی کڑی تختے پاٹ کر بنائی ہوئی چھت۔</p> <p>کمانی (مونٹ) برما پھرانے کی کمان (دیکھو برما)</p> <p>کناسی (مونٹ) آری کے دانتے تیز کرنے کی تہ پہلو سوہن۔</p> <p>کُنڈا (مذکر) ٹھیک۔ دیکھو رندہ ص ۳۵</p> <p>کُنڈا (مذکر) دیکھو کُنڈی ص ۱</p> <p>کُنڈی (مونٹ) زنجیر۔ ساکل دروازے کے پٹوں کو بند رکھنے والی آہنی یا پتیلی زنجیر۔</p> <p>۱۔ کُنڈا۔ کُنڈی کا سرا اٹکانے کا حلقہ جو کُنڈی کے مقابل دوسرے کرواڑ یا چوکھٹ پر لگایا جاتا ہے اور جس میں کُنڈی کا سرا پھنسا دیا جاتا ہے۔</p> <p>۲۔ چھپکا۔ آہنی یا پتیلی پتی کی بنی ہوئی کُنڈی یا قبضہ (زنجیر کی شکل کی حلقے دار بنی ہوئی کو کُنڈی</p>
--	---

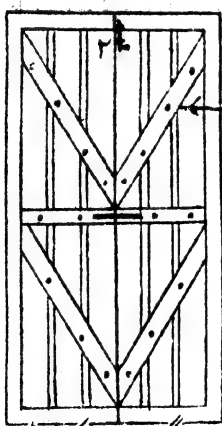
۲- بج مینی کوڑا قدیم وضع



(۱) دے دار کوڑا (جدید وضع)

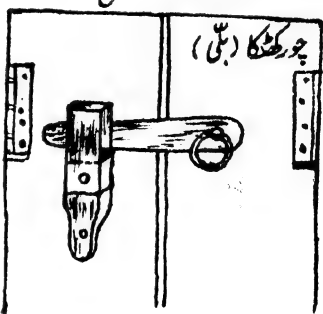


(۱) مینی (۲) پشتی دان
(۳) گل ریخ



نگوٹ کا کوڑا

(۱) آکل (۲) پھر کوٹا (۳) فرد (۴) دلا (۵) عینک
(۶) شیشہ کا دالا (۷) چھبک (۸) بچ



چوکھٹا (بلی)

(۱) نگوٹ (بلی ٹھک - مینی (۲) - بلی - اکھٹا)

ڈیڑھ فٹ لمبا چوبیل ٹکڑا جس کے بیچ میں کڑی ٹکانے کا ٹھیا بنا ہوتا ہے۔

عام میں بعض مقامات پر بڑھی اگٹکا (مذکر) آڑنی - دیکھو اگٹکا۔

اگر دوا (مذکر) گوک - تختہ پر لکیریں

ڈالنے کی گول منہ کی نہانی لگا ہوا بے سروں کی کور تراشتا - سطح میں رندہ۔

اگر دایٹر کا (مذکر) چوبی مُنبت کاری

میں گولائی کاٹنے کا قوس نما منہ کا بیڑ کا

اگر دان (مذکر) قلفی - دیکھو زلفی

اگر دانگ { اور سر کوٹڑا -

اگر مسٹ (مذکر) بڑے اور گہرے



اگر مسٹ (گڈٹ)

کھاتی (مذکر) بڑھی، تیار، منار۔

کڑی میں پچی کاری کا کام کرنے

دالی ایک ذات لیکن اصطلاح

عام میں بعض مقامات پر بڑھی

کو کہنے لگے ہیں۔

کھا پنچنا (مصدر) چول بٹھانے کے

یے سروں کی کور تراشتا - سطح میں

چھوٹا سلامی دار کٹاؤ بنانا۔

کھا پنچا (مذکر) کڑی کی سطح پر چھوٹا

ترچا کٹاؤ دیکھو کرو (دینا - لگانا)

کھٹکا (مذکر) دیکھو مٹنی -

کھرنج کاب (مذکر) کڑی کی سطح پر

چوخا نشان ڈالنے کا رندہ۔

کھنڈیل (مونٹ) باگڑی - کڑی گھرنے

کی کھانچے دار مڈی یعنی فٹ

کھنڈیل - (باگڑی)

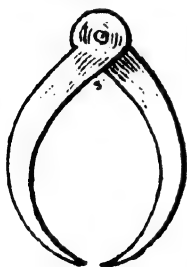


پٹیاں (دیکھو تصویر کواڑ ۱۷ بر صفحہ ۴۳)
(ڈالنا - پھنانا - لگانا)

گزر (منکر) بستے کے جال کی چوبی آٹا گول بستہ (منکر) دیکھو آدھے کا بستہ
یا آڑیں (دیکھو بستہ فقرہ ۱۷) د گولچی (مونث) کور کا رندہ لکڑی کا
تصویر بستہ ۱۷ بر صفحہ ۲۵
گلی ڈنڈے کی جڑائی (مونث) دو ڈالنے کا رندہ

تختوں کی درز سے درز ملا کر اوپر گولک (منکر) دیکھو گردا۔
پتلی جفتی جا کر جڑنے کا طریقہ۔ اس گولے کا رندہ (منکر) لکڑی کی سطح پر
طرح جوڑ اوپر سے بند کر دیا جاتا ہے گول ابھر داں نشان بنانے کا رندہ
(دیکھو رندہ)
گل مہرا (منکر) سائبان یا کھپرل کی
روکار میں مہرک کے کونوں پر
شکواں جڑے ہوئے گل دار بنے
ہوئے کھوٹے۔

گولے کی پرکار



۱۔ سادی اور معمولی بناوٹ کا
پالی مہرا اور منقش کام کا تائنی مہرا
کہلاتا ہے۔ دیکھو مہرک۔
گلوے کا رندہ (منکر) مثلث ناشکل
کا پُرانی وضع کا رندہ۔ دیکھو رندہ
گنجک (مونث) گنجک (ف)

— دے دار کواڑ کے چوکے گونج (مونث) دے دار کواڑ کے
کی آڑی یعنی عرض میں جڑی ہوئی گنجک { چوکے کے جوڑوں پر جڑی ہوئی

چوبی میخ جو عموماً ہائس کی ہوتی ہے۔ (دیکھو دے دار کوٹ) (تصویر بر صفحہ ۳۳)	جس میں ایک طرح کا ہتھوڑا بھی شامل ہوتا ہے۔ مالی جوڑ (مذکر) دیکھو ڈب۔
لاپ (مونٹ) بسوے کا مُنہ یعنی دھار دار حصہ۔ (دیکھو بسولا)	مچان (مذکر) اٹان۔ ٹائڈ۔ اسباب رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی دھوپتی جو سامان رکھنے کے کوٹھوں میں جگہ کی کمی کی وجہ چھت سے کچھ نیچے دو دیواروں کے درمیان کڑیاں لگا کر بنایا جاتا ہے۔ (بنانا۔ ڈالنا)
لاٹین (مونٹ) لکڑی کی سطح کی ناہوا جو بگھل یا کسی دوسری خرابی کی وجہ پیدا ہوگئی ہو اور جس کی وجہ لکڑی کا کوئی حصہ اصلی سطح سے نیچے کو دب گیا ہو اصطلاحاً لائین کہلاتا ہے۔ (پڑنا)	مغلی جوڑی (مونٹ) دیکھو پچ بینی جوڑی۔ (تصویر بر صفحہ ۳۳)
لست خورہ (مذکر) دیکھو دہلیز۔ لنگوٹ (مذکر) تیکھا پشتی دان ، بل تھک، بینٹن (انگریزی) کوٹ کی روکار پر دتری شکل میں جڑا ہوا پشتی دان (دیکھو تصویر کوٹ بر صفحہ ۳۳)	ملاحی جوڑ (مذکر) دیکھو چپت مکو (مذکر) دیکھو برما فقرہ ج مورج ملند خاتم بندی (مونٹ) دیکھو خاتم بندی۔
لنگوٹ دار کوٹ (مذکر) ترجہا پشتی دن جڑا ہوا دیسی وضع کا کوٹ۔ (دیکھو تصویر کوٹ بر صفحہ ۳۳)	موند (مونٹ) بسوے کا پھسلا حصہ جس میں دستہ ڈالا جاتا ہو دیکھو بسولا۔
مارتول (مذکر) لکڑی میں سے کیل ٹکانے کا ایک خاص قسم کا زنبورہ	موندن (مونٹ) دیکھو کھڑا مہرک (مذکر) سائبان یا کھپرل کی

لیے انگلیوں کے سرے اٹکانے کو
بنا ہوا کھانچا یا کسی دھات کی
بنی ہوئی آڑ جس کو جھبٹو اور
ہتھ لیوا کہتے ہیں۔

ہتھ لیوا (مذکر) دیکھو ہتھ کھڈا۔

ہٹکا (مذکر) دیکھو چٹنی

ہٹکا دراصل ایسی چٹنی کو کہتے ہیں
جو خود بند ہو جائے جیسی موٹر وغیرہ
میں۔

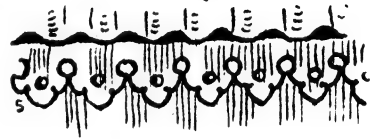
ہٹیک کی آرمی (مونٹ) بھول،
بڑے کاٹنے کی باریک قسم کی
آرمی۔

۵۔ پیشہ سنگ تراشی

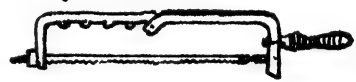
اٹھاس (مذکر) پتھر، لکڑی یا گج کی
اٹھوائس [تعمیر میں آٹھ پہل بنا ہوا
نقش یہ اصطلاح عموماً پتھر میں
ترشی ہوئی آٹھ پہل جالی کے لیے
بولی جاتی ہے۔ پوربی کاری گر۔

رڈکار کی اونٹنی کے نیچے جڑی ہوئی
چوبی جھار بعض سادہ اور بعض
خوشنما کٹاؤ کے کام کی بنی ہوئی
ہوتی ہیں۔

مہرک



ہیک کی آرمی



میان تراش (مذکر) چپو پٹرکا۔
دیکھو بیڑکا۔

نہار (مذکر) کھاتی - ستار - بڑھی
نربلی (مونٹ) دیکھو برما فقرہ ج
نہانی (مونٹ) دیکھو روکھانی۔
ہتھ کھڈا (مذکر) جھبٹو - ہتھ لیوا۔

گاڑی کی کھڑکی کے ہٹ کے چوکنے
کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں
ہٹ کو اتارنے چڑھانے کے

نشان ڈالنا، صورت یا نقشہ بنانا

— (گھڑنا - کاٹنا - بنانا) - لاسچہ

تراشنا، کھودنا۔

لاسچہ کا داسہ (مذکر) وہ داسہ جس

کی روکار پر لاسچہ بنا ہوا ہو۔

(دیکھو داسہ و تصویر داسہ بر صفحہ ۶۲)

لاسچہ کی آئٹ (مونٹ) دیکھو آئٹ

النگا (مذکر) سنگین چٹائی کی روکار

کے ردے کا معمول سے کسی قدر

بڑی ناپ کا گھڑا ہوا پتھر۔ چہرہ

بنا ہوا پتھر (دیکھو چٹائی پیشہ

معماری)

الین (مونٹ) لغلی ستون۔ پھکوائی

آلین (در (ستون) دالان کے

پاکھوں سے ملا کر لگائے جانے والے

ستون کے اڈے۔ اس کا پاکھ

سے ملا رہنے والا رخ چٹا اور

روکاری رخ درمیانی ستون کا

جوابی ہوتا ہے یعنی بناوٹ میں درمیانی

ستون کے مشابہ ہوتا ہے۔

ا۔ الین۔ عربی لفظ علیین کا بگڑا

اٹھوائس بولتے ہیں۔

ف روضہ تاج محل میں طرح

طرح کے اٹھاس بنے ہوئے ہیں۔

اٹھاسی جالی (مونٹ) زنبوری جالی

آٹھ پہل شکل کی ترشی ہوئی

جالی۔ کئی کئی اٹھاسوں کے مجموعوں

سے مختلف قسم کے خوشما نمونے

جالیوں کے تیار کیے گئے ہیں اور

ہر نمونے میں اٹھاس کو برقرار

رکھا گیا ہے (دیکھو تصویر جالی پلا

بر صفحہ ۵۹)

آستھم (مذکر) دیکھو ستون۔

الاسچہ (مذکر) بنگڑی آئٹ۔ پتھر یا

الاسچہ (مذکر) لکڑی کے داسے کی روکار

پر تراشا ہوا یہ بتیا نقش۔ زیادہ

خوشما بنانے کے لیے پتھروں کے

کٹاؤتین سے زیادہ بھی بنائے

جاتے ہیں۔ (تفصیل اور تصویر

کے لیے دیکھو داسہ)

— (کرنا۔ ڈالنا۔ ڈولنا)

الاسچہ گھڑنے یا تراش نے کے لیے

چھوٹی آئٹ اینٹی کہلاتی ہے۔
 کٹاؤ یعنی بگڑی دار سپلو کی آئٹ
 کو اصطلاحاً لالچہ کہتے ہیں۔ جو
 تہ پتیا چھ پتیا وغیرہ ہوتا ہے۔
 (دیکھو تصویر داسہ بر صفحہ ۶۲)
 رڈانا۔ بنانا۔ کاٹنا۔ گھڑنا
 آئٹ کا داسہ (مذکر) برگ دار
 آئٹ دار داسہ (دیکھو داسہ
 ۶۲) وہ داسہ جس کی روکار پر
 آئٹ بنی ہوں (دیکھو تصویر داسہ
 ۶۲ بر صفحہ ۶۲)

ف۔ چھجے میں توڑوں کے نیچے
 آئٹ دار داسہ ڈالا جائے گا۔
 انجم جالی (مونٹ) پتھر، لکڑی وغیرہ
 میں تارے کی وضع کی چھ کوئی
 بنی ہوئی جالی۔ مثلث متساوی
 الاضلاع کی شکل کو مختلف پہلوؤں
 سے جما کر طرح طرح کی خوش وضع
 اور خوشنا نمونوں کی جالیاں پتھر
 میں تراشی گئی ہیں جن کی نقل
 دوسرے کاری گروں نے بھی

ہوا ہے جس کے معنے کھڑکی کے ہیں
 پچ درے دالانوں میں سردوں کی
 محرابیں عموماً چھوٹی اور تنگ بطور
 دریچہ بنائی جاتی ہیں اور کبھی دالان
 کے پاکوں میں دونوں طرف ستون
 سے ملا ہوا کھڑکی کی وضع کا دریچہ
 بنایا جاتا ہے۔ غالباً اسی وجہ سے
 پھکوائی ستون (بغلی ستون) کو
 اصطلاحاً الین کہنے لگے ہیں۔

دکھڑی کرنا۔ قائم کرنا
 و۔ الین کھڑی ہونے کے بعد
 پاکوں کی جنائی شروع ہوگی۔
 و۔ الین قائم ہو جائے تو ڈاٹ
 کا کام شروع ہو۔

آئٹنی مرغول (مونٹ) دیکھو مرغول
 آوئی مرغول (تصویر مرغول ۶۵
 بر صفحہ ۶۵)

آئٹ (مونٹ) برگ۔ پتھر یا لکڑی
 کے داسے کی روکار پر خوشنمائی
 کے لیے تراشے ہوئے پیل کے
 پتے کی شکل کے نقش۔ معمول سے

اپنے اپنے کاموں میں کی ہے۔

(دیکھو تصویر جالی ۱۳ بر صفحہ ۵۹)

انسٹی (مونٹ) دیکھو آئٹ۔

اؤکٹا (مصدر) پتھر کی سل یا چکے

کی سطح کا میانہ (وسطی نقطہ) معلوم

کرنا یعنی ناپ کر ٹیڑھا تر چھاپن

جانچنا۔

اہرن (مذکر) ان گھڑت روکار اور

معمول سے کسی قدر بڑی ناپ کا

نائشی چُنائی کے لیے تیار کیا ہوا

پتھر۔ چُنائی میں اس کا ان گھڑت

رُخ خوشنمائی کے لیے روکار کی

طرف رکھا جاتا ہے۔ (تفصیل اور

تعمیر کے لیے دیکھو چُنائی، پیشہ

معماری)

اہورنا (مصدر) دیکھو ٹاکنا۔ رہانا۔

بارا ماسی جالی (مونٹ) بارہ پہل کی

شکل کو باہمی ترتیب دے کر تراشی

ہوئی جالی۔ اس قسم میں زیادہ

سے زیادہ بارا ماسی اور کم سے کم

تماسی جالیاں بنائی گئی ہیں۔

چھ ماسی اور اٹھ ماسی درمیانی وضع

ہیں۔ (دیکھو تصویر جالی ۱۴ بر صفحہ ۵۹)

بٹا (مذکر) سالایا دوا وغیرہ پیسنے کا

تکونا، گول یا گاؤ دُم شکل کا گھڑا

ہوا پتھر جو کسی چیز کے پیسنے کو

سل پر یا کھل میں رگڑنے کے

لیے بطور ہتے کے استعمال کیا جاتا

ہے۔ (مارنا۔ رگڑنا۔ گھسنا۔ چلانا)

بدروم جالی (مونٹ) قوسوں کی ترتیب

سے مدور قسم کی تراشی ہوئی جالی

جو زگس کے کھلے ہوئے پھول کے

مشابہ ہوتی ہے۔ اس میں دو نمونے

ہوتے ہیں ایک معمولی گولائی دار

دوسری بنگڑی دار گولائی والی

اصل لفظ بدر رو تھا جو بگڑ کر بدروم

ہو گیا۔ (دیکھو تصویر جالی ۱۵ بر صفحہ ۵۹)

برگاہ (مذکر) ستوں کے سرے کے

پرگاہ اور کی چوڑی سطح گرسی کی

ٹیک کے مقابل جس پر محراب کے

پاکھے کی چُنائی شروع کی جاتی ہے

بعض کاری گر برگے کو بڑنگا کہتے ہیں۔ برگے کی چوڑائی محراب کے پائے کی چُنائی کے لیے کافی نہ ہونے کی صورت میں ستون کے سرے کی سطح سے کسی قدر نکلتا ہوا ایک

مسطح پتھر لگایا جاتا ہے، اُس کو بھی بڑگا یا بڑنگا کہا جاتا ہے (دیکھو تصویر ستون برصغیر ۳۳)

برگ دار داسہ (مذکر) دیکھو آٹ کا داسہ۔

برمالگانا (مصدر) بارود کے زور سے چٹان توڑنے کے لیے بارود بھرنے کو چٹان میں سوراخ بنانا یا سُرنگ بنانا۔

برما اڑانا (مصدر) بارود بھری ہوئی چٹان کی سُرنگ کو آگ لگانا۔

۱۔ دکن میں برمالگانا اور اڑانا کہتے ہیں اور شمالی ہند میں سُرنگ لگانا یا بنانا اور اڑانا بولتے ہیں۔

برمالگانا اصل میں نوک مار سٹل سے چٹان میں سُرنگ بنانے سے مراد

ہے مگر اصطلاحاً برمالگانا نالی بنانے کے معنوں میں استعمال ہونے لگا ہے۔ ۲۔ دکن میں سُرنگ یا بارود کی نالی کو جو برے سے بناتے ہیں گُلا کہتے ہیں۔

برنگا (مذکر) دیکھو برگا۔ لیس (مذکر) پتھر کے چوکے یا ریل کا ایسا ناموار رُخ جو صاف اور سیدھا کیا جاسکے۔

ف۔ چوکا اچھے لیس کا ہی کارآمد بن سکے گا۔

بغلی ستون (مذکر) دیکھو الین۔ بنگڑی دار مرغول (مونث) (دیکھو تصویر مرغول ۳۲ برصغیر ۳۴)

بیٹری (مونث) دو چورس پتھروں کی فکڑ میں پہنے ہوئے کھانچوں کو باہم اوپر تلے ملا کر ایک جان بنایا ہوا جوڑ (دو پتھروں کے سروں کی ایک قسم کی جڑائی)

بعض کاری گر اس جوڑ کو ٹیک کی بیٹری بھی کہتے ہیں۔

چوڑے پتے اور گول پھول کے
نقشے چھوڑے گئے ہوں جو جالی میں
ایک قسم کی بیل معلوم ہو اس کو
گل دار جالی بھی کہتے ہیں۔

(دیکھو تصویر جالی ۱۶ برص ۵۹)

۱۔ اعلیٰ قسم کے داسوں میں بھی اس
قسم کی بیل بنائی جاتی ہے۔ ایسے
داسے کو پان پھول کا داسہ کہتے ہیں
پان پھول کا داسہ (مذکر) دیکھو پان
پھول کی جالی ۱۶ اور داسہ ۵۹

پاؤں (مونٹ) بڑے اور بھاری
پتھروں کے جوڑ کو باہم وصل رکھنے
کے لیے تانبے یا لوہے کی پتی جو
جوڑ ملا کر بطور بند دونوں میں بڑ
دی جائے

فل سنگ بستہ برجوں کے پتھر
بڑی بڑی پاؤں کے ذریعہ بانڈھے
جاتے ہیں۔

پتھر چھوڑا (مذکر) کھان (کان) سے
پتھر نکالنے یا چٹان کو توڑ کر تعمیر
کے کام کے لاین پتھر تیار کرنے والا

بھڑبھڑا پتھر (مذکر) روباہیا۔ ریتلا پتھر
ایسا پتھر جس کے ذرات کچے ہوتے
ہیں اور بناوٹ میں نقص رہنے کی
وجہ باہم اچھی طرح پیوست نہیں
ہوتے اس لیے یہ بہت جلد کر جاتا
ہے۔ صرف نیو میں بھرنے کے کام
آتا ہے۔

بھڑنا (مذکر) دھڑلا۔ کم۔ سنگین
ستون کا گرسی کے مقابل کا اوپر
کا حصہ بناوٹ کے اعتبار سے
ستون کو تین حصوں میں بانٹا ہے
اُس میں اوپر کے حصے کو جو درمیانی
حصے کے اوپر ہوتا ہے اصطلاحاً
بھڑنا کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ستون
نشان الف۔ برص ۶۲

بھوٹا (مذکر) ٹانگی کی قسم کا پتھر
کاٹنے، بھاڑنے اور ہموار کرنے
کا اوزار دیکھو ٹانگی۔

پان پھول کی جالی (مونٹ) کسی
نونے کی ایسی بنی ہوئی جالی جس
میں جگہ جگہ قرینے سے کسی قسم کے

درست کرنا، کارآمد بنانا۔	کاری گر۔
پٹیا (اسم تصغیر مونث) دیکھو پٹی۔	پتھر بھاڑنا (مصدر) پتھر کی موٹی
پٹی (مونث) اوسط درجے کا داسہ	رل کے پرت بنانے کے لیے مٹان
بنانے کے لائق پتھر کی رل یہ	سے توڑنا۔ اس عمل کو پتھر جینا
عموماً $5 \times 1 \times 3$ کی ناپ کی	بھی کہتے ہیں۔
ہوتی ہے۔ معمول سے بہت چھوٹی	پتھر ٹاکنا (مصدر) ٹکڑے کی ٹوک
پٹی کو پٹیا کہتے ہیں۔	سے ٹھوک کر پتھر کی سطح کو کھرد
پٹ خانہ (مصدر) پتھر کی رل کے	کرنا۔ اصطلاحاً رل بٹے اور چکی
کناروں کی ناہموار کور کو تھکے کی	کے پاٹ کے کھرد کرنے کو ٹاکنا
ضرب سے توڑ کر سیدھا اور	گھٹیا نا۔ رہانا کہتے ہیں۔ جس کو بعد
برابر کرنا۔ اس عمل کو دھار	اصطلاح میں چکی یا رل رہائی
سیدھی کرنا اور کور جھاڑنا بھی	کہا جاتا ہے۔
کہتے ہیں۔	پتھر ٹھپنا (مصدر) ڈٹی ہوئی چٹان
ف۔ چو کے کی کوریں پٹیا لوتا کہ	سے چٹائی کے لائق پتھر توڑنا۔
ٹکر برابر ملے۔	پتھر چٹنا (مصدر) سخت ضرب یا
پٹ داب (مونث) دیکھو داب۔	بھاری وزن کے دباؤ سے پتھر کا
پٹھار (مونث) سنگلاخ زمین،	ڈٹ جانا۔
وہ زمین جس کی سطح چٹانی ہو۔	پتھر وٹا (مذکر) پتھر کی بنی ہوئی گنڈالی
پچھڑ (مذکر) تھکے کی قسم کا مگر اس	بڑا پیالہ، کوٹڈا یا نانڈ۔
سے ہلکا پتھر کی کوریں سیدھی اور	پتھر گھڑنا (مصدر) پتھر کو تعمیر ضرورت
صاف کرنے کا اوزار دیکھو تگلا۔	کے لائق بنانا۔ کاٹ چھانٹ کر

کا ہٹوٹا۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ایسے ہٹوٹے کو پک مہرا کہتے ہیں۔

پک مہرا (مذکر) دیکھو پکا ہٹوٹا۔

{ پکھوائی ستون (مذکر) دیکھو الین۔

پونچھی (مونث) ستون کے اوپر کے حصے کے سرے پر بنا ہوا گولا

جو برگے کے نیچے ہوتا ہو اور گری کی منگی کے جواب میں ہوتا ہو۔ (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۴)

پیٹا (مذکر) پتھر کی سل کا مسل اور ہموار رخ صاف اور سیدھی ردکار ف - فرش کے پتھر ہموار پیٹے کے ہونے چاہئیں۔

پیشانی (مونث) مرغول کے اوپر کا حاشیہ جس میں تلی (ہودک یا لوح) کا نقش خوشنمائی یا کوئی عبارت لکھنے کو بنادیا جاتا ہو۔ معمولی مرغول کی

پیشانی سادہ ہوتی ہو اور بعض بغیر پیشانی کے ہوتی ہیں (دیکھو

پچی کاری (مونث) پتھر کی سطح میں گل بوٹے، حروف، الفاظ کھود کر کسی اعلیٰ قسم کا قیمتی پتھر کھدائی کی ہم شکل تراش کر وصل کرنے کی

صنعت۔ لال قلعہ، تاج محل اور مقبرہ عماد الدولہ میں اس صنعت کے نہایت نازک اور نادر روزگار نمونے بنے ہوئے ہیں۔

پرٹ دار پتھر۔ (مذکر) سمندر کی زین گاد سے تیار ہوا دا پتھر۔ اس کو علمی اصطلاح میں دُروی پتھر کہتے ہیں۔ اس کے پرٹ یا سلیں آسانی سے بن سکتی ہیں۔

پرچین سازی (مونث) پچی کاری کے لیے پھول بوٹے یا حرف و الفاظ تراشنے کی صنعت یعنی نمونے جو کھدائی میں بٹھانے یعنی پچی کرنے کے لیے تراشے جاتیں۔

پرگا (مذکر) دیکھو برگہ۔

پکا ہٹوٹا (مذکر) سخت قسم کے پتھر کی گھڑائی کا پکے لوہے کے منہ

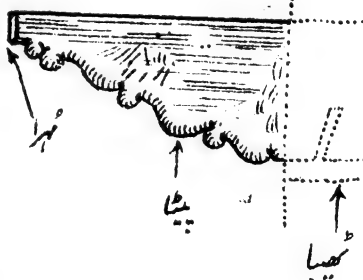
تین اینچ کی تریز کاٹ لی جائے	تصویر مرغول ۷۱ برصغہ ۵۷)
نکلا (مذکر) گاؤڈوم منہ اور چھٹی نوک	پینا (مذکر) تنکے کی قسم سے پتھر میں
کا انگلی کے مانند موٹا پتھر کاٹنے	سوراخ کرنے کا سنبہ جس سے پتھر
اور چھانٹنے کا آہنی اوزار۔	کو ڈولتے بھی ہیں (دیکھو تنکا)
تکلی (مونٹ) معمول سے چھوٹا تنکا	پھر نینڈا (مذکر) خاک انداز۔ سنگ
جو نرم پتھر کی تراش کے کام	بست عبارت کی گڑسی کا روکاری
آتا ہے۔ (دیکھو تنکا)	پتھر۔ عبارت کی نوعیت کے اعتبار
تلی (مونٹ) ہودک۔ مرغول کی پٹانی	سے سادہ، منقش، اعلیٰ اور ادنیٰ
پر کوئی عبارت (کتبہ) لکھنے یا	قسم کا لگایا جاتا ہے۔
خوبصورتی کے لیے مستطیل، مربع،	پھر نینڈا پھر سے بنایا ہے اور
ہشت پہل، چھو پہل، بیضی یا	پھر ہندی میں سطح زمین سے فرش
کشتی نما خوش وضع بنی ہوئی شکل	عبارت تک کی بلندی کو کہتے ہیں
یا شکلیں (دیکھو تصویر مرغول ۷۲	جو اردو میں گڑسی کہلاتی ہے۔
برصغہ ۵۷)	خاک انداز اس لیے کہتے ہیں کہ
تکونیا گل (مذکر) مثلث نما شکل کا	زمین پر چھڑکاؤ سے جو خاک اڑتی
بنا ہوا پھول جو محراب کی مرغول	ہے وہ اس سے رکتی ہے اور فرش
پر بنا دیا جاتا ہے۔	تک نہیں چڑھتی۔
تیماسی جالی (مونٹ) دیکھو بارہ ماسی	تریز (مونٹ) پانچ چھو اینچ چوڑی
جالی۔	دو تین فٹ لمبی اینچ ڈیڑھ اینچ
توڑا (مذکر) مندل۔ گھوڑیا۔ سنگین	موٹی پتھر کی بے مصرت پٹی۔
چھجے کی جھاون کو سہارنے	ف۔ جو کے کی چوڑان میں سے

یا اٹھائے نہ کھنے والا مثلثی شکل کا بنا ہوا پتھر۔ حسب ضرورت مُنقش سادہ چھوٹا اور بڑا ہر قسم کا بنایا جاتا ہے۔

ا۔ بھیا۔ توڑے کا پھللا ان گھڑ حصہ جو چُنائی میں دبایا جاتا ہے۔
ب۔ پٹا۔ توڑے کا درمیانی مثلث نما حصہ۔

ج۔ مہرا۔ توڑے کا منہ یا سرا

توڑا (مندل۔ گھوڑیا)



ٹانچنی (مونٹ) پتھر کی سطح صاف کرنے کا پانچ چھو پنچ لمبا انگلی کے برابر موٹا چیلے منہ کا دھار دار اوزار۔

ٹپا (نکر) چکر مٹی مُنبت کاری پھول جو بغیر بیل بوٹے کے سادہ مرغول کی روکار پر دونوں جانب یا پچھلے پر بنا دیا جائے۔ (لنگنا۔ بنانا) (دیکھو تصویر مرغول ص ۵۷)

تھم { (نکر) دیکھو ستون۔

ٹانکنا (مصدر) اہورنا۔ کھوٹنا۔
کھینا۔ رہانا (دیکھو پتھر ٹانکنا)

۱۔ ٹکیا (سل رہا) ٹکورے کو ٹکیا اور اُس کی جوڑی کو ٹکے کہتے ہیں وہ عموماً جوڑی استعمال کرتے ہیں۔ ٹکیا (مذکر) سل رہا۔ سل اور چکی کے پاٹ بنانے اور ٹماکنے والا کاریگر دیکھو ٹاکنہ اور سل رہا۔

ٹکے (مذکر) (جمع) دیکھو ٹکورہ فقرہ نمبر -

ٹنچا ٹنچا (حاصل مصدر) دیکھو ٹانچنا۔ ٹوٹن (مذکر) دیکھو مروا۔

ٹولی (مونث) تین چار اینچ موٹا، فٹ سوافٹ چوڑا اور قریب پانچ چھ فٹ لمبا بھاری قسم کا داسہ بنانے کے لیے چیلے سے کاٹا ہوا پتھر یعنی چیلے کا ایک حصہ۔ ٹیک کی بیڑی (مونث) دیکھو بیڑی۔

ٹھلک (مذکر) پتھر کی سطح صاف ٹھلک کرنے اور چکمانے کا تکی کی قسم کا اوزار دیکھو تکی۔ ٹھوس پتھر (مذکر) بغیر پرت کا پتھر

ٹکا ٹی (حاصل مصدر) دیکھو ٹاکنہ ٹکڑ (مونث) پتھر کی سل کا موٹان کا رُخ، پہلو، بغل۔ لکڑی کے تختے اور شہتیر کے منہ کی تھاپ کے لیے بھی ٹکڑ بولا جاتا ہے۔

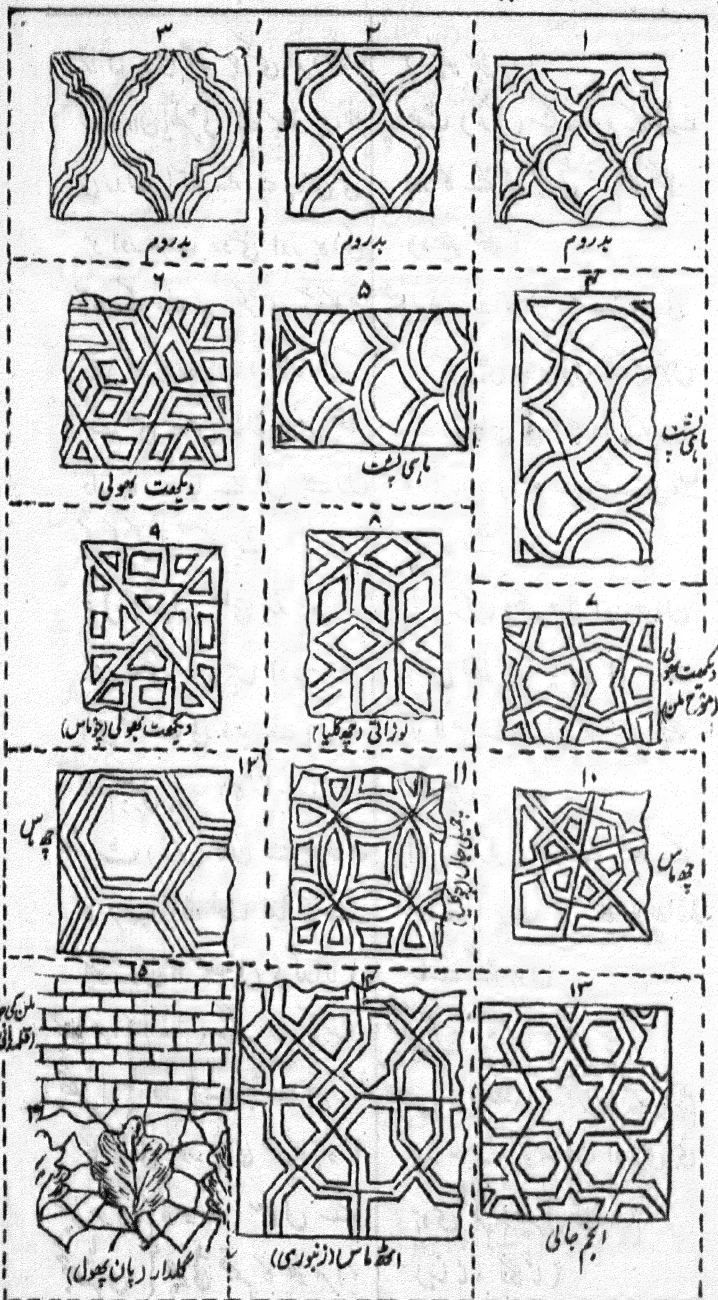
فٹ ٹکڑ صاف نہ ہونے کی وجہ داسے کا جوڑ نہیں ملتا۔

(لینا۔ کاٹنا)

ٹکورہ (مذکر) پتھر کی سطح کو خصوصاً سل بٹے اور چکی کے پاٹ کو کھردرا بنانے کا چوپخ کی شکل کا ہتھوڑا جس کی ضرب سے سل کی سطح پر چٹیں، کھندانے پڑ جائیں



نام اور نمونے ذیل کے نقشے میں درج ہیں۔ ہر نمونے کی تشریح الفاظ کے ابجدی سلسلے میں نام کے ساتھ کر دی گئی ہے۔ دیکھو تصویر ۵۹	یہ زمین کے اندرونی تغیرات سے بنتا ہے اس کے اجزاء آپس میں اس قدر وصل ہوتے ہیں کہ اس کے پرت نہیں بن سکتے۔ ایسے پتھر کو ڈھیم، ڈھیم یا ڈھیمی کہتے ہیں اور علمی اصطلاح میں ناری کہلاتا ہے۔
(کاٹنا۔ بنانا۔ گھڑنا)	ٹھیکو (مذکر) بڑی قسم کا ستون بنانے کا پتھر ایک سالم ٹکڑا جس میں بڑے سے بڑا پورا ستون تیار ہو جائے
جلیو (مذکر) رگ، دزدی پتھر کی ساخت کا کوئی دھاردار نشان جو کسی غیر جنس تہ کے درمیان میں آنے سے پڑ گیا ہو اور آہ پار لکیر کی شکل میں دکھائی دے۔ ایسا پتھر ناقص سمجھا جاتا ہے کیوں کہ وہ اکثر اس نشان پر سے ٹوٹ جاتا ہے۔ (پڑنا۔ آنا)	ٹھیبہ (مذکر) دیکھو توڑا فقرہ الف جالی (مونٹ) مختلف شکلوں میں چھیدی اور بنائی ہوئی سطح۔
جیلہ (مذکر) بہت بڑی جسامت کی سیل جس میں سے کئی ٹھیکوے اور ٹولیاں بن سکیں۔ (دیکھو ٹولی اور ٹھیکو۔)	علم ہند سے کی ایک یا کئی مختلف شکلوں سے ترتیب دیے ہوئے استادان فن کے تیار کردہ نمونوں کو پتھر کی سیل یا ٹکڑی کے تختے یا دھات کی چادر میں آہ پار لکیش
جھاوون (مونٹ) دیکھو سنگ خارا۔ جھلیلی (مونٹ) آڑ دار جھروکا یا روشن دان۔	بسنے کو اصطلاحاً جالی کہتے ہیں۔
کسی سیل کے میانے میں سلامی دا	فن سنگ تراشی میں جالیوں کے نہایت نادر اور نازک نمونے بنائے گئے ہیں جن کے مشہور اصطلاحی



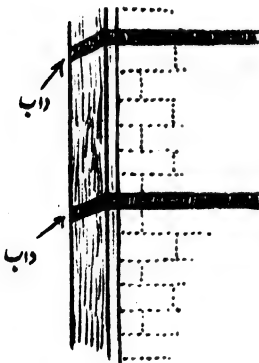
<p>(دیکھو جھومرا)</p> <p>چا پٹ (مذکر) سنگ مرمر کے توڑنے اور کاٹنے کا چھوٹی قسم کا ٹکلا۔</p> <p>(دیکھو ٹکلا)</p>	<p>تراشی ہوئی آرڈ جو کسی جھروکے، روشن خان یا کھڑکی کے پٹ میں نظر کی روک یا آرڈ کے لیے بنائی گئی ہو اور صرف روشنی اور ہوا کی آمد کے لیے ہو۔ ٹکڑی کے کام میں کھڑکیوں اور دروازوں کے پٹ بھی خاص حالتوں میں جھلی دار بنائے جاتے ہیں جیسے ریل کی کھڑکیوں کے پٹ۔</p>
<p>چپٹی (مونٹ) منقش ستون کی ڈنڈی یعنی درمیانی حصے پر پنجوں کے درمیان کی م بھرداں کو رداف دھاریاں۔ (دیکھو تصویر ستون ص ۶۴ بر صفحہ ۶۴)</p>	<p>چوبی جھلیاں کھلتی بند ہوتی ہوئی بھی بنائی جاتی ہیں اور شاید اسی صفت کی وجہ سے اس کا نام جھلی ہو۔ (کاٹنا۔ بنانا)</p>
<p>چرا (مذکر) دیکھو جیلا اور چران اصل لفظ چیرا یا چرا کی رے کو لام سے بدل کر جیلا کہنے لگے ہیں۔</p>	<p>جھمپٹ (مذکر) کان سے پتھر نکالنے کا قریب آٹھ فٹ لمبا پتھر پھوڑوں کا سبیل (گدالا)</p>
<p>چران (مذکر) پتھر کے جیلے کے چوکے یا پرت جو جیلے کو پھاڑ کر بنائے گئے ہوں۔</p>	<p>جھومرا (مذکر) سنگ خارا کی چٹان جھمرا اور بڑے بڑے پتھر توڑنے کا وزنی اور بڑی قسم کا ہتھوڑا۔</p>
<p>چکر گُل (مذکر) دیکھو ٹپا۔</p> <p>چکس (مونٹ) دو پتھروں میں باہم جوڑ ملانے کو صاف اور چلتی بنی ہوئی ٹکڑ (سر کی تھاپ)</p> <p>(بنانا۔ لگانا)</p>	<p>جھومری (مونٹ) معمول سے جھمیری {چھوٹی قسم کا جھومرا،</p>

بولتے ہیں۔

چھ ماسی جالی (مونٹ) دیکھو تصویر
جالی ۱۲۱/۱۲۲ برصغہ ۵۹

خاک اندازہ (نذکر) دیکھو پھر ٹنڈا۔
داب (مونٹ) سنگ بستہ چُنائی
کی عمودی لگائی جانے والی سلوں
یا پتھروں کی روک کا بند جو ایک
پٹ پتھر سے کیا جاتا ہے۔

ان دونوں عمودی اور افقی پتھروں
کے سروں میں چولیں چسپید کر
دونوں کے سرے باہم پیوست کر دیئے
جاتے ہیں۔ تاکہ عمودی پتھر اپنی جگہ
نہ جھوڑ سکے۔ یہ عمل ہر عمودی لگائے
داب (کید)



چنگائی (حاصل مصدر) دیکھو چینگنا
ف۔ فرش کے پتھروں کی چنگائی
کی جادہ ہی ہے۔

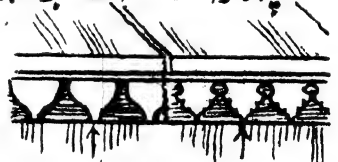
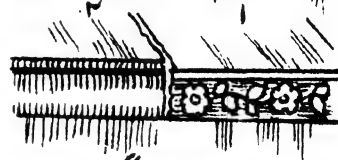
چوکا (نذکر) ایک اینچ سے دو اینچ
تک موٹی دو فٹ سے چار فٹ
تک چوڑی اور پانچ چھ فٹ لمبی
پتھر کی ریل جس سے دراصل
جو کوئی (مریج یا مستطیل) پتھر
کی ریل مراد ہوتی ہے۔

ف۔ معن میں چوکوں کا فرش
لگا ہوا ہے۔

چیرنی (مونٹ) ستون کی کرسی کے
حصے میں منکی اور بیٹھک کے
درمیان کا گہرا کٹاؤ جو منکی کو
بیٹھک سے جدا کر کے دکھاتا
ہے (دیکھو تصویر ستون برصغہ ۶۲)

چینگنا (مصدر) پتھر کی سطح کی باریک
باریک چٹیں یا پرت کے ٹکڑے
جو چران کی سطح پر لگے ہوئے ہوں
چھانٹنا صاف کرنا۔

(لفظ چنگا سے چینگنا اور چنگائی

داسہ (ڈالنا - رکھنا - چڑھانا) بنیاد یا دیوار کے سرے پر داسہ پاٹنا۔	جانے والے پتھر کے ساتھ متواتر کیا جاتا ہے۔ بعض دہاتی کاری گر داب کو کینڈ کہتے ہیں۔
داسہ (بٹھانا - چمانا) مسالے (چونے یا گارے) میں داسے کو بچختہ اور ٹھیک کرنا (کاری گر صحیح کرنا بولتے ہیں)	(لگانا - ڈالنا - بھرنا)
داسہ (بٹھنا - دینا) آئنا پر جمائے ہوئے داسے کی سطح یا ہمواری میں فرق آنا اوپر کے وزن یا نیچے کی کمزوری سے کسی ایک طرف کو جھک جانا یا ٹوٹ جانا جس کی وجہ سے اس کے اوپر بنی ہوئی عمارت پھٹ جاتی ہے۔	داسہ (مذکر) بنیاد یا دیوار کی چٹائی کے ختم پر آئنا کو بھر پور ڈھانکنے والا سنگین پٹاؤ یا داب۔
داسہ (دینا) دو چٹائیوں کے بیچ میں داسہ لگانا۔	داسہ کی روکار پر پتوں کی شکل کے جو نقش بنائے جاتے ہیں ان کو اصطلاحاً آئٹھ کہتے ہیں۔ اور جن کی تشریح لفظ آئٹھ کے تحت کردی گئی ہے۔ ذیل کی تصویر میں ان کے نمونے ظاہر کیے گئے ہیں۔
فن کڑیوں کے نیچے داسہ دینا ضرور ہے۔	الانچہ کا داسہ آئٹھ (برگ اکاؤ)
داسہ (بدکنا - مکنا - ڈگنا) داسے کا اچھی طرح مسالے میں نہ جمانا اور اونچی نیچی سطح یا کوئی موٹا کنکر نیچے آ جانے سے ڈلگنا۔ ٹھیک نہ رہنا۔	  <p>پانچول کا داسہ گولے کا داسہ (کھاتے کا داسہ)</p>
	۱۔ الانچہ - ۲۔ آئٹھ (برگ)

دچا (مذکر) ہر قسم کا پتھر چکنا نے اور صاف کرنے کا چھوٹی قسم کا ٹکلا۔ (دیکھو ٹکلا)	اس لیے کام بند ہو۔
دلا (مذکر) کسی پتھر کی سیل یا چوکے کا بیچ کا حصہ یعنی حاشیہ کی حد چھوڑ کر درمیانی حصہ لکڑی کے تختے کے لیے بھی یہی لفظ بولا جاتا ہے۔	دیکھت بھولی جالی (مونٹ) علم ہند کی کئی کئی شکلوں کے جوڑ اور ترتیب سے بنائی ہوئی ایسی ہیر پھیر کی جالی جن کے خطوط کا سلسلہ آسانی سے نظر میں نہ جے اور نشان پر سے نگاہ چوک جائے۔
دو پنچائی (حاصل مصدر) دیکھو دو پنچا دو پنچا (مصدر) پتھر کی سطح کی معمولی ادبچ پنچ یا کھردرے پن کو صاف کرنے کے لیے ٹانگی سے چھیلنا۔	(دیکھو تصویر جالی ۵۹ بر صفحہ ۵۹) دیوالی (مونٹ) منقش ستون کی کرسی یعنی نیچے کے حصے کی صاف اور سیدھی بغلیاں جو عموماً چار باپنچ ادبچی صاف اور سیدھی ہوتی ہیں۔ اس کو کرسی کے پیر بھی کہتے ہیں۔
ہیں۔ دہلی اور نواح دہلی میں بازاری بول چال میں دو چا بے ڈھنگے پن سے اور جلدی جلدی کھانا کھانے کو کہتے ہیں۔	(دیکھو تصویر ستون ۵۷ بر صفحہ ۵۷) دھار سیدھی کرنا (مصدر) دیکھو پٹخانا دھتورا (مذکر) گم۔ بھرنا۔ دیکھو بھرنا اور ستون۔
ول خاں صاحب نے نوکر کو ایسا دو پنچا کہ سب شرارت بھول گیا۔	ڈپرا (مذکر) معمولی ان گھڑٹ ڈنورا (مذکر) پتھر جو ادنیٰ قسم کی پتھر کی
ول۔ کاری گر روٹی دو پنچ رہا ہے	چنائی اور بھرتی کے کام میں آئیں

— پتھر کا ایسا معمولی ٹکڑا جس کا کوئی رُخ سیدھا اور چورس نہ ہو۔
 (مرہٹی میں ایسے پتھر کو دگر کہتے ہیں جس کو بگاڑ کر بعض مقامات پر ڈیر اور ڈوبور لگے گئے)

ڈنڈی (مونٹ، سنگین اور نقش ستون کا درمیانی حصہ اصطلاحاً ڈنڈی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے) دیکھو تصویر ستون بر ص ۱۷۷

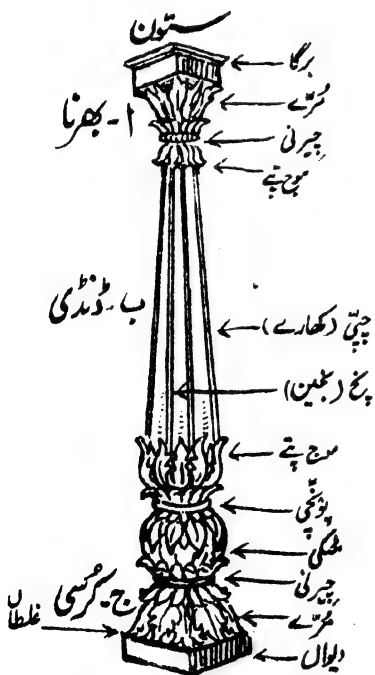
ڈھانگ (مونٹ) پتھر کی کھان یا کھلان کے اوپر کی مٹی کی تہ۔

ڈھیمم { (نذر) دیکھو ٹھوس پتھر۔
 ڈھیمما }

رفیانہ (مصدر) پتھر کی سطح کو عموماً اعلیٰ قسم کے پتھر کی سطح کو گھس اور چھیل کر صاف و مہلّا بنانا رگ (مونٹ) دیکھو جنیو

روایا (نذر) سرخی مائل بھورے رنگ کا بھرا بھرا پتھر اور وہ پتھر جو سمندر کی تہ میں گاد (کچر) سے بنتا ہے (ڈر دی پتھر)

روڑی (مونٹ) پتھر کے ڈیڑھ دم پنچ موٹان چوڑان کے بے ڈول



تھونی، محراب کا پایہ جو محراب کی چٹائی کے بوجھ اور اس کے اوپر کی کل عمارت کا وزن اٹھاتا رہتا ہے۔	۶ × ۴ × ۳ اور کم سے کم ۳ × ۲ × ۲ کی ناپ کی ہوتا ہے مسالا پینے کے چھوٹے اور معمولی پتھر کو بھی سیل کہتے ہیں۔
کسی بوجھ کو اٹھائے رکھنے یا سہارا دیے رہنے والی آڑ یا اڑواڑ۔	سیل رہا (مذکر) ٹکیتا۔ سیل ہارا سیل بیٹے اور چگی کے پاٹ ٹانگے والا مزدور۔ دیکھو ٹانگنا۔
لکڑی پتھر یا دھات کا سادہ نقشین مدور چوہل شش پہل اور ہشت پہل وغیرہ بنایا جاتا ہے	ف۔ سیل رہے کو بلا لاؤ سیل بتا رہونا ہے۔
۱۔ کاری گروں نے نقشین ستون کو بناوٹ کے اعتبار سے تین حصوں میں بانٹ کر ان کے نام:-	سیل (مونٹ) معمول سے بہت زیادہ چھوٹی سیل یا سیل۔ عام بول چال میں سیل کا مفہوم ایک خاص قسم کا پتھر ہوتا ہے جو چاقو چھری وغیرہ تیز کرنے کے کام آتا ہے۔
(د) بھرنا (ب) ڈنڈی (ج) گرسی رکھ لیے ہیں بھرنا کو دھتورا اور کم بھی کہتے ہیں۔	سنگ ابری (مذکر) نیلے رنگ کا سفید یا ہلکا گلابی پتھر ساخت کے لحاظ سے اس کا شمار سنگ مرمر کی قسم میں ہے۔ بعض پر مختلف رنگ کی بڑی بڑی چٹیاں ہوتی ہیں
اکھڑا کرنا۔ قائم کرنا)	
سُرنگ (مونٹ) دیکھو برا لگانا اور برا اڑانا فقرہ ۱۔	
سیل (مونٹ) دونوں رخ مسلح پتھر جو زیادہ سے زیادہ	

<p>یہ اعلیٰ درجہ کی عمارتوں میں لگایا جاتا ہے اور نگینے بھی بنائے جاتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام سنگ عجوبہ ہے۔</p>	<p>سنگ پاتری (مذکر) پہلے رنگ کا ٹھوس یعنی بے پرت پتھر کشمیر کے علاقہ میں پایا جاتا ہے۔</p>
<p>سنگ پائے زر (مذکر) ٹھوس قسم کا ہلکا فیروزہ رنگ کا پتھر۔</p>	<p>سنگ باسی (مذکر) اس پتھر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک سرخ رنگ جو الور کے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے دوسری قسم زردی یا سفیدی مائل سرخ رنگ ہوتی ہے یہ قسم گوالیار، تانت پور۔</p>
<p>سنگ تراش (مذکر) سنگ بستہ عمارت کے لیے ہر قسم کی سنگین صنعت جاننے والا کاریگر۔</p>	<p>سنگ تراشی (مونث) عمارت اور دوسری ضروریات زندگی کے لیے پتھر کی چیزیں بنانے کی صنعت</p>
<p>سنگ تراشی (مونث) عمارت اور دوسری ضروریات زندگی کے لیے پتھر کی چیزیں بنانے کی صنعت</p>	<p>سنگرولی اور فتح پور سیکری کے علاقے میں ملتا ہے اس کو سنگ سرخ کہتے ہیں لال قلعہ دہلی کی تعمیر میں اس قسم کا پتھر لگا ہوا ہے۔ اس پتھر کا شمار پرت پتھر میں کیا جاتا ہے۔</p>
<p>سنگ جراحت (مذکر) دودیا رنگ کا سنگ مرمر سے ملتا ہوا مگر بہت نرم قسم کا پتھر اس کے کھلوانے وغیرہ بنائے جاتے ہیں</p>	<p>سنگ بستہ تعمیر (مونث) وہ تعمیر جس کی چٹائی رُوکار پتھروں کی سلیں کھڑی کر کے بنائی جائے جیسے لال قلعہ، جامع مسجد دہلی تاج محل وغیرہ کی عمارت۔</p>
<p>سنگ چٹاق (مذکر) سخت قسم کا ٹھوس پتھر کشمیر کے علاقہ میں پایا جاتا ہے۔</p>	<p>سنگ خارا (مذکر) جھاوٹ نہایت</p>

سلیمانی۔

سنگ زمہر مہرہ (مذکر) سبزی مائل سفید رنگ پتھر زرد اور سیاہ رنگ کا بھی پایا جاتا ہے عمارت میں بجی کاری کے کام آتا ہے۔

سنگ ستارا (مذکر) ایک قسم کا سنہری رنگ کا پتھر جس پر سنہری چٹیاں ستاروں کے مانند ہوتی ہیں گنگے بنانے اور بجی کاری کے کام آتا ہے۔

سنگ سُرخ (مذکر) دیکھو سنگ باسی۔ سنگ سلیمانی (مذکر) سفید دھاری دار

سیاہ رنگ پتھر بہت کیا اب ہے تسبیح کے دانے بنائے جاتے ہیں۔

اس کی دھاریوں کی وجہ سے بعض کاری گر زُناری کہتے ہیں اور بعض مقامات پر گو دوتا اور

قری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سنگ سیاق (مذکر) ٹھوس قسم کا بہت سخت اور لاکھی رنگ کا پتھر۔ زبدا کی دادی اور کوہ

سخت قسم کا نیلگوں ٹھوس قسم کا پتھر دکن کے علاقہ اور کوہ اردلی پر بت میں اس کی بڑی بڑی ٹٹیاں پائی جاتی ہیں۔ اس کو سنگ غلّہ بھی کہتے ہیں۔

سنگ دام (مذکر) دُودیا رنگ کا دُودیا سفید اور نرم قسم کا پتھر کنئیر کے علاقے میں نکلتا ہے اور عمارت کے کام میں آتا ہے۔

سنگ ڈامر (مذکر) سرخی مائل سفید رنگ پتھر ٹھوس اور سخت قسم کا ہوتا ہے فتح پور کے قریب مقام ڈامر میں اُس کی کھان ہے مقام کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے جگی کے پات اور سالاپنے کی سلین بنائی جاتی ہیں۔

سنگ مُرخام (مذکر) سنگ مرمر کی قسم کا رنگین اور چمکی دار پتھر اگرے میں مقبرہ علاء الدولہ کی قبروں کے تعویذ اسی پتھر کے ہیں۔ سنگ زُناری (مذکر) دیکھو سنگ

گوالیار کے علاقے میں پایا جاتا ہے اور صرف نمائشی ہوتا ہے۔

سنگ مرمر (مذکر) مکرانہ۔ ٹھوس قسم کا سخت اور سفید پتھر۔ مکرانہ علاقہ جو دھپور میں مختلف رنگ کا اور عمدہ پایا جاتا ہے۔ اسی لیے مکرانہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ تاج محل کی تعمیر کے وقت وہیں سے لایا گیا تھا۔

سنگ مریم (مذکر) چھالیہ کے مغرے متناہ ایک قسم کا پتھر اس کا رنگ اور دھاریاں چھالیہ کے مغرے بہت ملتی جلتی ہیں لگنے بنانے اور بچی کاری کے کام آتا ہے۔

سنگ مقناطیس (مذکر) آہن کش پتھر، شام اور آرمینا کے علاقے میں پایا جاتا ہے بہت کارآمد ہے اگرچہ عمارت کے کام نہیں آتا۔

سنگ مکرانہ دیکھو سنگ مرمر۔

سنگ موسیٰ (مذکر) سلیٹ کے پتھرے ملتا جلتا سیاہ رنگ کا پتھر

بندھیا چل کے علاقہ میں ملتا ہے۔ سنگ سُرخ کی قسم سے ادنیٰ درجے کا پتھر ہے۔ عمارت کے کام میں آتا ہے چونکہ جلد ٹوٹ جاتا ہے اور سخت ہوتا ہے اس لیے اس پر منبت کاری کا کام نہیں بنتا اور نہ اُس کی کوئی نازک چیز بنائی جاتی ہے۔

سنگ عجوبہ (مذکر) دیکھو سنگ ابری۔ سنگ قمری (مذکر) دیکھو سنگ سلیمانی۔ سنگ کٹیلہ (مذکر) سنگ خارا کی قسم کا جامنی رنگ کا پتھر دیکھو سنگ خارا۔

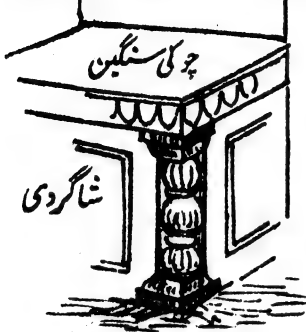
سنگ کھٹو (مذکر) ٹھوس قسم کا نیری مائل رنگ پتھر کیا اب اور قیمتی ہوتا ہے بعض بیاریوں کے لیے اس کی تختی گلے میں ڈالتے ہیں۔

دکن کے علاقے میں کہیں کہیں پایا جاتا ہے۔ فارسی میں سنگ یشعب کہتے ہیں۔

سنگ لارخ (مونٹ) دیکھو پٹھار۔

سنگ لرزاں (مذکر) لچک دار پتھر

کے نیچے کھڑا کیا جاتا ہے، چڑے
رہتے ہیں۔ (لگانا۔ کھڑی کرنا)
۲۔ تاجدار دروازے کی عمارت میں



نوکر کے بیٹھنے کو بنی ہوئی سنگین چوکی
کو بھی اصطلاحاً شاگردی کہتے ہیں۔

شاہجہانی مرغول (مونٹ) دیکھو مرغول
و تصویر مرغول برصغیر اس کو بنگڑی دار
مرغول بھی کہتے ہیں۔

علیٹین (مونٹ) دیکھو الین۔

غلطال (مونٹ) (جمع و واحد) پتھر
کی کور یا کنارے کی پھسلواں
نالی دار تراش۔ یعنی رپٹواں تراش
اس تراش کی گہرائی حسب موقع
و ضرورت اُبھرواں اور دُنواں
دونوں طرح کی ہوتی ہے۔ ایک
ڈال پتھر کے چوڑے اور پتلے

سنگ ہولا (نذکر) سنگ سُرخ کی ایک
قسم کا نام ہے دیکھو سنگ سُرخ۔
سنگ شیعب (نذکر) دیکھو سنگ کھٹو۔
سنگ میانی (نذکر) مختلف رنگ کا
لگنے بنانے اور پچی کاری کے کام
کا پتھر، مین کے علاقے میں پایا
جاتا ہے اور مقامی نام سے موسوم
کیا جاتا ہے۔

سہرا (نذکر) پتھر کی پیشانی اور حاشیہ
پر بطور سرگاہ بنی ہوئی منبت
کاری ہیل۔ دیکھو تصویر مرغول برصغیر
سہ مرغولہ (نذکر) تین بنگڑی دالی
مرغول۔ (دیکھو تصویر مرغول برصغیر)
برصغیر

شاگردی (مونٹ) تاجدار دروازے
کی بغلی نشستگاہوں (چوکیوں) کے
آثار کا روکاری پتھر جو چوکی کی
دونوں بغلیوں کے لیے الگ الگ
ہوتا ہے۔ سامنے کی طرف دونوں
پتھر ایک ستون نما مُتکے میں، جو
چوکی کے پٹاؤ کے سامنے کی نوک

تھکے کے لیے استعمال ہونے لگا۔	حصوں کے اتصال کی جگہ اس قسم
قلمدانی جالی (مونٹ) لمن کی جالی	کی کٹائی کی جاتی ہے تاکہ پتھر کا
(دیکھو جالی نشان ۱۵) اور	اُتار چڑھاؤ نگاہ میں بد نما معلوم
لمن کی جالی و تصویر جالی برص ۱۵	ہو (دیکھو تصویر ستون برص ۱۲)
کان (مونٹ) مٹی کی تہوں کے	غالب (مذکر) سنگ بنہ اُتھلی
بچے پتھر کی چٹان یا اور کسی قسم	محراب کے پھیلاؤ میں لگانے کے
کی جمادات کی جائے وقوع ،	گھڑے ہوئے پتھر۔
و باقی مزدور کھان اور کھد ان	غالب اصل میں قالب کا بگاڑا
کہتے ہیں۔	ہوا ہے یعنی محراب کا سنگین قالب
کتل (مونٹ) پتھر کا بے ڈول ،	جس پر محراب کا لداؤ رہے۔
دھار دار چھوٹا بے مصرف ٹکڑا۔	فانا (مذکر) گٹھا۔ بڑے پتھر توڑنے
کٹکی گٹل (مذکر) ہشت پہل شکل کا	پھاننا کی معمول سے زیادہ بڑی قسم
بنا ہوا پھول جو مرغول کی پیشانی پر	کی ٹانگی۔ دیکھو ٹانگی۔
بنادیا جاتا ہے (دیکھو تصویر مرغول	اصل لفظ بانا ہے جو فن پٹوٹ میں
برص ۱۷)	لوہے کے گز کو جو قریب با پنج
کچا پتھر (مذکر) وہ پتھر جو پانی کے	فٹ لبہ اور آدھ اپن نصف
اثر سے کرنے لگے یعنی پھول چا	قطر کی گولائی کا ہوتا ہے اور جس
کچا ہتھوڑا (مذکر) کچ ہر نسبت کاری	کو کلائیوں کی مضبوطی کے لیے لٹھ
کا کام کرنے کا ہتھوڑا اس کے	کی بجائے استعمال کرتے ہیں۔ یہ
منہ کی تھاپ کھو کلی ہوتی ہے اس	مانا گبز کر بھانا اور پھر سنگ تراشوں
میں سیسہ بھر دیا جاتا ہے تاکہ نازک	میں فانا اور پھانا بن کر بڑے

بوٹے ڈولانے اور سطح کھود کر
پتے، پتیوں کی شکل سطح پر ابھار
نے اور نمایاں کرنے کو اصطلاحاً
کنڈھا کھولنا کہتے ہیں۔

کوپر (مونٹ) محراب کے دہن کا
روکاری پتھر جس پر چٹائی کا
لداؤ رہتا ہے۔ (دیکھو تصویر مرغل
ص ۷۵)

کور جھاڑنا (مصدر) دیکھو پٹ خانہ۔

کبید (مونٹ) دیکھو داب

ریکری (مونٹ) مثبت کاری کے کام
میں سہرے کے اوپر حاشیے کی
کور پر بنے ہوئے رنگوں کے نقش
دیکھو سہرا۔

کھاتے کا داسہ (مذکر) سادی رو کا
کا صرف گولا یا چپٹی دھار بنا ہوا
داسہ اسی لیے اس کو گولے کا داسہ
بھی کہتے ہیں (دیکھو داسہ و تصویر
داسہ ص ۷۲ بر صفحہ ۷۲)

کھاتے کا داسہ اصل میں لکڑی
کے داسے کو کہتے ہیں۔ جو لفظ

کام اور مثبت کاری کی گھڑائی میں
تیکھ پر نرم ضرب پڑے اور سیسہ
ہتوڑے کی ضرب کی سختی کو پی جانے
اس قسم کے ہتوڑے کو کچ مہرا

بھی کہتے ہیں۔

کچ مہرا (مذکر) دیکھو کچا ہتوڑا۔

گرچ (مونٹ) چھوٹی اور باریک
قسم کی کٹل یا کٹل کا ٹکڑا۔

(دیکھو کٹل)

گُرسی (مونٹ) دیکھو ستون فقرہ ص ۷۱

ونشان (رج) تصویر ستون بر
صفحہ ۶۴)

کس (مذکر) پتھر کو کسی خاص جگہ سے
ٹوڑنے کے لیے سطح پر ٹانگی سے

جو خط کا نشان (لیکیر) بناتے ہیں
تاکہ پتھر اسی جگہ سے ٹوٹے اس
نشان کو اصطلاحاً کس کہتے ہیں۔

(لگانا ڈالنا)

گم (مذکر) بھرنہ۔ دھتورا۔ دیکھو ستون

فقرہ ص ۷۱ نشان (الف) تصویر فقرہ
کنڈھا کھولنا (مصدر) پتھر پر پھول

کھاتی بمعنی بڑھی سے بنایا گیا نام (مصدر) دیکھو ٹاکنہ اور
کڑی کا داسہ عموماً سادہ ہوتا ہے کھوٹٹنا { پتھر ٹاکنہ۔

کیوں کہ اس پر کٹاؤ کا کام کھدانا (مذکر) دیکھو کھدان۔
پائے دار نہیں ہوتا اور وہ کھدائی (مونث) مثبت کاری۔ پتھر
زیادہ تر چوبی چھت کی کڑیوں میں نقش و نگار اور بیل بولوں کی
کے نیچے برائے نام لگایا جاتا ہے۔ تراش۔

سنگراشوں نے سادی روکار کے کھدائی کا کام (دیکھو مثبت کاری)۔
داسے کا اصطلاحاً کھاتے کا داسہ کھم (مذکر) دیکھو کھستون
نام رکھ لیا۔ کھمبا (مذکر) چھوٹا ستون۔ دیکھو ستون۔

کھارے (مذکر) چپٹی ستون کی ڈنڈی گھٹا (مذکر) دیکھو فانا۔
کی پنخوں کے درمیان کور دار کلا (مذکر) دیکھو برما اڑانا فقرہ ۷
اُبھراواں دھاریاں۔ گلداز جالی (مونث) پان پھول کی

جالی یا اس قسم کی کوئی اور جالی (واحد اور جمع دونوں کے لیے)
جس کے وسط میں جگہ جگہ کسی قسم ایک ہی لفظ بولا جاتا ہے)
کے پھول اور پتے تراش میں (دیکھو تصویر برصغیر ۶۴)

چھوڑے گئے ہوں (دیکھو تصویر جالی ملا برصغیر ۵۹)
کھان { (مونث) دیکھو کان۔ کھدان

کھپرا (مذکر) جمع کھپے۔ سنگ بستہ کل ناؤ (مونث) مرغول کے حاشیے
پر لمبوتری اور مدور سردوں کی بُرج کے اوپر کی سطح کے پٹواں
پتھر جو لداؤ کے اوپر جاتے جاتے ہیں۔ (دیکھو تصویر ستون ملا برصغیر ۷۵)

اوزار۔ معاروں کی اصطلاح میں
سؤل کہلاتا ہے جو عربی لفظ ساؤل
کا پگھلا ہوا ہے (دیکھو پٹنہ معماری)
سنگ تراش سؤل کو لاکھتے ہیں
جو بہت پرانی اور قدیم اصطلاح ہے
لوح (مونث) دیکھو تڑاؤ تصویر غول
ماٹھنا (مصدر) پتھر کی سطح کو دوپٹنے
یعنی ہموار کرنے کے بعد صاف کرنا
چکنا نا کھڑا بن مکانا۔

ماہی پشت کی جالی (مونث) پھلی
کے کھپروں کی شکل میں بنی ہوئی
جالی (دیکھو تصویر جالی
بر صفحہ ۵۹، ۵۸)

مٹکا (مذکر) سنگین جنگلے کی سلوں
کا کھم کی وضع کا ٹیکا جو دو سلوں
کے جوڑ کے درمیان اور ہر کونے
پر قائم کیا جاتا ہے۔ کڑی کے جنگلے
میں چوبی اور لوہے کے جنگلے میں
آہنی ہوتے ہیں لیکن سنگین جنگلے
کے لیے مخصوص ہیں۔
(کھڑا کرنا۔ لگانا)

گوڈنا (مذکر) دیکھو سنگ سیلمانی
گوئے کا داسہ (مذکر) دیکھو کھاتے
کا داسہ۔

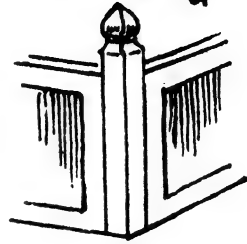
گھڑائی (مونث) دیکھو گھڑنا۔
گھڑائی میں آنا (مصدر) کاٹ،
چھاٹ سے پتھر کو کار آمد بنایا
جاسکتا، تعمیری ضرورت کے لیے
تیار کیا جاسکتا۔

ف۔ بد ڈول پتھر گھڑائی میں نہیں
آتے یعنی کار آمد نہیں بنائے جاسکتے
گھڑنا (مصدر) دیکھو پتھر گھڑنا۔
گھوڑیا (مذکر) دیکھو توڑا۔

لنگوٹیا (مذکر) معمول سے چھوٹی ناپ
کا چوکا دیکھو چوکا (چوکے کے طول
میں سے تین یا چار بنائے ہوئے
ٹکڑوں میں سے ہر ایک کو لنگوٹیا
کہتے ہیں چوکے کا تہائی یا چوتھائی
ٹکڑا یعنی $\frac{1}{4} \times 2$ یا $\frac{1}{4} \times 3$
ناپ کا)

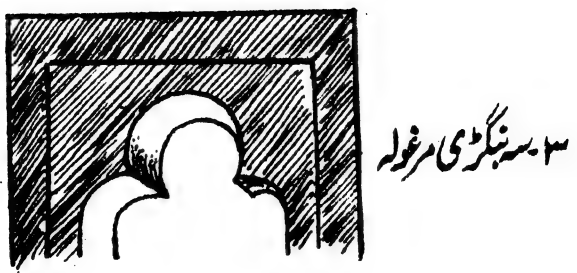
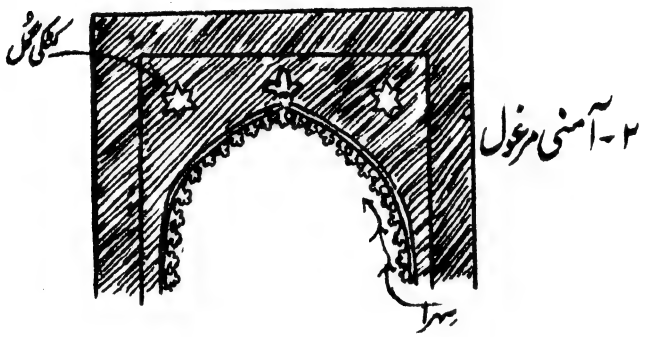
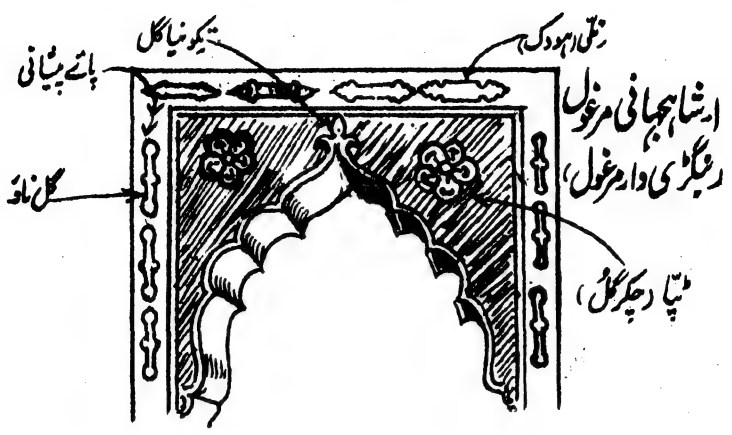
لوا (مذکر) کھڑے پتھر کی سیدھ
یا سِل کی سطح کی ہمواری جانچنے کا

مستحکم



(دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۳)
 امر عربی میں بلدار اور ایٹھی
 ہوئی رستی کو کہتے ہیں اونفاری
 میں میرے برابری کا دعویٰ کرنے
 کے معنوں میں آیا ہے چونکہ ستون
 میں منبت کاری جوابی ہوتی ہے
 یعنی جو اوپر کے حصے میں ہوتی ہے
 وہی نیچے ہوتی ہے اس لیے شاید
 مرے سے مرے بن گیا یا عربی
 لفظ مرے سے مرے بن گیا ہے،
 مرغول (مونٹ) سنگ بستہ محراب
 کی سنگین ترشی ہوئی پیشانی یا رڈکا
 محراب کے دہن کی جو دضع ہوتی
 ہے اسی شکل کا مرغول کا دہن بنایا
 جاتا ہے اور دہن کی بناوٹ سے
 محراب کا جو نام ہوتا ہے اسی نام
 سے مرغول کو موسوم کیا جاتا ہے
 ق لال قلعہ، جامع مسجد دہلی
 اور تاج محل میں مرغولوں کے
 بہترین اور نادر روزگار نمونے
 لگے ہوئے ہیں۔

مشکی (مونٹ) ستون میں کرسی کے اوپر
 کی مدور شکل کی بناوٹ (دیکھو
 تصویر ستون بر صفحہ ۶۳)
 مٹھائی (مونٹ) دیکھو ماتھنا
 محجر (نذر) سنگین جنگلا، چوحدی
 ہودہ - احاطہ - سادہ اور جالی دار
 دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔
 ق محمد شاہ بادشاہ کی قبر کا جالی
 دار محجر قابل دید ہے۔
 مداخل (مونٹ) دیکھو منبت کاری
 مرآم (نذر) رُخ پلٹے یا بل کھائے
 مرے [ہوئے پتے کی پتھر پر بطور
 منبت کاری بنی ہوئی شکل جو
 خاص طور سے سنگین ستون کی کرسی
 اور ڈنڈی پر بنائی جاتی ہے۔





کے سرے پر بھی بنایا جاتا ہے۔

مروا (مذکر) بڑے بڑے سنگین محراب دار پھانکوں کے کواڑ کی چول کا گھر (بصید) بنا ہوا پتھر کا توڑا یعنی وہ پتھر کا توڑا جس میں پھانک کے کواڑ کی چول (بصید) بنی ہو۔ مروا دیوار کے پالکے میں چول کا گھر باہر رکھ کر چُن دیا جاتا ہے۔ کٹوں کی گرنی کے کھمبے بھی مردل میں قائم کیے جاتے ہیں۔

ملن کی جالی (سونٹ) - قلمدانی ملند کی جالی (جالی) - مستطیل شکل کی بنی ہوئی جالی - اس کو قلمدانی جالی بھی کہتے ہیں - دہاتی کاری گر ملند تلفظ کرتے ہیں - (دیکھو تصویر جالی ۱۵ بر صفحہ ۵۹)

امردا عربی لفظ مَرَبط کا بگڑا ہوا ہے جس کے معنی جانوروں کے بند کرنے کی جگہ یا احاطہ ہے۔ ب و سے اور ط الف سے بدل کر مردا پیشہ سنگ تراشی میں مخصوص معنوں کے لیے اردو زبان کی ایک اصطلاح بن گئی ہے۔

(اصل لفظ میران بگڑ کر میلان اور بھر ملن اور ملند ہو گیا)

بعض کاری گر قائم الزاویہ شکل کو میلان یا میلانی شکل کہتے ہیں)

مستطبت کاری (سونٹ) مداحسل پتھر، لکڑی وغیرہ پر اُبھرے ہوئے نقش و نگار اور پھول بوٹے تراشنے

موج پتے (مذکر) برج کی چوٹی پر کھنٹی کے نیچے برج کے سرے پر جو طرنہ اُبھرواں بنے ہوئے لیے چوڑے پتے - اعلیٰ عمارتوں کے برجوں پر اسی قسم کا جوابی کام پیٹے

۶۔ پیشہ اینٹ سازی

اینٹ سازی کا کام اگرچہ گہارے پینے سے متعلق ہی لیکن تعمیراتی سالے کا یہ ایک بہت بڑا جز ہے اور اس کی مانگ بہت زیادہ رہتی ہے اس لیے کاروباری لوگوں نے ایک مستقل کام کے طور پر اس کو تیار کرنا شروع کر دیا ہے چونکہ اس کا تعلق بالکلیہ عمارت کے کام سے ہے اس لیے اس کی اصطلاحات اینٹ سازی کے عنوان سے لکھی گئی ہیں تاکہ فن تعمیر کی جلد اصطلاحات اسی باب میں رہیں۔

اڈھا (مذکر) دیکھو اینٹ ۱۔

انکر (مذکر) دیکھو اینٹ کھر۔

اینٹ (مونث) گیلی مٹی سے متپیل

شکل میں مختلف جسامت کا پختہ

کی صنعت۔ اس کے مشہور کام ٹپا، رہرا اور کیکری کہلاتے ہیں (تجاری اصطلاح میں مثبت کاری کو مدخل کا کام کہتے ہیں)

مندل (مذکر) دیکھو توڑا۔

مہال (مونث) چہرہ، رُوکار،

دیدار و رُخ۔ پتھر کی بنی ہوئی

رُوکار۔ درشتی پٹیا جو بندش میں

سامنے رہے۔

مہرا (مذکر) دیکھو توڑا نشان اج

نرجا (مذکر) پتھر میں سوراخ کرنے

نرزا اور دھاریاں ڈالنے کا باریک

نوک کا نیچلے کی قسم کا اوزار۔

دیکھو نکلا۔

معمولی سے چھوٹے نرجے کو نرجی

کہتے ہیں۔

ہودک (مونث) دیکھو تلی۔

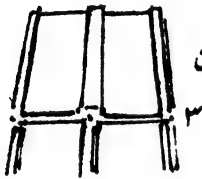
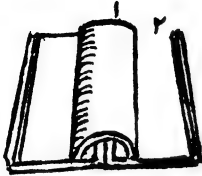
(کاٹنا)



اس عمل کو بھٹا لگانا اور اس کے	ٹائرس (مونٹ) دیکھو کنیا۔
برعکس بھٹا کھولنا کہتے ہیں۔	ٹائل (مذکر) (انگریزی) جدید وضع
(لگانا۔ کھولنا)	کا اعلیٰ قسم کا تیار کیا ہوا کھپڑ۔
پاتھنا (مصدر) تھاپنا۔ ساپنچے کے	(کو یلو کی قسم)
ذریعہ گارے سے کچی اینٹ تیار	چھانٹواں (مذکر) دیکھو اینٹ ۴
کرنا۔	چٹا (مذکر) چکا۔ پیالیش یا گنتی کے
پتھیر (مونٹ) اینٹیں یا تھنے کی جگہ	یہ مستطیل یا مربع شکل میں
یعنی وہ قطعہ آراضہ جہاں کی مٹی	جمائی ہوئی اینٹیں یا پتھر (لفظ
لے کر اینٹیں تیار کی جائیں۔	چک چکا اور پھر چٹا بن گیا ہے)
پتھیرا (مذکر) اینٹ تھاپنے یعنی ساپنچے	دہلی اور نواح دہلی کے مزدور
کے ذریعے تیار کرنے والا مزدور	بھڑ اور پھڑی کہتے ہیں جو عموماً
پڑاوا (مذکر) پڑانی وضع کی اینٹ	تین گز لمبی ڈھائی گز چوڑی اور
وغیرہ بکانے کی پھٹی جو ایک انبار	قریب ایک گز اونچی ہوتی ہے۔
کی شکل میں ٹیلے کی وضع پر بنائی	(باندھنا۔ بنانا۔ لگانا)
جاتی ہے۔ اس قسم کے لاہوری	چٹیا (مذکر) دیکھو اینٹ ۵
کاری گروں کے پڑاوے شاہجہاں	چوپال (مونٹ) دیکھو اینٹ ۶
کے عہد کے نئی دہلی کی تعمیر کے	ڈھینکی (مونٹ) اینٹ تھاپنے
وقت تک راتے سینا میں موجود	کا ساپنچا۔
تھے۔	روڑا (مذکر) اینٹ گھر۔ اینٹ کا
پوٹا (مذکر) دیکھو اینٹ ۷	ٹوٹا ہوا بے ڈول اور نیچٹا
یوٹا (مذکر) دیکھو اینٹ ۸	ٹکڑا

یا چھٹے کھبرے -

کویلو (کھپر بل)



۱- نریا

۲- کھپر

۳- جھاوٹ

۱- نریا یا نلیا - نالی کی سی شکل کا بنا ہوا کویلو اس کو قلعی دار کویلو اور کھوریا بھی کہتے ہیں کیوں کہ چھوٹی میں ان کی نالیاں ایک دوسرے کے ساتھ آپس میں جوڑ دی جاتی ہیں

(ب) کھپر - چھٹا بنا ہوا کویلو جدید وضع کا نہایت اعلیٰ اور عمدہ قسم کا بنایا جاتا ہے، بنگلور کا

شاہجہانی اینٹ (مونٹ) دیکھو اینٹ

قلعی دار کویلو (مذکر) دیکھو کویلو فقرہ الف -

کرکوتا (مذکر) کھوا اینٹ کا چوراج چنائی کے چونے کی تیاری میں ڈالا جاتا ہے پورب میں کھوا اور وسط ہند میں کرکوتا کہلاتا ہے -

ککلیا (مونٹ) دیکھو ککلیا ککلیا (مونٹ) مستطیل شکل کی چھوٹی اور پتلی اینٹ - وکن کے علاقے

میں ٹامرس اور آگرہ و نواح آگرہ میں ککلیا کہلاتی ہے جو غالباً ککلیا یا ککلیا کا بگاڑا ہوا ہے وسط ہند کے بعض علاقوں میں کرکوتا اینٹ کے ردے اور چوے کو بھی کہتے ہیں شاید یہ بھی ککلیا ہی کا بگاڑ ہے -

کویلو (مذکر) کھپر بل تیار کرنے کے لیے اینٹ کی طرح ہلکے اور پتلے قسم کے بنائے ہوئے نالی دار

۱۔ پیشہ چونا و منٹ سازی

انگریزی (مونٹ) دیکھو انگلٹا۔
 انگلٹا (مذکر) انگریزی۔ ایک قسم کا
 مشین کنکر جو کھدان سے مٹی میں
 ملا ہوا کھٹا ہے جس کو بھٹی میں
 بکا کر ایک قسم کی سفیدی بنائی
 جاتی ہے جو اصطلاحاً ہر سرو کھلائی
 ہے اور اصلی حالت میں پختہ
 سرکیں بنانے کے کام میں لایا
 جاتا ہے۔ انگلے کو مختصر کنکر بھی
 کہتے ہیں۔

چونا (مذکر) ایک خاص کنکر یا پتھر
 کو بھوک کر (بھٹی میں جلا کر)
 تیار کیا ہوا تعمیری مسالہ جو ریختہ
 کی عمارت میں چٹائی اور استرکاری
 کے کام آتا ہے۔

— (چٹھانا) چونے کی چھلکی ہوئی
 ڈلیوں کو جنہیں اصطلاحاً کھیل
 کہتے ہیں۔ پانی میں حل کرنے کا عمل

بنا ہوا بہت مشہور ہے اور ٹائل
 کے نام سے معروف ہے۔
 (دکن اور وسط ہند میں کوئلہ
 اور شمالی ہند میں مجازاً کھیرل
 کہتے ہیں۔ لفظ کوئلہ غالباً فارسی
 لفظ کوئل بمعنی گڑھا بکڑ کر نالی
 دار کھیرے کے لیے بولا جانے
 لگا ہے۔ جس کو دہاتی زریا (نلیا)
 کہتے ہیں۔

کھیرا (مذکر) دیکھو کوئلہ فقرہ (ب)
 کھنگر (مذکر) دیکھو اینٹ ۷
 کھوا (مذکر) دیکھو کر کوٹا۔
 کھورا (مونٹ) دیکھو اینٹ ۷
 گھٹکا (مذکر) دیکھو اینٹ ۷
 گٹا (مذکر و مونٹ) دیکھو اینٹ ۷
 لائی (مونٹ) اینٹ تھا پنے کی
 اُجرت۔

لکھوری (مونٹ) دیکھو اینٹ ۷

نمیا یا نلیا { (مذکر) دیکھو کوئلہ فقرہ الف۔

اور بعض حالتوں میں ریت یا اینٹ کا چورا ملا کر چٹائی کا چونا تیار کیا جاتا ہے۔ (بجھانا)

سندلا (مذکر، درّہ) - استرکاری کے اوپر پتلی اور چکنی تہ چڑھانے کو سفیدی میں ملا کر نہایت باریک تیار کیا ہوا چونا۔ سندل کی مانند باریک پسا ہوا چونا اس سے مُنبت کاری کا کام بھی بنایا جاتا ہے بعض مقام پر اس کو سُرخی کہتے ہیں۔

سُرخی (مونث) دیکھو سندلا۔
قلعی (مونث) دیکھو سفیدی۔
کنکر (مذکر) دیکھو ابگٹا۔

کھریالی (مونث) چونا، ہر سرد، یا سفیدی بجھانے کا چوبچہ لفظ کھریا (ایک قسم کی سفید مٹی) سے کھریالی بنالیا ہے یعنی کھریا، ہر سرد وغیرہ کا محلول تیار کرنے کا چوبچہ یا ہودک بچ (مونث) سفیدی اور دریا کاریت ملا کر گلکاری اور مُنبت کاری

— (بنانا) خاص قسم کے معدنی کنکر یا پتھر کو بھٹی میں جلا کر کشتہ کرنا یعنی کھیل بنانا۔

— (بھونکنا) چونے کے کنکر یا پتھر کو بھٹی میں کشتہ کرنا کھیل بنانا۔
— (سانٹا) چٹائی کے لیے تیار کیے ہوئے چونے کو پانی کی لاگ سے روند اور مسل کر نرم لودھار بنانا۔

— (کلانا) دیکھو سانٹا۔
درّہ (مذکر) دیکھو سندلا۔

ریسمٹ (مونث) چونے کی قسم کا تعمیری مسالا جو کھریا (چاک) اور چونا ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔

یہ مسالا پانی کے اندر خشک ہونے کے بعد پتھر کی طرح بن جاتا ہے اور ایک مرتبہ خشک ہونے کے بعد دوبارہ استعمال میں نہیں آتا۔
سفیدی (مونث) قلعی پتھر کے چونے کو اصطلاحاً سفیدی یا قلعی کہتے ہیں جو عموماً چٹائی کے کام آتی ہے

۸۔ پیشہ بیلداری

آسن (مونٹ) دیکھو کنگل۔

اک گھان چونا (مذکر) چونے کی ایک مقررہ مقدار کو جو عموماً ۲۵ من یا ۲۵ مکسٹرفٹ ہوتی ہے اصطلاحاً ایک گھان یا ایک چکی چونا کہتے ہیں۔

اکھانی (مونٹ) دیکھو پنچ گورا۔

باری (مونٹ) پھالی۔ چھوٹا اور ہلکا باریک نوک کا گدالا جس سے چھوٹے گڑھے کھودے جاتے ہیں اصل لفظ پھل سے پھال اور پھر پھالی اور باری ہو گیا۔

بٹ (مذکر و مونٹ) کڈال پھاؤڑے پنٹا اور پنچ گورے وغیرہ کا چوبی دستہ۔

بیل { (مونٹ) دیکھو پھاؤڑا۔
بیلچہ }

ناری میں پھاؤڑے کی قسم کے

کے لیے تیار کیا ہوا ایک قسم کا چونا۔

یہ مرکب بہت عمدہ اور پائیدار ہوتا ہے، سمٹ کے برعکس اس مسالے کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس پر پانی کا اثر نہ ہو یعنی خشک جگہ رہے تو سینکڑوں برس قائم اور کارآمد رہتا ہے۔ بعض مقام پر معمولی چونے کو پنچ کہتے ہیں۔

گٹا (مذکر) مستقلہ سوکھا ہوا چونا۔ بُرائی عمارت کا نکلا ہوا چونا۔ ہر سرؤ (مذکر) ایک خاص قسم کی معدنی مٹی کا بنا ہوا چونا۔ اس مٹی میں چونے کے باریک کنکر ملے ہوتے ہیں۔

اس کے بنے ہوئے چونے کا رنگ کسی قدر میلا ہوتا ہے اس میں ریت ملا کر چُنائی اور چھپائی کے کام میں لایا جاتا ہے۔ معمولی پتائی بھی کی جاتی ہے۔

پسے کی نالی) کے اندر کی مدد
دستخط جگہ جس کے مرکز پر چکی کی
لاٹ کی میخ ہوتی ہو دیکھو تصویر
چونا چکی بر صفحہ ۸۴)

پنچ گورام (مذکر) پتھر کی روٹی یا
پنچن گورام کنکرمٹھانے، سیٹھنے کا پنچ

کی شکل کا پنچن گورام



پنچ شاخ
پھاؤڑا
بعض مقامات
پر اکھانی
کہلاتا ہے۔
پھکسا (مذکر)

گچی۔ دھابا۔ یعنی کڑی تختہ کی
جھت پر ڈالنے کے لیے پلے کی
مٹی کا بنایا ہوا گونڈھا دھوس
گلارام (بنانا)

پھاؤڑا (مذکر) گستا (پورب) مٹی
چونا اور اسی قسم کا دیگر تعمیر
مسالہ سیٹھنے اور ٹوکری وغیرہ میں
بھرنے کا اوزار۔ اس میں کھڑا

اوزار کو بیل کہتے ہیں اردو میں یہ
لفظ نہیں بولا جاتا بلکہ پھاؤڑہ کہتے
ہیں۔ لیکن لفظ بیلدار معروف
عام ہے۔ اور بیلچہ باغبانوں میں
سیدھے دستے کے پھاؤڑے کو
کہتے ہیں۔

بیلدار (مذکر) عارت کی ڈھوائی،
پلے کی چھائی اور بنیاد کی کھدائی
کرنے والا پیشہ ور مزدور جو عام
مزدور دل کا سرگروہ یا جمع دار
بھی ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے ساتھ
کھدائی کے اوزار ہوتے ہیں اس
یے اس کو بیلدار کہتے ہیں۔

بیل فارسی میں پھاؤڑے کی قسم
کے اوزار کو کہتے ہیں لیکن اردو
میں لفظ بیل مستعمل نہیں بیلدار
معروف ہے۔ بیل کی بجائے پھاؤڑہ
بولا جاتا ہے البتہ باغبانوں میں
کیاریاں بنانے کے پھاؤڑے کو
بیلچہ کہتے ہیں۔

پاٹ (مذکر) چونا چکی کے گونڈ (چونا

سپاؤڑہ



دستہ اور بیل یا بیلچے میں پڑا
دستہ لگا ہوتا ہے۔

تسلّا (مذکر) مسنکرت تشّا) کوٹٹا
چونا گارا وغیرہ اُٹھانے کا اُتسل
شکل کا آہنی برتن۔

تغار (مذکر) چُنائی کے لیے چونا سنبھالنے
یا گارا بنانے کا تھاوے کی شکل
کا (مُدوّر اُٹھلواں) گڑھا۔

یہ لفظ صرف دہلی اور نواح دہلی
کے مزدور بولتے ہیں۔ (بنانا)
ف۔ چونے کے تغار سے گارے

کا تغار دور ہٹ کر بنانا چاہیے
ٹوکری ڈالنا (مصدر) ٹوکری کا تعمیر
مسالا لٹ دینا۔ خالی کر دینا
جھام (مذکر) کوئین کی تہ میں سولنے
برمانے کا بھاری اور بڑی قسم کا
سبل۔ دیکھو سبل۔

چاک (مذکر) چونا چکی کا ٹھوس پتھر کا
دزنی پتیا جو گرنڈ میں گھومتا ہے۔
(دیکھو تصویر چونا چکی برصغیر میں)
چونا چکی (مونٹ) چُنائی کے لیے
چونا پیسنے کی ایک خاص قسم کی
تیار کی ہوئی چکی جس کو رُہٹ
یا کوٹھو کی طرح ایک یا دو بیل
چلاتے ہیں۔

چھت اُتلنا (مصدر) چھت ڈھانا۔
چھیو (مذکر) جھام، کُڈال یا سبل
چھوے و ا کی مزب کا نشان یا چھوٹا
گڑھا جو زمین یا پتھر کی سطح پر
پڑ جاتے۔

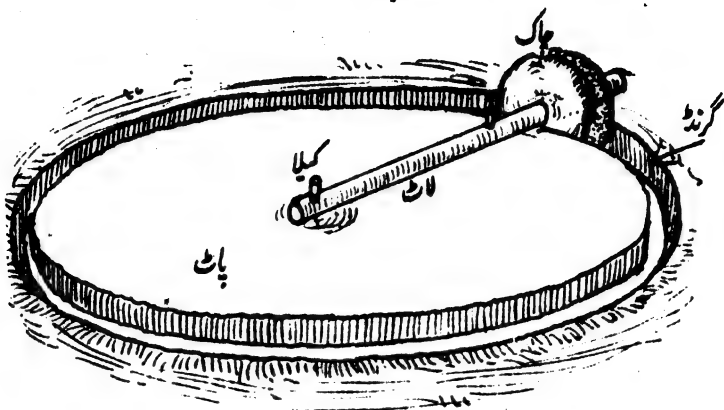
چھینا (مصدر) سبل کی مزب کا نشان
پڑنا۔

دیوار اُتارنا (مصدر) دیوار ڈھانا
دُھرٹ (مذکر) دھم مس (دکن)

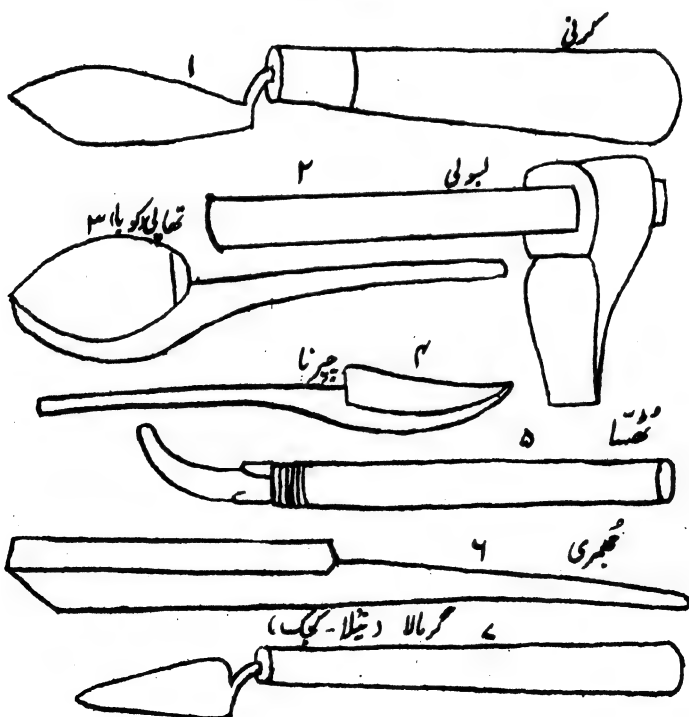
دُھرٹ (دھم مس)



چونا جکّی



معماری اوزار



تہ زمین کوٹنے کا آہنی تھاپ اور
کھڑے چوبی ڈنڈے کا اوزار
عام طور سے سڑک کوٹنے کے کام
آتا ہے۔



دھم مس (مذکر) دیکھو دھرمٹ
سائنگ (مذکر) (سنکرت سنکو)
سائنگا { کوئین کی سوت کھولنے اور
ہموار کرنے کا پتلی قسم کا سبیل
دیکھو سبیل بعض مقامات پر سائنگڑا یا
سنگڑا کہتے ہیں۔ دیکھو سبیل

سبیل (مذکر) گدالا، پھال - دیوار
میں موکھا بنانے، پتھر چھیدنے
اور زمین کھودنے کا نوک دار
سرے کا آہنی ڈنڈا جو عموماً تین
فٹ سے پانچ فٹ تک لمبا اور
اپنچ سوا اپنچ وتر کا ہوتا ہے۔
شمالی ہند میں گدالا اور پھال
(پھار) وغیرہ ناموں سے موسوم
کیا جاتا ہے اور دکن میں سبیل جو
فارسی لفظ سنہ کا بگاڑا ہوا ہے،
کہتے ہیں۔

ملبہ گریڈنے کا ٹکیلی چوپنچ کی
شکل کا اوزار۔ پھاوڑے کی طرح
اس میں بھی کھڑا چوبی ڈنڈا لگا
ہوتا ہے۔ اس کی چوپنچ عموماً چھو
اپنچ سے دس اپنچ تک لمبی ہوتی
ہے۔

۱۔ گیتی دو موئی گدال۔
سنکرت میں گمن کہتے ہیں۔

لوچدار بنائی ہوئی مٹی۔ (بنانا)	گسپا (مذکر) دیکھو بھاؤڑا۔
گدالا (مذکر) دیکھو سٹل۔ فرہنگ اصبعہ	گسلا دکن کے بعض علاقوں میں
میں گدالے کو بڑی گدال یا دوہوی	بھاؤڑے کو کہتے ہیں۔ معمول سے
گدال لکھا ہے۔ ممکن ہر اصل لفظ	چھوٹا گسلا کہلاتا ہے
کا یہی مفہوم ہو لیکن اردو میں	گسلی (مونث) دیکھو گسلا۔
گدالا اور گدال دو مختلف اوزاروں	کینگل (مونث) آلن (کاہ + گیل)
کے نام ہیں۔ دو موئی گدال کو	بھس ملا کر تیار کیا ہوا گارا۔
گٹی کہتے ہیں۔	ریکلا (مذکر) چونا چکی کی لاٹ کا سرا
گرنڈ (مذکر) چونا چکی کی مدور نالی	اٹکانے کی میخ (دیکھو تصویر چونا
جس میں چونا پستا ہے۔ (دیکھو	چکی بر صفحہ ۸۷)
تصویر چونا چکی بر صفحہ ۸۷)	کھائی (مونث) خندق۔ دشمن کی
گلاوا (مذکر) (گیل آہ) دیکھو گارا۔	روک اور قلعہ یا شہر کی حفاظت
یہ لفظ گارے کے معنوں میں	کے لیے فیصل کے اطراف گہرا
نہیں بولا جاتا بلکہ مصدری صورت	کھودا ہوا گردھاس
میں گلاوا کرنا بولتے ہیں جس سے	لٹکا کا کوٹ سمندر کی کھائی
مراد مٹی کی چھپائی ہوتی ہے۔	ہنومان جو دھا تیری دھائی
گوبری (مونث) گوبر ملا کر تیار کیا ہوا	کھونڈنا (مصدر) چنے یا مٹی کا گارا
گارا۔	بنانے کو پیروں سے روڈنا۔
گینتی (مونث) گھن دیکھو گدال فقرہ	گاچی (مونث) دیکھو پھکسا
الف۔	گارا (مذکر) گلاوا سنی ہوئی مٹی۔
گھن (مذکر و مونث) سنکرت میں دوہوی	چٹائی کے لیے پانی ملا کر نرم اور

غفلت سے سینکڑوں جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس لیے اس پیشہ ور کا شمار کاری گروں میں ہوتا ہے۔

آٹھنگی (مونٹ) ساٹنگڑا - آٹھا - تعمیر

مسالے کے کسی وزنی عدد کو بلین

پر دھکیل کر لے جانے کا اوسط دہے

کا چار، پانچ فٹ لمبا بلی کا ٹکڑا

جس کو اٹاکر بھاری عدد کو آگے

سرکایا جائے (ڈالنا - لگانا - دینا -

بھرنا)

آٹھا (نذر) دیکھو آٹھنگی -

اٹھاؤ سٹرھی (مونٹ) نسینی - ندلی

بائس یا لکڑی کا بنا ہوا ایسا زینہ

جو قابل منتقلی ہو - یعنی آسانی سے

ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا

جاسکے۔

آٹھ (مونٹ) اڑنگا - پاڑ کی کھڑی

اڑنگا [کڑی کا جھوک روکنے اور

سہارنے والی لٹکل (ترہی)

بندھی ہوئی لکڑی۔

گڈال اور دو سوئے بھاری ہوتے کو کہتے ہیں۔

لاٹ (مونٹ) چونا چکی کے چاک کے

بتی (دیکھو تصویر چونا چکی پر صفحہ ۸۷)

(لگانا - ڈالنا)

مٹی کھینچنا (مصدر) گھدی ہوئی مٹی

کو پھاؤڑے سے سمیٹ کر ایک

طرف کرنا۔

علیہ چھائٹنا (مصدر) مہندم عمارت

کے مسالے کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔

۹۔ پیشہ بندھانی

پاڑ باندھنا، وزنی اور بڑے بڑے

تعمیری مسالے کی نقل و حمل اور

اُس کو اوپر کی منزلوں پر چڑھانا

پیشہ کا خاص اور نہایت اہم کام

ہے۔ بالائی منزلوں کی پاڑ باندھنے

میں بڑی ہوشیاری اور کاردانی

کی ضرورت ہے اس میں ایک زرہی

آسٹھم (نذر) (آس + تھم) دیکھو	اڑنگا (نذر) دیکھو آڑ۔
آس اور تھم۔ کسی چیز کے سہارے کی تھونی یا ٹیک۔	اڑواڑ (مونٹ)۔ ٹیکا۔ کسی وزنی چیز کو سہارا دینے اور اوپر کو اٹھائے رکھنے والی آڑ۔ پوری چھٹ یا چھت کے کسی حصے کا بوجھ سہارے رکھنے والا ٹیکا۔
آٹھٹ (مونٹ) پاڑ کی بندش کا پھندا۔ بندش کی رستی کا لپیٹ بل (لگانا۔ ڈالنا۔ دینا)	(لگانا۔ کھڑی کرنا۔ بھرنا۔ دینا)
معمول سے چھوٹے پھندے یا لپیٹ کو انٹی کہتے ہیں۔	اچھالا (نذر) کڑی، بتلی، شہتیر یا پتھر کی بل وغیرہ کے کسی ایک سرے کے نیچے کو دبنے پر دوسرے سرے کا اوپر کو اُبھرنا۔
انٹی (مونٹ) دیکھو آٹھٹ۔	— (باندھنا) اچھالے کی روک کرنا یعنی کوئی چیز یا کسی چیز سے باندھ کر اچھالے کی روک کرنا۔
براٹنگا (نذر) کسی قسم کی موٹی لکڑی برنگا جو کسی بھاری چیز کے آگے کو سرکانے اور گڑکانے کو اس کے نیچے طول میں ڈالی جائے۔ بعض مقام پر برگا کہلاتی ہے۔	آس (مونٹ) سہارا۔ ٹیکا۔ روک جو کسی وزنی چیز کو اٹھائے رکھے یعنی اوپر کو سنبھالے رہے معمولی قسم کی اڑواڑ (تھونی) جو کسی کڑی یا شہتیر کے نیچے سہارے کے لیے عارضی طور پر لگاؤ عاتے۔ (لگانا۔ بھنا)
(دینا۔ لگانا)	
برگا (نذر) دیکھو براٹنگا۔	
بل تھک (نذر) کمر بیٹی پاڑ کی ٹھری (سمار کے بیٹھنے اور مسالا رکھنے کا ٹھپا) کی لپک اور جھوک	
سہارنے کی لکڑی جو بطور نشی دان اٹھنے کے نیچے سج میں اور	

فل آگے پیچھے دو بندھیج ڈالو
بیچ خالی چھوڑ دو۔

بنگلو (مذکر) پاڑ کی سڑی لکڑی رکھنے
کا دیوار کی چٹائی میں چھوڑا یا
توڑا ہوا موکھا (چھوڑنا۔ بنانا)

بیٹھ سار (مونث) دیکھو سیڑھی
بیٹھ سال اور زینہ۔ بعض کاریگر
ب کی بجائے پ بولتے ہیں۔

بھڑک (مونث) چالی، ٹھٹھری۔ دیکھو
جالی اور ٹھٹھری۔

یہ لفظ شاید پھڑکا بگاڑا ہوا ہے۔
بیلن کی پاڑ (مونث) دیکھو پاڑ
پاڑ (مونث) پیٹ یا پیٹ۔ مچان

ٹانڈ۔ قد سے اونچی چٹائی کے لیے
معمار کے بیٹھنے اور تعمیر مسالہ

رکھنے کا اڈا جو چٹائی کے قریب
بتیاں کھڑی گاڑ کر بنایا جاتا ہے
یہ سلسلہ منزلوں اوپر چلا جاتا ہے

۱۔ بالائی منزلوں پر وزنی اشیاء
لے جانے اور مزدوروں کے چڑھنے
اُترنے کی سہولت کے لیے پاڑ کے

سروں پر باندھی جاتی ہے۔

بتلی (مونث) لمبی اور گاؤد دم اوسط
درجے کی موٹی لکڑی جو کسی پہاڑی
درخت مثلاً سرو کے تنے کے مشابہ

ہوتی ہے شمالی ہند میں تعمیر کام
میں پاڑ بندی کے کام آتی ہے
ٹوٹ جائے گی یہ بتلی کہکشاں کی خود بخود

دیکھ لینا ایک دن گردوں کا چھڑ گیا
(رشتک)

بندھانی (مذکر) پاڑ باندھنے، ذلت
تعمیری مسالے کی نقل و حمل اور
اُس کے بالائی منزلوں پر چڑھنے

دالا پیشہ در مزدور
بندھن (حاصل مصدر) انٹی، گرہ
دیکھو آٹ۔

بندھیج (مذکر) بھاری پتھر دیگر
وزنی سامان لٹکا کر اُٹھانے کا اور
وزنی سامان لٹکانے کا موٹے اور

مضبوط رستے کا بنایا ہوا حلقہ۔
فل۔ ستون اُٹھانے میں دو بندھیج

لگیں گے۔

اور مسالا رکھنے کو ٹھٹری، تختہ
وغیرہ ڈالا جاسکے اس کو کمر پٹی
بھی کہتے ہیں۔ (ڈالنا۔ باندھنا)
ٹنگا (مذکر) ٹنگا پٹی (پاڑ کے عرض کی
لکڑی) کے سہارے کی لکڑی جو
اس کے نیچے کھڑی بطور ٹیک
باندھی جاتی ہے۔ (دینا۔ لگانا۔
بھرنا۔)

تولن (مونث) دیکھو تھونی اور ٹنگا۔
تھونی (مونث) ٹنگا پاڑ کی بتی یا
چالی کی جھوک کو روکنے والی لکڑی
جو ٹیکے کے طور باندھی جائے۔

(۳) اوپر کی منزل کی پاڑ جس کا
نیچے کی منزل یا سطح زمین سے کوئی
ٹانڈ (مذکر) دیکھو پاڑ۔

ٹٹری (مونث) دیکھو ٹٹری اور چالی
لفظ ٹٹی سے ٹٹری بن گیا ہے۔
ٹیکن (مونث) دیکھو ٹنگا۔

ٹھٹری (مونث) چالی۔ پار۔ پر

معماروں کے بیٹھنے کا بائسوں

کا بنا ہوا ٹھیا جو آٹھ دس بائس
برابر برابر پستی والوں سے باندھ کر

ساتھ رہتا تیار کیا جاتا ہے ایسی
پاڑ کو اصطلاحاً رہٹے کی پاڑ کہتے
ہیں۔

۲۔ ایسے موقع پر جہاں رہٹے
کی پاڑ کے لیے گنجائش نہ ہو بھاری
سامان چڑھانے اور معمولی مسالا
پہنچانے کے لیے دو مرنجی پاڑ باندھ
کر اس پر بیلن (چرخیاں) باندھتے

ہیں اور ان کے ذریعہ رسیوں
سے بھاری اشیاء اوپر کھینچتے
ہیں۔ اس پاڑ کو اصطلاحاً بیلن کی
پاڑ کہتے ہیں۔

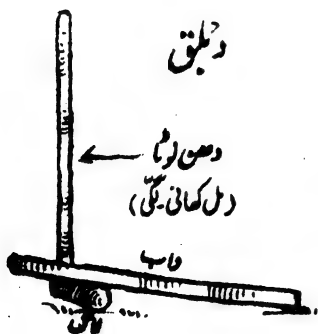
(۳) اوپر کی منزل کی پاڑ جس کا
نیچے کی منزل یا سطح زمین سے کوئی
ٹانڈ (مذکر) دیکھو پاڑ۔
لگاؤ نہ ہو اور اوپر کی تعمیر میں
اوپر ہی اوپر مختصر باندھی جائے
گجارسے کی پاڑ کہلاتی ہے

پٹ { (مونث) دیکھو پاڑ۔
پٹ

پٹی (مونث) پاڑ کے عرض کی لکڑی
یا لکڑیاں جس پر معمار کے بیٹھنے

جائے۔ اس لاگ (ٹیکن) سے
بڑی سے بڑی وزن شدہ سامان
اور تھوڑی طاقت سے اُبھرایا
اُچھل جاتی ہے (دیکھو داب)

۱۔ داب کے سرے پر کی کھڑی
بتی یا کھم جو داب کے دباؤ سے
اد پر کے وزن کو اُبھار دے یا
اُٹھا دے اصطلاحاً دھن ٹوٹا ،
مل کھانی اور لگی کہلاتا ہے اور
اُس کعبے کو بھی کہتے ہیں جس کے
سرے پر درابی (چرخ) باندھ کر
وزنی اشیا اوپر کھینچی جاتی ہے۔
(لگانا۔ دینا)



تیار کرتے ہیں۔ ٹھٹھری ٹھاٹ سے
بنا ہے (دیکھو پیشہ چھپر بندی)
(اڈانا۔ چڑھانا)
چالی (مونٹ) دیکھو ٹھٹھری۔

رچالی دراصل ثابت بانسوں کی
ٹٹی کی وضع پر معمار کے پاڑ پر
بیٹھنے اور مسالا رکھنے کے لئے بنائی
جاتی ہے۔ شمالی ہند کے معماروں
میں ٹھٹھری اور ٹٹھری کے نام سے
اور وسط ہند اور دکن میں چالی
سے موسوم کی جاتی ہے۔ پہلانا
غالباً ٹٹی کا اسم تصغیر ہے اور دوسرے
جھیلنا سے جس کے معنی بوجھ اُٹھانا
ہے، بگڑ کر چالی بن گیا۔

داب (مونٹ) سا لنگڑا۔ دیکھو آٹکی۔
ف۔ شہتیر کے سرے کو داب
دے کر یا لگا کر اُبھار دے
دَب لَق (مونٹ) (داب۔ لاگ)
داب کی لاگ وہ چوٹیا یا بڑا ٹیکن
جو داب کے سرے کے نیچے بھاری
اشیا کا وزن بانٹنے کے لیے لگایا

ف۔ واسے کو دب نق دے کر ٹھوٹو (مذکر) بیلن جو برنگے کے اٹھاؤ۔

درابی (مونٹ) آلہ جرقیل۔ چرخ۔
بیلن۔ کچی جس کے ذریعہ وزنی
سامان کھینچ کر اوپر بلندی پر پڑایا
جاتا ہے۔

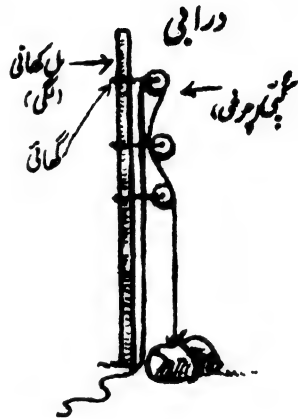
کرپٹا (مذکر) مزدوروں کے پاڑ پر
چڑھنے اترنے اور تعمیری سالہ
اوپر پہنچانے کے لیے پاڑ سے
ٹاکر بانس، پتی وغیرہ کا تیار کیا
ہوا ڈھالواں راستہ دیکھو پاڑ
۱۔ (بنانا۔ باندھنا)

کرپٹے کی پاڑ (مونٹ) وہ پاڑ جس
کے ساتھ رپٹا بنا ہوا ہو۔ دیکھو
پاڑ ۱ اور رپٹا۔

دہتا (مصدر) کڑاڑے کی مٹی یا
دہ جانا (کچی دیوار وغیرہ کا پھسل
جانا گر جانا۔

ف۔ بارش سے ساری دیوار
وہ گئی۔

دھن نوٹا (مذکر) مل کھانی۔ لگی
دیکھو دب نق ۱



ایک مربع تختہ جڑا ہوتا ہے۔ بلا
سہارے ہر جگہ کھڑا کر کے کام کیا
جاسکتا ہے۔

صندلی۔ (سندلی) (مونث) دیکھو
سندلی۔

(فارسی میں چھوٹی چوکی اور چھوٹے

تخت کو کہتے ہیں اردو میں اس کا

مفہوم بالکل جڑا ہے اسی لیے اردو
کے مفہوم کے لیے املا (س) سے
کی ہے۔)

سیٹرھی (مونث) بیٹھ سار۔ پاڑ پر

چڑھنے اُترنے اور معمولی خانگی

ضرورت کا چوبی یا بانس کا بنا ہوا

اُٹھاؤ زمینہ۔ آگرے اور اودھ

کے علاقے میں نسینی بھی کہتے ہیں

(۲) ریختے یعنی چُنائی کے زینے کی

ایک ٹھوکر۔

قینچی (مونث) دیکھو اڑنگا۔

(لگانا، دینا۔ پھسانا)

گیبی (مونث) چرخہ۔ دیکھو درابی۔

کمر بیٹی (مونث) دیکھو بیٹی۔

کمند (مونث) رستوں کا بنایا ہوا زمینہ

گچا رے کی پاڑ (مونث) دیکھو پاڑ

گھاتی (مونث) درابی کی رستی یا رستی کا

حلقہ جس میں درابی ڈال کر مستول

کے سرے پر باندھا جاتا ہے۔ دیکھو

درابی (ڈالنا۔ باندھنا)

لاگ (مونث) دیکھو دب بن۔

لاگ (مونث) پولی زمین کے گڑھے

کے پاکھوں کی مٹی کے روک کی اڑ

بعض کاری گر تھاوا کہتے ہیں۔ یہ

لکڑی کے شہتیر یا تختے ہوتے ہیں

جو پاکھے سے لگا کر جما دیئے جاتے

ہیں۔ تاکہ پاکھے کی مٹی دہنے

نہ پائے۔

لگی (مونث) دیکھو دھن نوٹا۔

کپیٹ (مونث) دیکھو آٹنٹ۔

مچان (مذکر) دیکھو پاڑ۔

مل کھانی (مونث) دیکھو دھن نوٹا

اور دلیق۔

نسینی (مونث) دیکھو سیٹرھی۔

(سنگت فی شریخی)

۱۰۔ پیشہ معماری

آب چک (مذکر) جوت - سیری
دو مکانوں کی چھت، یا چھپر اور
کھربیل کی ادلتی کا پانی گرنے کی
تنگ جگہ (گلیارا) (چھوڑنا -
نکالنا)
اُپر زونی کوٹھری (مونٹ) باکھر،
بھار، بھاری (بھاری) دیکھو
کونکی -

اُپر بچا (مذکر) دیوار کا اختتامی سرا
جس پر چھت کی کڑیاں رکھی
جائیں یا منڈیر بنائی جائے۔
اُپر وٹا (مذکر) سنکرت اٹا۔ اوپر
کی منزل بالا خانہ کوٹھا۔ چھوٹی
قسم کو اٹاری یا اٹریا کہتے ہیں۔
آتش خانہ (مذکر) اکین گرم حمام کی
سطح فرش کے نیچے بنی ہوئی جیٹی
جو حمام گرم کرنے کو زمین دوز
بنائی جاتی ہے۔

آتش دان (مذکر) گُرسی - انگلیٹی۔
کمرے کی دیوار کے آٹار میں
بنی ہوئی انگلیٹی جو سرد ممالک
میں جاڑے کے موسم میں کوہ گرم
رکھنے کو روشن کی جاتی ہے۔
(رکھنا - چھوڑنا)
۱۔ اس انگلیٹی کا دھواں نکلنے
کو دیوار کے آٹار میں بطور جینی
جو موکھا بنا دیا جاتا ہے اُس کو
اصطلاحاً دُودکش، دھنڑاری یا
دھنڈالی کہتے ہیں۔

اُتھلی ڈاٹ (مذکر) گنبدی ڈاٹ
اُتھلواں ڈاٹ سے ملتی جلتی
بھیلواں (منہ پھٹ) دھن کی
ڈاٹ جو مکان کے صدر دروازے
کو دیدار کو بنانے کے لیے روکار
پر دیوار کے پاکھوں سے زرا
آگے کو بڑھا کر بنائی جاتی ہے اسی
وجہ سے اس کو تاج بھی کہتے
ہیں اور اس قسم کا ڈاٹ دار
دروازہ تاج دار دروازہ کہلاتا ہے

کٹ دیا جائے۔	دیکھو گنبدی ڈاٹ اور تاج دار
— (نکلنا)۔ دیوار کے عرض کے لیے گنجائش رکھنا۔	دروازہ - اور تصویر ڈاٹ برص ۱۲ اٹا (مذکر) بالا خانہ - کوٹھا۔
— (رکھنا - رنگنا) آثار کی چوڑائی	مکان کی چھت پر بنا ہوا مکان یہ
تایم کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ صبح کرنا۔	اصطلاح ابتدائی عمارت کے اوپر
نشان ڈالنا۔	کے مکان کے لیے مخصوص ہو۔
اجارا (مذکر) پیکار۔ عمارت کی	معمولی اور چھوٹے کوٹھاری کہتے
ازارا { دیواروں کی سطح فرش سے	ہیں۔ (لبنانا)
تین سواتین فٹ تک اونچی تیار	اٹاری (مونث) دیکھو اُپر ڈٹا۔
کی ہوئی حد۔ کھڑکی یا طاق کی حد	اٹریا (اسم تصغیر) دیکھو اُپر ڈٹا۔
تک چُنائی۔	آثار (مذکر) دیوار کا عرض، چوڑائی
ف۔ اجارا رنجتے کا تیار کیا ہوا ہو۔	بنیاد کے معنوں میں بھی بولتے ہیں
احاطہ (مذکر) گھر۔ عمارت کے اطراف	دیکھو بنیاد۔
کی محدود زمین۔ کشادہ صحن۔ چوڑی	— (بھرنا) تیار کرنا۔ چُٹا ہوا کرنا
ارضی۔	— (چھوڑنا۔ کاٹنا) بنیاد کے آثار
— (چھوڑنا) عمارت کے اطراف	کی چوڑائی سے کچھ حصہ چھوڑ کر
کھلی زمین رکھنا۔	اوپر کی چُنائی کرنا۔ آثار چھوڑنا
آخری گیند (مونث) دیکھو گیند۔	کرنا
اڈھے کی ڈاٹ (مونث) نصف	ول تین اینچ آثار چھوڑ کر دیوار کی
دائرے کی شکل کی ڈاٹ اس کو	چُنائی شروع کی جائے۔
اصطلاحاً گول ڈاٹ کہتے ہیں اور	ف و در منزل دیوار کا آثار تین اینچ

ڈاٹ کی بناوٹ میں اس کا درجہ	استھال (استھان) (مونٹ) تارک
سب سے اول سمجھا جاتا ہے۔ (دیکھو	الدنیا (گیمانیوں) لوگوں کے گذر
ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۱۱ برصغہ ۱۳)	بسر کرنے کی عمارت - اسی سے
ازارا (مذکر) دیکھو اجالا -	لفظ - آستانہ، تھانہ اور تھان
استرکاری (مونٹ) لپائی - چھپائی	بنے ہیں اردو میں پہلا متبرک تھا
بلستر - دیوار کی سطح پر چڑھنے وغیرہ کی	(عمارت) کے لیے دوسرا پولیس
چڑھائی ہوئی تہ	کی چوکی کے لیے اور تیسرا گھوڑے
عموماً چڑھنے کی تہ چڑھانے کو مطلقاً	کے بندھنے کی جگہ کے لیے
استرکاری کہا جاتا ہے۔ (کرنا)	مخصوص ہیں -
اُستری (مونٹ) دیکھو بنگر می دار	اک پناور دواڑہ (مذکر) معمول سے
ڈاٹ فقرہ الف و تصویر ڈاٹ	چھوٹا ایک پٹ (کواٹ) کا دروازہ
برصغہ ۱۳)	اک پولیا (مذکر) شارع عام پر بنی
آفتابی ماہتابی (مونٹ) چوترے	ہوئی ایک درسی محراب -
کے صحن کے وسط میں آگے بڑھا	راستے یا سڑک پر بنی ہوئی ایک
ہوا اور چوترے کے صحن کی سطح	درسی محراب -
سے کسی قدر بلند چھوٹا مستطیل	اک چھلی چٹائی (مونٹ) دیوار کی
چوترا جو موسیم سرما کی دھوپ	ایک طرف کی چٹائی - دیوار کے
اور گرما کی چاندنی سے لطف	دو رخوں میں سے کسی ایک رخ
اُٹھانے کو امرا کے قدیم طرز کے	کی تیاری کی باقاعدہ بندش -
مکانات میں بنایا جاتا ہے۔ صر	اس کو ایک دُور یہ چٹائی بھی
ماہتابی بھی کہتے ہیں -	کہتے ہیں - جو عموماً چشم دیواروں

ہوئی انگلیٹھی کو بھی کہتے ہیں جسے عام طور سے آتش دان کہا اور سمجھا جاتا ہے۔

اکہری عمارت (مونٹ) ایک گہی (ایک درجہ) عمارت یعنی وہ عمارت

جو آگے پیچھے دروازہ نہ بنی ہوئی ہو اگر تری (مذکر) سیدھا سادھا معماری کام کرنے والا کٹھنار دہلی کے مسلمان معمار ہندو معماروں کو اگر تری کہتے ہیں۔ آگرہ اور نواح آگرہ کے معمار جو شاہ جہانی دہلی کے تعمیر کے وقت دہلی آئے غالباً ان کا نام اگر تیا مشہور ہو گیا۔

اگلی گیند (دیکھو گیند)

اگوارا (مذکر) مکان کے دروازے کے باہر کا چوک (صحن)

آلا (مذکر) چھوٹا طاق۔ (دیکھو طاق)

مثل۔ دیوار کھوی آلوں نے گھر

کھویا سالوں نے

آلن (مذکر، مونٹ) کیگل۔ کچی دیواروں

میں کی جاتی ہے دیکھو چفش دیوار اک در (مذکر) ایک محراب دار در کی دالان کی وضع کی عمارت

اس کو مختصراً درہ کہتے ہیں۔ (دیکھو دالان ع)

اک دور یہ چٹائی (مونٹ) دیکھو اک جھلی چٹائی۔

اک گہی عمارت (مونٹ) اکہری یعنی صرف ایک درجہ کی عمارت دیکھو اکہری عمارت۔

اک منزلہ عمارت (مونٹ) واحد عمارت وہ عمارت جو نہ کسی عمارت کی چھت پر بنی ہو نہ اس کی چھت پر کوئی دوسری عمارت ہو یعنی سطح زمین پر اپنی ذات سے واحد ہو۔

اکن گر (مونٹ) (اگنی + گھر) دیکھو آتش خانہ۔

زمین دوز بھٹی جیسی کہ حماموں کے فرش کے نیچے بنائی جاتی ہے۔ کمرے کی دیوار میں بنی

کی چھپائی کے لیے بھس ملا کر تیار کیا ہوا گارا	— (امٹھانا) زمین پر سے تعمیر
امام باڑہ (مذکر) عاشور خانہ۔ مجلس خانہ۔ وہ عمارت جو امام حسینؑ کے نام سے موسوم کی جائے اور جو امام موصوف کی لوح خوانی کے لیے وقف ہو اور جس میں ماہ محرم کے ابتدائی دس دن تک ان کی یاد میں تعزیه داری کی جائے اسی لیے عاشور خانہ بھی کہلاتا ہے۔	آمنی کی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو چٹے کی ڈاٹ۔ دیکھو تصویر ڈاٹ۔ ۱۳۱
اطلا (مذکر) تعمیری مسالا جو عمارت کی تیاری میں کام آئے۔ بشکل عمارت مکان میں لگا ہوا مسالا لکڑی پتھر اینٹ چونا وغیرہ وغیرہ۔ سرکاری زمین پر املا ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔	آمنی چٹے کی ڈاٹ (مونٹ) وہ ادھے کی ڈاٹ جس کا میانہ یعنی درمیانی حصہ ذرا مہوار کر ملنے آم کی شکل کا بنادیا جائے۔ د دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۱۳۲ برص ۳۱
فٹ پٹے دار نے میعاد ختم ہونے پر املا اٹھا کر زمین خالی کر دی۔ فٹ اس عمارت کا انداز بہت پُرانا ہے۔	آنگن (مونٹ) انگنائی۔ باکھل۔ چوک۔ صحن۔ چو طرف عمارت کے بیچ میں کھلی ہوئی کشادہ زمین دیہاتی آنگن اور شہری انگنائی کہتے ہیں۔
	۱۔ شیر دہن آنگن۔ وہ آنگن جو دروازے کی جانب چوڑا اور صدر عمارت کی طرف سکڑا ہو۔ ہندوں میں منحوس خیال کیا جاتا ہے۔
	۲۔ گوکھ آنگن۔ وہ آنگن جو دروازے کی جانب تنگ اور اصل عمارت کی طرف چوڑا ہو سہند دوں

<p>رڈے کے اندر ایٹ ٹھیک جانا۔</p> <p>ایٹ تیز کرنا (مصدر) چُنائی میں سے</p> <p>کے اندر ایٹ کو جو کسی قدر</p> <p>اندر کو ہٹی ہوئی ہو آگے کو لاتا</p> <p>تاکہ دوسری ایٹوں کے ساتھ</p> <p>ایک خط میں ہو جائے۔</p> <p>۲۔ ایٹ کو رڈے کی سیدہ</p> <p>سے کسی قدر نکلتی رکھنا۔</p> <p>ایٹ دھمکنا (مصدر) چُنائی میں</p> <p>ایٹ کا بوجہ وزن اپنی سطح</p> <p>سے کسی قدر نیچے کو دب جانا۔</p> <p>۲۔ ٹھوک کر نیچے کرنا۔</p> <p>ایٹ کھینچنا (مصدر) چُنائی کے رڈے</p> <p>میں سے ایٹ باہر نکالنا۔</p> <p>ایٹ گلانا (مصدر) چُنائی میں دو</p> <p>ایٹوں کے درمیان تنگ جگہ میں</p> <p>ایٹ پھنسانا جیسے ڈاٹ کے میانہ</p> <p>کی چُنائی میں۔</p> <p>ایٹ مندی کرنا (مصدر) چُنائی</p> <p>میں سیدہ سے باہر نکلی ہوئی ایٹ</p> <p>کو اندر سے رُخ کرنا۔ تیز کرنے کی</p>	<p>میں مبارک سمجھا جاتا ہے۔</p> <p>— (رکھنا - چھوڑنا) عمارت کے درمیان</p> <p>کھلی جگہ رکھنا۔</p> <p>انگنائی (مونٹ) دیکھو آنگن۔</p> <p>آواز بند چھت (مونٹ) گنگ چھت</p> <p>ایسی تعمیر شدہ چھت جس میں آواز</p> <p>نہ گونجے</p> <p>اس چھت کی تیاری میں ہوا کی</p> <p>آمد و رفت کے راستے ایسے موقع</p> <p>سے بنائے جاتے ہیں کہ آواز</p> <p>بازگشت نہیں ہوتی۔</p> <p>آہک پاشی (مونٹ) چُنائی - مکان</p> <p>کی دیواروں پر قلعی کرنا یعنی سفیدی</p> <p>کا پانی پھیرنا۔ سفیدی کرنا۔ چونا</p> <p>ڈالنا۔</p> <p>آئینہ محل (مذکر) شاہی محل کی وہ</p> <p>عمارت جس کے اندر دنی حصہ میں</p> <p>دیواروں اور چھت پر آئینہ کاری</p> <p>ہوئی دی ہو۔ یعنی آئینوں سے</p> <p>مرقع ہو۔</p> <p>ایٹ بٹھانا (مصدر) چُنائی میں</p>
---	--

بادامی پنج (مونث) دیکھو پنج ۲	کے طور پر برج اور بارے بنے ہوئے ہیں (اتار الصنادید)
بادامی ڈاٹ (مونث) چھو ماس کی ڈاٹ یعنی دائرے کے محیط کے چھٹے حصے کی گولائی کی شکل کی	(دیکھو رُند (رُندا)
ڈاٹ - جس کا اٹھاں بادام کے چھلکے سے مشابہت کی وجہ سے بادامی کہلاتا ہے اور یہی وجہ تسمیہ ہے۔ اس قسم کی ڈاٹ کو بیضی ڈاٹ بھی کہتے ہیں۔ (دیکھو ڈاٹ ۱۳۲)	بارجا (مذکر) کھڑکی کے آگے خوشنما کی کے لیے بنا ہوا چھوٹا سا برآمدہ جو کھڑکی کی دہلیز کو تھوڑا سا بڑھا کر بنایا گیا ہو۔ صراحی نما بنے ہوئے روشن دان کا گونگھٹ نما بنا ہوا جیسا (آڑ یا پردا) جیسا کہ لال قلعہ دہلی کی تفصیل میں کہیں کہیں
بادریا (مذکر) (باد + ریاح) ہوا یا دھوئیں کے نکلنے کو چھت میں بنا ہوا موکھا جو عموماً کھپریوں یا نیچی چھتوں کے مکانوں میں چھت میں بنادیا جاتا ہے۔ (دیکھو روشن دان بادل گرج چھت (مونث) آواز گونجنے والی چھت - گنجیلی چھت -	بٹے ہوئے ہیں۔ پروٹھایا پروٹھا بھی کہتے ہیں بارہ درمی (مونث) چاروں طرف محراب دار کشادہ دروں والی مربع شکل کی عمارت - ہر سمت میں کم سے کم تین، تین کشادہ در ہوتے ہیں۔ اسی لیے بارہ دری کہلاتی ہے۔
بارا (مذکر) رُندا یا رُندا غنیم کو دیکھنے یا بندوق چلانے کو قلعہ یا فصیل کی دیوار میں بنا ہوا موکھا -	بارا (مذکر) احاطہ، چارہ دیواری کھڑا۔
نٹ - مقبرے کی فصیل میں قلعہ	۲۔ گھر۔ مکان۔
	باکھل (مونث) دیکھو آنگن

۲۔ ست گھرا۔	بن گیا ہی۔
۳۔ ڈسور دں کے بند کرنے کا	بد رُرو (مونث) دیکھو موری (مُہری)
باڑا۔	بد گُنیا (صفت) خلافت زاد یہ قائمہ۔
بالا خانہ (مذکر) دیکھو اٹا۔ مکان کی	(ہونا۔ کرنا)
چھت پر بنا ہوا مکان۔ اُپر ڈٹا	بد گُنیا آنتار (مذکر) ایسی دو دیواریں
بالائی منزل (مونث) اُپر ڈٹا۔	جن کا کونا زاد یہ قائم نہ ہو۔
دیکھو بالا خانہ۔ اٹا۔	بد گُنیا عمارت (مونث) وہ عمارت
بُخار (مذکر) چُٹائی کے ردوں کے	کمرہ دالان، کوٹھری وغیرہ جس
درمیان کی جھریاں یا کھنڈانے	کے اندر دنی یا بیرونی گوشے یا
جودوں کی تہ میں بھر پور چونا یا	کوئی گوشہ زاد یہ قائم نہ ہو۔
گارا نہ ہونے سے خالی رہ جائیں	برآمدہ (مذکر) عمارت کی رُوکار کا
(پڑنا)	سائبان جو عمارت کی حیثیت کے
بُخاری (مونث) دیکھو کونلی۔	مطابق کشادہ اور نشان دار بنایا
بُخاری دراصل پکھو امی یعنی دیوار کے	جاتا ہی۔
پاکھے کے اندر خانہ داری کا	(ڈالنا) برآمدہ تیار کرنا بنانا۔
معمولی سلمان رکھنے کو بنائی ہوئی	(نکالنا۔ رکھنا۔ چھوڑنا) برآمدہ
جگہ کا بگاڑا ہوا ہر جو مسلمان	کی جگہ چھوڑنا یعنی جگہ قائم کرنا۔
کاری گروں میں زبان زد ہو کر	(کھڑا کرنا) تیار کرنا۔
عام فہم ہو گیا۔ اور گنوا ری زبان	بُرج (مذکر) گنبد۔ تَبّہ۔ شلمبی وضع
میں باکھر۔ بکھار اور بکھاری کہلانے	کی بنی ہوئی چھت۔ نیز وہ پُہری
گئی۔ اسی طرح سپاکھے سے بربخ	عمارت جو گنبد کے نیچے ہوتی ہی۔

سانے کا چھوٹا برآمدہ جو بو چھاڑ
کی روک کے لیے بنالیا جائے۔
دیکھو بارجا۔
۲۔ برآمدہ۔

۳۔ مکان کی روکار۔

۴۔ غلام گردش۔

۵۔ پیش دالان۔

برہم استھان (مذکر) کسی پیشوا برہمن
کی یادگار میں بنائی ہوئی عمارت
جس طرح امام باڑا۔

لیسولی (مونٹ) اسٹیت کاٹنے ،

چھائٹنے کا لیوے کی وضع کا

معار کا اوزار۔ دیکھو تصویر برص ۸

بعلی عمارت (مونٹ) صد عمارت

کے متصل دائیں بائیں جانب

بنی ہوئی کوئی عمارت۔

بکھاری (مونٹ) دیکھو بکھاری۔

بعض گنوار باکھر اور بکھار بھی

کہتے ہیں۔

بند (مذکر) دیکھو پستہ۔

بنگلڑی (مونٹ) اڈھے کی ڈاٹ

مجازاً برج یا گنبد کہلاتی ہے۔

فل۔ ہایوں کے مقبرے کا برج

فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

فل۔ آگرہ کے قلعہ میں فن برج

ایک مشہور عمارت ہے۔

برجی (مونٹ) برج کی وضع کی مگر

اس سے چھوٹی عمارت (دیکھو برج)

برج یا گنبد کی طرح برجی رہنے

کے قابل عمارت نہیں ہوتی ہے۔

بلکہ برج کی شکل کی بنی ہوئی

ہونے کی وجہ سے برجی کہلاتی ہے

جو کسی مینار کے سرے پر بنی ہوئی

ہے یا قلعہ کے دروازے کی دیوار

پر بنائی جاتی ہے۔

برق روبا (مذکر) بجلی گرنے کے صد

سے عمارت کو محفوظ رکھنے کے

لیے آہنی سہ شاخہ جو عمارت

کے سب سے بلند حصے کی چوٹی

پر لگایا جائے اور اس کا سلسلہ

زمین سے نیچے اتارا جائے۔

بروٹھا (بروٹھا) (مذکر) کھڑکی کے

اصطلاحاً چُگا کہتے ہیں۔ اس قسم کی ڈاٹ عام طور سے شاہ جہانی ڈاٹ کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ (دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ صفحہ ۱۳۱)

بنگلہ (مذکور) دیکھو پیشہ چھپر بندی۔
۱۔ شروع کی قوس کو جو آنکڑے نما بنیاد (مونٹ) نیو۔ اساس۔ جڑ۔
آئنا۔ دیوار یا مکان کا پایہ، جڑ۔
جو سطح زمین سے نیچے ایک مقررہ حد تک بنائی جاتی ہے۔

بعض مقام پر جھوٹ یا جھوٹ اور نیو آر بھی کہتے ہیں۔

(اُکھیرنا) مکان کے پائے کی چُنائی توڑنا۔

(بٹھنا) بوجہ زیادتی وزن یا نرمی تہ زمین بنیاد کا نیچے دھنا۔

(بھرننا) بنیاد کی چُنائی کرنا۔
بنیاد چُٹا۔

(دبنا۔ دھکنا) بنیاد کے بھڑو میں نقص واقع ہونا یا نقص آجانا۔

کے دہن میں بنی ہوئی قوسوں میں سے کوئی ایک قوس۔

دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ)

بنگڑی دار ڈاٹ (مونٹ) اڈھے کی قسم کی ڈاٹ جس کے دہن میں

قوس نما گولائیاں بنی ہوئی ہوں۔

۱۔ شروع کی قوس کو جو آنکڑے نما اور سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی

ہوتی ہے ناگ کہتے ہیں اور اس کے نیچے کی چُنائی جس کو ڈاٹ کا پیر

کہنا چاہیے اُسٹری کہلاتا ہے۔ جو لفظ اُسٹار (سیدھی چُنائی) کا

بکاڑا ہوا ہے۔ دیکھو تصویر ڈاٹ صفحہ ۱۳۱

۱۔ سہ بنگڑی ڈاٹ۔ وہ اڈھے کی ڈاٹ جس کے دہن میں تین قوسیں بنی ہوں یا جس کا دہن تین قوسوں سے مرکب ہو۔

۲۔ ست بنگڑی ڈاٹ۔ وہ اڈھے کی ڈاٹ جس کے دہن میں ادھر

اُدھر تین تین قوسیں اور میانہ میں مانگ دار قوس ہو جس کو

— (قائم کرنا۔ رکھنا۔ ڈالنا) بنیاد	— (ہونا۔ چلنا) سیدھی چُنائی کرنا
کا نشان بنانا۔ جگہ مقرر کرنا۔	یعنی چُنائی کے ردوں کا ایک
ابتدا کرنا۔	سیدھ میں جمانا۔
— (نکلنا) دیوار یا مکان کے	فل۔ چُنائی میں کونے کی انٹیٹ
پائے کی چُنائی کا ظاہر ہونا۔	بیل کے باہر ہر
— (کھودنا) دیوار یا مکان کے	فل۔ چُنائی بیل میں ہورہی ہو۔
پائے کے لیے جگہ بنانا۔ گرٹھا کھودنا	فل۔ چُنائی کی بیل لے لو۔
— (پڑنا) بنیاد تیار ہو جانا قائم	بیلنی مینار (مذکر) مدور یعنی گول
ہو جانا۔	شکل کا بنا ہوا مینار۔
— (ملنا) بنیاد میں نقص آ جانا۔	بھراؤ (مذکر) بھرتی۔ دیوار کے آثار
دب جانا۔ دھس جانا۔	کے بیچ کی بھرتی۔
بٹیک (مونٹ) ملاقات کا کرہ	۲۔ ملہ جو مکان کے نشیب، گُرسی
دیکھو دیوان خانہ	یا گرٹھے وغیرہ کے بھرنے کو درکاڑ
برضوی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو بادامی	فل۔ کوڑے کا بھراوا اچھا نہیں
ڈاٹ۔	ہوتا۔
بیل (مونٹ) سیدھ۔ سیدھا خط	فل مکان کے صحن یا گُرسی میں
یا لکیر۔	بھراؤ کی ضرورت ہو۔
— (رینا) چُنائی کے ردوں کی	فل دیوار کے بھراؤ میں کچی انٹیٹ
سیدھ دیکھنا، ملانا	بھردی جائے۔
— (میں رکھنا) چُنائی کے ردوں	بھرتی (مونٹ) دیکھو بھراؤ۔
کو سیدھ یعنی خط مستقیم میں رکھنا	بھبھیاقا (مذکر) دیوار یا چمٹ کا

غیر معروف اور سُنان مقام پر

زیر زمین بنی ہوئی عمارت -

بھیت (مونٹ) دیکھو دیوار -

پاٹ شالام (مذکر) مکتب - بچوں

پاٹھ شالام کی تعلیم کا ابتدائی مدرسہ

رہاٹھ یعنی نوجوان یا نو عمر قابل

تعلیم بچے (

بارہ بندی (مونٹ) گھرنڈ - بڑے

اور دزنی پتھروں کی خشک یعنی

بغیر چونے یا گارے کے بطور پتہ

بندش جو عموماً پانی کی مار کے

موقع پر ندی، نالے یا تالاب

کے کناروں کے پتے پر کی جاتی

ہی۔

بارے کی دیوار (مونٹ) بہت بڑے

اور دزنی پتھروں کی دیوار جو

پہاڑی جنگلی قلعوں میں بطور

فصل بنائی جاتی تھی -

پاکھا (مذکر) دروارے کا نفلی آثار

یا اُس کی نفلی دیوار جو دالان

کے در کی حد یا دروازے کی

بے ترتیب ٹوٹا ہوا موکھا

وٹ - چھل گرنے سے دیوار میں

بھباقا پڑ گیا -

وٹ تختے نکلنے سے پھٹ میں

بھبانے پڑ گئے -

بھنٹ (بھنٹ) (مونٹ) دیوار

چار دیواری -

کہاوت (ٹمک) ایتر کے گھر تیر

اندر باندھوں یا بھنتر -

بھیتوری (مونٹ) مکان کا کرایہ

لگان اراضی سکنی - محصول زوٹل

ہوس ٹیکس -

بھول بھلیاں (مونٹ) پیچ در پیچ

راستوں اور متعدد دروازوں کی

عمارت جس کے اندر اجنبی شخص

جانے کے بعد واپسی کا راستہ

بھول جائے - ہایوں بادشاہ

کے مقبرہ واقع دہلی میں اس قسم

کی عمارت بنی ہوئی ہی -

بھوٹرا (مذکر) تل گھر - تہ خانہ - آبادی

سے دور عام نگاہوں سے اوجھل

چوکٹ کے بازو تک ہو۔

دردازے کے بازو کی دیوار

یا دیواریں۔ معمول سے چھوٹے

دردازے یعنی کھڑکی کی بغلی دیوار

کو کچھوائی کہتے ہیں۔

پاکھے پچھیت سورہے چھپر پھیل پڑا

(نظیر)

ف دردازے کے پاکھے چھنے جا

رہے ہیں۔ کھڑکی کی پکھوائیاں

تیار ہو گئیں۔

پان (مذکر) معماری اصطلاح میں

اچ کا $\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{4}$ حصہ جو غالباً پاؤں

پان ہو گیا ہو۔

ف ردوں کے درمیان پان

بھر چونا دیا جائے۔

پائے پیشانی { (مونٹ) دیوار کی

پیشانی } استرکاری میں خوشنمای

کے لیے مستطیل، مربع یا بیضوی

شکل کے ہودک کے منونے پر

بنے ہوئے نقش۔ جب یہ نقش

دیوار کے سرے پر صرف طول

میں بنے ہوتے ہیں تو پیشانی کہلاتے

ہیں اور جب طول اور بلندی میں

بنے ہوتے ہیں تو پائے پیشانی

کے نام سے موسوم کیے جاتے

ہیں۔ پتھر میں اس کام کے بہترین

نمونے بنائے جاتے ہیں۔

(تصویر کے لیے دیکھو پنہ سنگ تراشی

لفظ مرغول)

پایا (مذکر) دیکھو بنیاد (بھرنہ۔ کھودنا

رکھنا)

پتائی (مونٹ) دیکھو پوتنا

پٹ (مونٹ) گھمیری زینے کی

سیڑھی۔ دیکھو گھمیری زینہ۔

پٹاؤ (مذکر) دردازے کے سرے

کو ڈھکتے یا پائنے کا سامان۔

ف پتھر کے مقابلے میں لکڑی

کا پٹاؤ زیادہ مضبوط اور دیر پا

ہوتا ہے۔ (رکھنا۔ ڈالنا۔)

پٹاؤ کی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو

مستقیم ڈاٹ۔

پٹ دار روشن دان (مذکر) دیکھو

روشن دان ۳

پشت ۵

ٹیکا (مذکر) ایٹ گارے کی چُنائی کے چند ردوں کے درمیان

ریختے کا ردّا جو چُنائی کی مٹی کیلے چند ردوں کے بعد لگایا جاتا ہے۔ (بھرنّا - مَٹنا)

پٹواں دروازہ (مذکر) وہ دروازہ جس کے سرے کو بجائے ڈاٹ کے پٹاؤ ڈال کر بند کیا گیا ہو۔

پُچارا (مذکر) دیکھو پوتا۔

پُچارِی (مونث) دیکھو کو پُجی۔

پُچ درہ (مذکر) پانچ محرابوں کا دالان جسے سہ درہ۔

پُچ درہ دالان (مذکر) پانچ در کا

دالان - دیکھو دالان ۱

پُچ دُور (مونث) پانچ دریا دروازوں

کی عمارت جسے پُچ درہ یا پُچ درہ

دالان -

پُچلی گُٹھ (مونث) دیکھو گُٹھ

پُچست (مونث) عمارت کا پُچلا مَنج

یا پُچلی دیوار یعنی چہرہ عمارت کی

پاکے پُچست سورہے پُچست پُچلا پُچلا (نظیر)

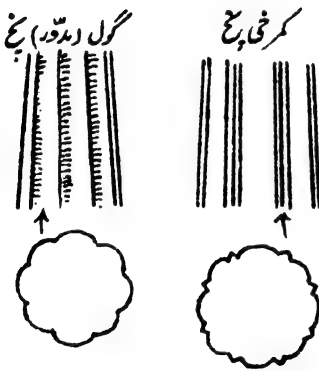
پُچست کی دیوار (مونث) عمارت کی پشت کی دیوار۔

پُنج (مونث) پاکے کا کوئی ایک

ضلع، رُخ یا پہلو اصطلاحاً پُنج

(جمع نہیں) کہلاتا ہے۔ جو دراصل

پُنج (پنجیں)



پاکے کے اسم تصغیر کچھ سے پُنج

ہو گیا ہے جس سے پاکے کا کوئی

ایک رُخ یا ضلع مراد ہوتا ہے۔

سنگ تراشوں کی اصطلاح میں

ستون یا لاٹ کے پتھر کے پہلو کو

بناوٹ کے لحاظ سے اس کے مختلف
حسب ذیل نام میں :-

۱۔ جنگلی پر نالا۔ وہ پر نالا جس کے
منہ پر کڑھی، لوہے یا پٹی کا فٹ ڈیڑھ
فٹ لمبا ملوا باہر کو نکلا ہوا پانی
کے دیوار سے ہٹ کر گرنے کو
لگا ہوا ہو۔

۲۔ خستی پر نالا۔ جھرنا۔ وہ پر نالا
جس کے منہ پر کوئی ملوانہ ہوا اور
اُس کا پانی دیوار کے سہارے
اُترے جس کے لیے دیوار پر
استرکاری کا پختہ راستہ بنا دیا
جاتا ہے۔ دیکھو تصویر برص ۱۳

۳۔ قلعی دار پر نالا۔ وہ پر نالا جس
کے پانی کے نکاس کے لیے دیوار
کے آئندہ میں بند نالی بنی ہو۔ جس
کی جگہ اب لوہے کا پر نالا لگایا
جاتا ہے۔

پرے تاک (مذکر) دیکھو پھر کا۔

پھرے تاک (پشہ ستجاری)

لیست ڈاٹ (مونٹ) اڈھے کی

پنج کہتے ہیں جس کے کناروں کو
طرح طرح سے تراش کر خوشنا
مدور شکل بناتے ہیں۔

— (مارنا) پنج کے کناروں کو

حسب ضرورت گول یا چپٹا بنانا۔

۱۔ کمرخی پنج۔ مینار یا ستون کے

پاکھے کی کمرخی (ایک پھل کا نام)

کے پھل کی وضع پر تراش جو مثلث

نا مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور

بھی دجہ تسمیہ ہے۔

۲۔ بادامی پنج۔ بادام کے خول

کے مانند قوس نما تراش کی پنج

جیسا کہ عام طور سے سنگین ستون

پر بنی ہوتی ہیں۔

پُختہ چھت (مونٹ) ریختے کی چھت

چونے کنکر کی نہ ڈال کر تیار کی

ہوئی چھت۔

پُرا (مذکر) محلہ سربتہ۔ سلسلہ مکانات

(ست گھرا۔ نو گھرا)

پر نالا (مذکر) چھت کے پانی کے

نکاس کی موری۔

کے لیے لگانے جاتے۔ گنبد کی دیواروں کے کونوں پر گولائی پیدا کرنے کو مختلف قسم کی پچھوائی ڈائیں لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو ڈاٹ۔

پوتنا (مذکر) پچھرا۔ دیوار پر سفیدی وغیرہ پھیرنے کا یاں یا سن کا پھٹا۔ کپڑے کی صافی۔ (پھیرنا) پوتنا (مصدر) تلی کرنا۔ آبک پاشی کرنا۔ سفیدی، کھریا یا کسی قسم کے رنگ کے پانی سے دیواروں کو اُجالنا۔

پولا آثار (مذکر) وہ نیو یا بنیاد جس کا بھراؤ یا چُنائی خوب ٹھوس اور جموٹ نہ ہو اور بوجھ پڑنے سے نیچے دبے جس طرح پولی زین وزن سے دبتی ہے۔

پولی نیو (مونٹ) دیکھو پولا آثار۔ پیٹا بُرج۔ (مذکر) حاشیہ گنبد۔ گنبد کی چُنائی کا نچلا حصہ جو ایک مقررہ حد تک استوار یعنی سیدھا اٹھواں

قسم کی بے قاعدہ گولائی کی ڈاٹ جس کی گولائی بوجہ تنگی کے صحیح نہ ہو کسی قدر پھیلی ہوئی ہو۔ (دیکھو ڈاٹ) تصویر ڈاٹ ۱۳

پن سال (مذکر) سادنی۔ سطح فرش کی ہمواری اور ڈھال دیکھنے کا آمد۔ (لگانا۔ دیکھنا)

پشتہ (مذکر) بند۔ دوساہی۔ بلند دیوار کی جھوک روکنے کے لیے اس کی پشت سے ملا کر سلامی دار (ڈھالو) چنا ہوا پاکھا یا پایا۔ (باندھنا۔ بنانا۔)

دوساہی (مونٹ) پشتہ دیوار جو اس کی جھوک کی حفاظت کو چُنا گیا ہو۔ دیکھو پشتہ۔

پلستر (مذکر) پلاسٹر (انگریزی) استرکاری، چھپائی۔ دیکھو استرکاری

پچھوائی (مونٹ) دیکھو پاکھا اور پنچ پچھوائی ڈاٹ (مونٹ) وہ ڈاٹ جو ہاتھوں کے چوڑے پر چُنائی کا کونا کاٹنے اور اس کی ترکیب بدلتے

رعمودی) چننا جاتا ہے۔

پیش (مذکر) عمارت کا چہرہ، رککار، دیکھو رککار۔

پیش طاق (مذکر) محراب۔ مسجد کی پچھت کے وسط میں امام کے کھڑے ہونے کو بنی ہوئی گبنڈی محراب اصطلاحاً پیش طاق کہلاتی ہے۔

پیکار (مونث) دروازوں کی چوٹ کی بلندی تک یعنی سطح فرش سے قریب ۶ یا ۷ فٹ اونچا عمارت کی چنائی کا تیار شدہ کام۔

ف پیکار تیار ہوگئی ہو اب دروازے کے اوپر کا کام شروع ہوگا۔

پھاٹک (مذکر) کسی بڑی عمارت، محل، محنتے یا قلعہ وغیرہ میں داخلے کا بہت کشادہ اور بلند دروازہ جو عموماً ڈھرا اور اوپر سے پٹا ہوا ہوتا ہے۔

۱۔ معمول سے چھوٹے تنگ اور بہت پھاٹک کو جو بطور ڈیوڑھی

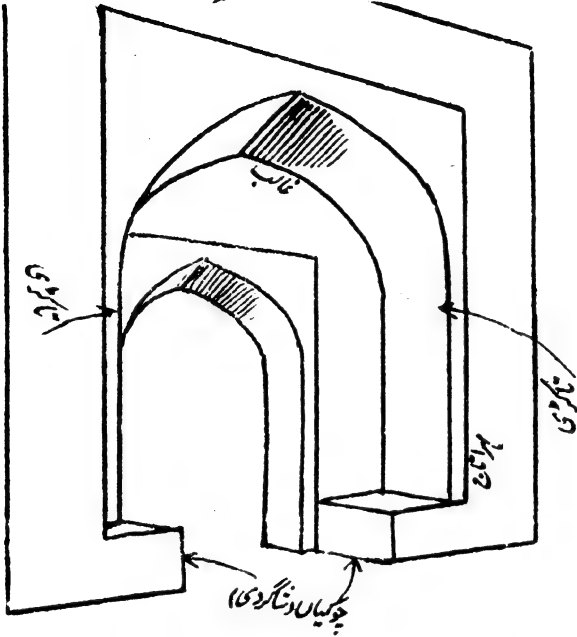
ہو چھٹا کہتے ہیں۔ مجاڑا ہر دروازہ جو معمول سے زیادہ کشادہ ہو۔ شاہ عام کے دونوں طرف گز بند کرنے کو جیسے ریل کا پھاٹک پھڑ (مونث) بنو یا بنیاد کی چنائی کا سطح زمین پر نشان۔ جہاں سے دیواروں کی چنائی شروع ہوتی ہے (بکالنا۔ صاف کرنا)

پھکا (مذکر) دیکھو پیش بیلداری۔ تابدان (مذکر) دیکھو روشن دان ۵ ہمارے دل میں ہیروں اس کے تیرکانڈا اندھیرے گھر میں جس طرح تابداں ہوتا تاج (مذکر) دیکھو اُتھلی ڈاٹ۔

اُتھلی ڈاٹ کے پاکھوں سے کسی تدر باہر نکلے ہوئے حصہ کو جس پر خوشنئی کے لیے کسی قسم کی مثبت کاری بھی بنائی جاتی ہے۔ اصطلاحاً تاج کہتے ہیں۔

تاجدار دروازہ (مذکر) وہ دروازہ جس کے پیش یعنی چہرے پر اُتھلیاں ڈاٹ بنی ہو اور پاکھوں میں چوکیاں

تاج دار دروازہ



پاکوں میں ایک ایک ہوتا ہے	(دیکھو امثلاں ڈاٹ)
دیکھو تاجدار دروازہ	۲۔ تاج دار محراب، سجیلی کمان۔
تجائی (مونٹ) دیکھو کوپری۔	تاجدار دیوار (مذکر) دروازے کی
ترپولیا (مذکر) سنکرت تری گورپا	شڈیر کے بیچ میں اور سردوں پر
بنے تین دروازوں (Mingopura)	بنے ہوئے گلدستے یا اس قسم کا
کا گھر۔ یعنی سہ درہ یا پھانگ۔	جدید وضع کا کوئی اور خوش نما
تین درہ کمان (محراب) یا تین	بنا ہوا نمونہ۔
درہ پھانگ دیکھو درہ اور درہ۔	تاجی (مونٹ) تاجدار دروازے
۳۔ آگرہ کے ایک محلہ کا نام۔	کے تاج کے پائے میں بنا ہوا چوڑا
تسو (مذکر) عمارتی گز کا چوبیسواں	سہا طاق یا اس کا نشان دونوں

دیکھو توڑا پٹی۔ چٹائی کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی۔
تہائی کی ڈاٹ (مونٹ) گول یعنی اوٹھے کی ڈاٹ کی قسم جس کی گولائی ڈاٹ کے لیے ایک تہائی (۱/۲) قوس کے برابر ہو۔

(دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ۔ برصغیر ۱۳۱)

تہ بنگڑی روشن دان (نڈر) تین ملی ہوئی قلوں کی شکل کا بنا ہوا روشن دان۔ دیکھو روشن دان۔
تہ خانہ (نڈر) بھوٹرا۔ دیکھو تل گھر۔
تہ درزی (مونٹ) درزی (مونٹ) دیکھو سر درزی۔
تہ درزی (مونٹ) فرش یا چھت کی سطح کی درستی یا تیاری، تہ بنانا (اصل لفظ تہ درستی بگڑ کر تہ درزی ہو گیا ہو)۔

تہ ڈالنا (مصدر) چھت یا فرش کی سطح کو چونے سے پختہ کرنا (چونے کی سطح تیار کرنا)۔

تہ لگانا (مصدر) دیکھو تہ ڈالنا۔

حصہ (۱/۲) دیکھو عمارتی گز تل گھر (نڈر) بھوٹرا۔ تہ خانہ زمین دوز بنا ہوا گھر۔ سطح زمین پر بنی ہوئی عمارت کے نیچے بنی ہوئی عمارت۔

تلیٹی (مونٹ) دیکھو تلیٹیا۔
تلیٹیا (نڈر) تلیٹی۔ چھت سے نیچے کابل تعمیر کام۔

۲۔ چھت کی دیواریں۔
ف تلیٹیا تیار ہو گیا ہو صرف چھت پڑنی باقی ہو۔

تنبی (مونٹ) حیدر آباد (دکن) میں چھوٹی قسم کے دروازہ کو جو بطور گھر کی بنایا جائے۔ تنبی کہتے ہیں۔

تورن (مونٹ) تاجدار محراب یا دروازہ سمبلی کمان دیکھو تاجدار دروازہ۔
توڑا پٹی (مونٹ) چٹائی میں ایک

اینٹ کی لمبان اور دوسری کی چوڑان ملا کر بنا ہوا روڑا۔

توڑے پٹی کی چٹائی (مونٹ) توڑا پٹی کے روڑوں کی چٹائی۔

تہ ملانا (مصدر) فرش یا چھت کی سطح کا ڈھال درست کرنا۔ پرناے کی طرف تہیگی اتار بنانا۔	ہوئی چُنائی۔ دیکھو چُنائی۔
تینچ (مونث) ریتچ۔ تروچا پن بدگنیا کلی نما ٹکڑا اراضی جو نقشہ عمارت سے خارج ہو۔	تیغا (مذکر) چُنائی کا چوند جو دروازے یا دیوار کے بڑے موکھے کو بند کرنے کے لیے لگایا جائے۔
اصل لفظ تیکھا سے تینچ ہو گیا ہے (پرنا۔ ۲۰ نا)	(لگانا۔ چُننا۔ کرنا) دروازے یا دیوار کے بڑے موکھے کو چُنائی سے بند کرنا۔
تینچی کھرچا (مذکر) کھجور کی شاخ کی پتیوں کی وضع پر کھڑی ایٹ	ف۔ شرک کی طرف کے دروازے میں تیغا لگا دیا ہے۔
جما کر تیار کیا ہوا فرش۔ کھر بننے کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ کھرچا۔	(کھولنا۔ توڑنا۔ نکالنا) تیغا نہ رکھنا۔ ہٹا دینا۔
ترکش چُنائی (مونث) وہ چُنائی جس کے رڈے بیچ میں سے اندر کے رُخ دبے ہوئے اور سردوں پر سے نکلے ہوئے ہوں جس کی وجہ سے اس کے بیچ میں خم پڑتا ہو۔	ف۔ باغ کی طرف کے دروازے کا تیغا توڑ دیا ہے۔
(دیکھو چُنائی)	تھاک (تھوک) (مذکر و مونث) ڈھوئی۔ دو مختلف شہروں یا علاقوں کی سرحد پر بنا ہوا بچنے مینارہ جو ان کے حدود کی تقریبی ظاہر کرنے کو بطور علامت بنایا جائے۔
تیز چُنائی (مونث) بیل یعنی خط مستقیم سے کسی قدر آگے کو نکلی	تھانہ (مذکر) دیکھو استحال (استحان) تھانیت (مذکر) تھانے میں رہنے والا

چوکیدار محافظ۔

تھاپنی (مونث) استرکری یعنی دیواروں پر لگائی ہوئی چونے کی تہ کو پھیلنے کا چوبی اوزار۔ فارسی میں کو با کہلاتا ہے جو تھاپنی سے بڑا ہوتا ہے۔

۱۔ اردو میں بڑی اور ذہنی تھاپنی کو جو سطح فرش کو ٹٹنے کے کام آئے کو با کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر برصغیر۔
تھوپنا (مصدر) کچی دیواروں کے کھنڈانوں میں گیلی مٹی (گارا) بھرنا۔

مٹی کی دیوار کو چھاپنا۔

تھوتی زمین (مونث) دیکھو پولی زمین ٹیکسٹی } (مونث) دیکھو سادنی۔

ریٹپ (مونث) اینٹ کے ردے

کے جوڑوں کی درز بندی استرکری نہ کرنے کی صورت میں چٹائی کے ردوں یا پتھر کے فرش کی درزوں کو باریک چونے یا سمٹ سے بھر کر برابر کر دینا۔ ریٹپ کہلاتا ہے۔

اس کے مختلف طریقہ تیاری کے حسب ذیل نام ہیں :-

۱۔ (کرنا) ردوں کی درزوں میں چونا وغیرہ بھر کر ان کو ہموار کرنا۔
۱۔ ڈنڈے دار ٹیپ۔ ردوں کی درزوں میں مسالا بھر کر اوپر سے برابر اور کنارے کاٹ کر خط مستقیم کی شکل میں بنانا۔ اس کا دوسرا نام ملن کی ٹیپ ہے۔
۲۔ کٹواں ٹیپ۔ ڈنڈے دار ٹیپ جس کی درز پر کٹاؤ یعنی دھاری کا نشان بنایا جائے۔

۳۔ لبواں ٹیپ۔ معمولی ٹیپ جس میں ردے کے درمیان کے سائے کو پھیلا کر درز چھپا دی جائے۔

ٹھاڑ (مذکر) گھمیری زینہ کامرزی حصہ جو چوبی یا آہنی میں بصورت تھم ہوتا ہے جس کے چاروں طرف ہٹ لگے ہوتے ہیں۔ دیکھو زینہ مڑا ٹھاڑ ہٹ (مونث) زینے کی سیرھی

لفظ چٹائی۔	کی بلندی کو ٹھاڑ اور اس کے
جٹ کرنا (مصدر) دیکھو گھر بھونی	اوپر پیر رکھنے کی سطح جگہ پٹ کھلائی
جلو خانہ (مذکر) شاہی محلات میں	ہر اور دونوں کو ملا کر ٹھاڑ پٹ
امرا و اربکان سلطنت سے ملاقات	کہتے ہیں۔ دیکھو زینہ ۲
کا مکان جو عموماً عام خانہ سے	ٹھٹھا (مذکر) دلک استرکاری میں
متصل ہوتا ہے اور جہاں خاص	پھول بوٹے بنانے کا قلم کی شکل
خاص ہی لوگ ہاریاب ہوتے ہیں	کا بنا ہوا آہنی منہ کا اوزار تصویر
جموٹ (جموٹ) (مونث) دیکھو نیو	ٹھوکر (مونث) دیکھو زینہ ۱
بُنیاد۔	تھن برج (مذکر) گنبدی چمکت کی
جوابی عمارت (مونث) عمارت کے	ہشت پہل بنی ہوئی عمارت اگر
مقابل اسی وضع قطع کی بنی ہوئی	کے قلعہ میں اس کا بہترین نمونہ
دوسری عمارت۔	بنا ہوا ہے۔
ایک ہی نمونے کی آنے سائے	جال (مذکر) استرکاری کی باریک
بنی ہوئی دو عمارتیں۔	درزیں جو استرکاری خشک ہونے سے
جوابی کام (مذکر) کسی عمارت میں	سطح پر رگوں کی طرح پیدا ہو جاتی
ایک ہی قسم کی آنے سائے بنی	ہیں۔ (پڑنا)
ہوئی صنعت کاری۔	جالی کی چٹائی (مونث) ہوا اور
جنگلی پر نالا (مذکر) دیکھو پر نالا	رشتی کی آہ کے لیے کٹواں،
جنوب روئے عمارت (مونث) وہ	ردوں کی چٹائی جو جالی کی
عمارت جس کا صدر رخ جنوب	شکل بن جائے۔ چٹائی کی مختلف
کی طرف ہو۔	قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو

جھلی چٹائی (مونٹ) کچی پکی چٹائی
چٹائی جس کی چھل یعنی سانے کے
روئے چونے سے اور اندر بھرا
گارے یعنی مٹی سے چٹا جائے۔
جیسی جاکی چاکری ویسا عا کو دے
چٹائی جس کی چھل یعنی سانے کے
کو ٹوکے کا تقابلی کی وضع کا
چوبی اوزار۔

اس کا دوسرا نام جینی چٹائی ہے۔
چٹائی کی مختلف قسموں کے
ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی
جینی چٹائی (مونٹ) دیکھو جیسی
چٹائی۔
جھڑپ (مونٹ) پکھائی دروازے
کے پانچے کی چوڑان یعنی دھڑا
کے دھن کے پانچے کی چوڑان
جس سے ملا کر چوکھٹ یا الین
کھڑی کی جائے۔ دیکھو جھڑپ۔

جھرب (مونٹ) دالان کے بغلی
پانچے کا منہ (سرے کا رخ) جس
سے ملا کر الین راک مڑا بنا ہوا
سنگین ستون (کھڑی کی جاتی
ہے۔ مجانا الین کو بھی کہتے ہیں
— (مارنا) جھرب کی کوریں کنارے
کاٹ کر گول یا چپٹے کرنا۔
کھٹنے کو جھڑپ ترچھی (کٹوان) بنانا
جھلی کی چٹائی (مونٹ) جھلی
کی وضع کی چٹائی۔ دیکھو جھلی
پیشہ سنگ تراشی۔

جھلی دار محراب (مونٹ) وہ محراب
جس کے دھن میں چوبی پانگلیں
جھلی بنی ہو۔
جھروکہ (نذر) رُند قلعے یا محل کی
جھروکا دیوار میں میدان یا دریا کی
جانب سیرد تفریح کے لیے بنی
ہوئی کھڑکی یا چھوٹا دریچہ۔

جھوت (مونٹ) آپ چک۔ تنگ
قلعہ آراضی جو نقشہ عمارت سے
خارج ہو اور جس میں کوئی بڑی
تعمیر نہ ہو سکے۔ یا عمارت کے
دام جھروکے بیٹھ کے سب کا مجرا لے

دو ضلعوں کے درمیان کی تنگ	قصبہ انجام پائیں۔
قطع آراضی۔	چبوترہ (مذکر) انگنائی یا صحن کا
فل مکان کا زینہ جھوت میں	بلند بنا ہوا حصہ جو مکان کی
بنا ہوا ہے۔	کرسی کے برابر اونچا اور صدر
فل۔ جھوت میں پاخانہ اور	عمارت کے فرش سے ملا ہوا ہو
غسل خانہ بنا ہوا ہے۔	اس کو صحن چبوترہ بھی کہتے ہیں۔
چالی چنائی (مونٹ) سیدھی سادھی	سنکرت چتورا Chaturanga یعنی
معمولی اور مقررہ طریقہ کی چنائی	سطح زمین سے کسی قدر اونچی
چنائی کے مختلف ناموں کے لیے	مربع شکل کی بنی ہوئی سطح۔
دیکھو چنائی۔	(چھوڑنا۔ رکھنا)
چانڈینی (مونٹ) وسط ہند اور کن	چریلا (مذکر) (چار + ایل) حبار
چائی کے بعض علاقوں میں چھت	سوراخوں والا روشن دان دیکھو
کی بالائی سطح کو اصطلاحاً چانڈینی	چوگلا روشن دان۔
(چائی) کہتے ہیں۔	چشمہ (مذکر) چھت کی کڑیوں کا
فل۔ چانڈینی جھاڑ کر پانی چھڑک د	درمیانی فاصلہ جو سردوں پر چنائی
فل۔ بچے چانڈینی پر کود رہے ہیں	سے پڑ کر دیا جاتا ہے۔
یعنی بھاگ دوڑ کر رہے ہیں۔	(بھرنے) دو کڑیوں کے درمیانی
چاؤڑی (مونٹ) چوپال۔	فاصلے میں چنائی کرنا۔
گاؤں یا قصبہ والوں کا مشترکہ	فل کڑیوں کے چٹوں میں ابابیلوں
مکان پنجائنتی عمارت جس میں	نے گھر بنائے ہیں۔
پنجائنت اور دوسرے معاملات	۲۔ دالان کا ہر ایک در۔

ن - بڑی مسجدوں کے دالان عموماً پانچ چٹموں کے بنائے جاتے ہیں

چفتی (مونث) دیکھو میسٹر -

چفتش دیوار (مونث) وہ دو دیواریں جن کی پچھیت (نِشت) باہم ملی ہوئی ہوں -

چوگا (مذکر) دیکھو بنگلہ سی دار ڈاٹ عا اور آسنی مچکے کی ڈاٹ -

چکے کی ڈاٹ (مونث) وہ ڈاٹ

جس کا وسطی حصہ مانگ ناما یعنی اوپر کو اٹھا ہوا ٹکیلا ہو برخلاف اوہے کی ڈاٹ کے جو نصف دائرے کی شکل ہوتی ہے -

اس کو آسنی کی ڈاٹ بھی کہتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ اُٹنے آم کی شکل سے مشابہت ہے -

دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ سے برصغہ ۱۳۱

چُنائی (مونث) دیوار کی تیاری کے لیے ایٹھ یا گھڑے ہوئے

پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہ بہ تہ باقاعدہ بندش (لگانا) چُنائی کا کام شروع کرنا -

۱ - چُنائی کی ہر تہ کو ردّا اور ردّوں کے گھٹے بڑھے سر دوں کو ڈاڑا (ڈاڑھا) کہتے ہیں - چُنائی کی مختلف قسموں کے نام جن کی تشریح الفاظ کے سلسلے میں کی گئی، حسب ذیل ہیں -

(۱) ایک جھلی چُنائی (ایک دھریہ

چُنائی (۲) تیرکش چُنائی - (۳)

تیز چُنائی (۴) پارہ بندی (گھرنڈ)

(۵) توڑے پٹی کی چُنائی (۶)

جالی کی چُنائی (۷) یہی چُنائی

(جینی چُنائی) (۸) جھلی کی

چُنائی (۹) چالی چُنائی (۱۰)

چھلے کی چُنائی (۱۱) درز کٹ

چُنائی (ملن کی چُنائی) (۱۲)

رپڑاں چُنائی (سلامی دار چُنائی)

(۱۳) ریختے کی چُنائی (۱۴) گلمار

چُنائی (۱۵) گلی چُنائی (۱۶) گنگا

مراد ہوتا ہے۔	جمنی چُنائی (۱۸) گمرئی چُنائی
مثل۔ موری کی ایٹھ چوبارے	(۱۹) گوئدھے کی چُنائی۔
چڑھی۔	چندرس (نذکر) ایک لیس دار مرکب
چوبنگڑی روشن دان (نذکر) چوگلا	جو ایک بائی یعنی قلعی کرنے میں
روشن دان دیکھو روشن دان	چکاؤ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
چوبلی چھت (مونٹ) دیکھو کرڈی	چنگیر (مونٹ) صدر طاق کے لب
حنے کی چھت۔	کے نیچے گلدستہ کی شکل کی بنی
چوپال (مونٹ) دیکھو چاڈری۔	ہوئی منبت کاری۔ دیکھو صدر
چوپاڑ (مونٹ) دیکھو چاڈری۔	طاق۔
چوڑی کھر نجا (نذکر) چوٹے مرتوں	چوب (مونٹ) عمارت کے کسی
کی شکل میں بنا ہوا ایٹھ کا فرش	تعمیر شدہ حصے کا مصنوعی جواب
کھر بنے کی مختلف قسموں کے ناموں	جو کسی مقابل کی دیوار پر بطور
کے لیے دیکھو کھر نجا۔	جوابی عمارت بنا دیا جائے۔ مثلاً
چوٹھلا روشن دان (نذکر) دیکھو چربلا	ایک جانب سے درہ ہی اس کے
یا چوبنگڑی روشن دان۔	مقابل سے درہ کی گنجائش نہیں
چوہ خانہ (نذکر) دیوار کے آثار۔ چھت	ہر صرت دیوار ہی تو دیوار پر
یا زبر فرش سامان یا نقدی چھپا	سہ درہ کی مصنوعی شکل بنا کر
کی پوشیدہ بنی ہوئی جگہ۔	جواب دکھادیا جائے گا۔
چور دروازہ (نذکر) پوشیدہ یا	چوبارام (نذکر) چو منزلہ عمارت
چھپواں راستہ جو عوام کی نظر	چوبالا (چو + بار) بالائی عمارت
سے اوجھل اور نامعلوم ہو۔	کی چوٹی منزل مجازاً بالا خانہ

چورس زمین (مونٹ) (چو + رس)	جعت یا فرش کی سطح پر چونا
چاروں سمت یعنی سب طرف	کاری کرنا چونے کی تہ لگانا۔
سے سطح و ہموار قطع آراشی جس	چونا چھاپنا (مصدر) استرکاری
میں بھراؤ اور کٹاؤ کی ضرورت	کرنا۔ دیکھو استرکاری۔
نہ ہو۔	چونا ڈالنا (مصدر) دیکھو چونا پھیرنا
چونک (مذکر) دیکھو آنگن۔	اور چونا پھیلانا۔
چونکی (مونٹ) تاجدار دروازے	چونٹھ کھبا (مذکر) چونٹھ ستونوں
کے تاج کے ہر باکے میں بنی	پر ۳۲ گز مربع بنی ہوئی عمارت
ہوئی ایک ایک سنگیں نشست	جس میں ۴، ۴ گز کے چونٹھ مربع
اصطلاحاً چونکی جمع چوکیاں کہلاتی	اور چاروں سمت میں آٹھ آٹھ
ہیں۔ دیکھو تاجدار دروازہ (شاگردی)	در ہوتے ہیں دہلی میں حضرت
چوکنڈی (مونٹ) چار ستونوں	نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کے
پر مربع شکل میں بنا ہوا وسط	پاس شاہی مقبرہ کے طور پر
درجہ کا گنبد جو عموماً قلعہ یا کسی	سنگ مرمر کا ایک چونٹھ کھبا
بڑی عمارت کی فصیل کے کونوں	بنا ہوا ہو۔
پر بنائے جاتے ہیں۔	چہرہ عمارت (مذکر) پیش دیکھو روکار
چوگلا روشندان (مذکر) چریلاچنگری	چہرہ بنانا (مصدر) عمارت کی روکار
روشندان۔ دیکھو روشندان۔	یعنی سامنے کا خوش مناصہ بنانا
چونا پھیرنا (مصدر) سفیدی پھیرنا	چہکا (مذکر) سطح فرش پر سائے میں
سفیدی کی پٹائی کرنا۔	جمائی ہوئی اینٹوں کی تہ۔ (لگانا)
چونا پھیلانا (مصدر) چونا ڈالنا	چیرنا (مذکر) استرکاری میں بنے ہوئے

<p>(کڑی تختے کی چھت (۷)، لداؤ کی چھت (ڈاٹ کی چھت) (۸) کشتی کی چھت۔</p>	<p>پھول بوٹوں کو صاف کرنے اور کور، کنارہ جانے اور چھکنے کا تھاپی کی وضع کا چھوٹا اوزار۔ دیکھو تھاپی۔</p>
<p>— (پاٹنا۔ ڈالنا) چھت بنانا۔ — (اُتارنا۔ نکالنا) چھت گرانا۔ توڑنا۔</p>	<p>چلینی کاری (مونٹ) کاشی کاری عمارت کی استرکاری پر چینی کا کام بنانا۔</p>
<p>چھتری (مونٹ) چوکھنڈی کی وضع پر خوشنما بنی ہوئی بُرجی جو کسی بڑے ہندو راجہ یا سردار کی ہڈیوں کے مدفن پر بطور یادگار بنادی جائے۔ جیسے مسلمانوں میں مقبرہ بنایا جاتا ہے۔ دیکھو چوکھنڈی نواحِ دہلی میں ایک چوکھنڈی نیل چھتری کے نام سے مشہور ہے۔</p>	<p>ف۔ آگرہ میں علامہ افضل خاں کا مقبرہ کاشی کار بنا ہوا ہے اور چینی کے روضہ کے نام سے مشہور ہے چھت (مونٹ) دھابہ۔ کمرے والاں یا دیگر عمارت کا پٹاؤ۔ چھادان یا پوشش۔</p>
<p>چھپائی (مونٹ) لپائی۔ دیکھو استرکاری۔</p>	<p>چھت کی مختلف قسموں کے مطلقاً نام، جن کی تشریح الفاظ کے سلسلہ میں کی گئی ہے۔ حسب ذیل ہیں۔</p>
<p>چھتہ (مذکر) دیکھو پھانک ۱۔ ۲۔ بھر یا شہد کی مکھوں کا گھر۔ ۳۔ جاں نثار خاں کے چھتے سے فیض بازار تک ایک ویرانہ ہو گیا ہے۔</p>	<p>(۱) آواز بند چھت (گنگ چھت) (۲) بادل گرج چھت (۳) پختہ چھت (۴) دو چلا چھت (دو پلہ) (۵) کچی چھت (۶) چوبی چھت</p>

چھتیا (نڈکر) عمارت کے چہرے کے	چٹائی یا لوکار کے رڈے -
اوپر بارش اور دھوپ سے روکا	فل - دیوار کی ایک طرف کی
کی حفاظت کو چھت کا بقدر	چھل گر گئی دوسری طرف کی
ضرورت آگے کو نکلا ہوا حصہ -	پھول رہی ہے -
اس کی دو حسب ذیل قسمیں ہوتی	فل - سانے کی چھل بھر کر دھن کر
ہیں :-	پھر چھلی چھل نکالی جائے -
۱- چوبی چھتیا - یہ کڑی تختے کا بالکل	(بھرنے) چھل مچتا - درست کرنا -
چھت کی وضع پر بقدر ضرورت	(پھولنا) دیوار کی اندرونی کڑی
آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے -	کی وجہ سے چھل (بیردنی رڈے)
۲- سنگین چھتیا یہ پتھر کی سلوں	کا باہر کو نکل آنا اپنی جگہ
کو بقدر ضرورت آگے کو ڈھالوں	چھوڑ دینا -
مکلی ہوئی جھا کر تیار کیا جاتا ہے -	(نکالنا) دیوار کی چھل یعنی رڈکا
اور عموماً پختہ اور سنگین عمارتوں	کی جگہ چھوڑے ہوئے رڈوں
میں بنایا جاتا ہے -	کو گرا دینا -
۳- چھتیا توڑے دار - وہ سنگین	چھلے کی چٹائی (مونٹ) اکہرے
چھتیا جس کی سلوں کے نیچے سنگین	رڈے کی مدور چٹائی جو اڈھے
توڑے لگے ہوں یعنی توڑوں پر	کی ڈاٹ (گول محراب) یا کونین
قائم ہو -	کی کوٹھی میں کی جاتی ہے - چٹائی
چھلی (مونٹ) معمول سے چھوٹا سنگین	کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو
چھتیا -	لفظ چٹائی -
چھل (مونٹ) دیوار کی روکاری	چھو پنا (مصدر) دیکھو چھپائی -

نام سے موسوم کرتے ہیں۔	حاشیہ گنبد (مذکر) دیکھو پٹیا برج۔
خاک ریزہ (مذکر) بنیاد کے سطح زمین سے اوپر نکلے ہوئے حصے کا	حجرہ (مذکر) دیکھو کوٹھری۔ اردو میں لفظ حجرہ مسجد میں طالب علم وغیرہ کے رہنے کی کوٹھری کے لیے مخصوص ہو گیا ہے۔ مکان کی
سنگ خارہ سے سلامی دار بنایا ہوا پستہ۔	کوٹھری کو حجرہ نہیں کہتے۔ البتہ دکن کے قدیم بڑے شہروں میں مسلمان گھر کی کوٹھریوں کے لیے بھی حجرہ بولتے ہیں۔
خانقاہ (مونث) دھرم سالہ درویشوں دینی تعلیم حاصل کرنے والوں، اللہ والوں اور تارک الدنیا لوگوں کے رہنے کا مکان۔	حویلی (مونث) دروشت بڑا اور بختہ مکان۔
خستی پر نالا (مذکر) دیکھو پر نالا۔	(عربی لفظ حوالی سے حویلی بن گیا ہے لیکن اردو میں اس لفظ کا مفہوم خاص ہندوستانی قسم کے ایسے مکان کے لیے مخصوص ہو گیا ہے جس میں چاروں طرف پختہ عمارت بنی ہوئی ہو صحن میں اور تنگ دروازہ مضبوط اور شاندار ہو۔ شہر اور قصبات کے ہندو بننے اور مہاجن اس قسم کے مکانات بناتے اور حویلی کے
خستی ڈاٹ (مونث) دیوار کی چٹائی کے اندر اڈھے کی قسم کی چٹنی ہوئی ڈاٹ جو بنیاد کی کمزوری کی وجہ سے دیوار کے آثار کی چٹائی میں لگائی جاتی ہے تاکہ اوپر کا وزن ڈاٹ پر پڑے۔ دیکھو ڈاٹ اس کا دوسرا نام وصلی ڈاٹ ہے۔ دیکھو تصویر برص ۱۳۲	خشک چٹائی (مونث) سوکھی چٹائی دیکھو پارہ بندی۔
داغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا	

نشان جو بطور علامت زمین پر لگایا جائے - بنیاد کا خاکہ -

رڈ انٹا - پڑنا -

فل - آج بنیاد کی داغ بیل ڈالی گئی ہے -

فل - نو کی داغ بیل پڑ جائے تو کھدائی کا کام شروع ہو -

دالان (مذکر) محراب دار دروں کی کشادہ رُو عمارت جس میں کم سے کم تین در ہونا ضرور ہیں - جو اصطلاحاً چٹنے کہلاتے ہیں - اسی وضع کے لیے لفظ دالان بولا جاتا ہے -

۱- بڑے دالان پانچ، سات، نو اور اس سے زیادہ دروں کے بھی ہوتے ہیں - دالان کے در ہمیشہ طاق بنائے جاتے ہیں - مگر ایک در دالان نہیں کہتے بلکہ اصطلاحاً درہ یا کمانچہ کہتے ہیں -

۲- دالان در دالان - دُہرا دالان

یعنی آگے پیچھے بنے ہوئے دو یا زیادہ دالان -

۳- صدر دالان - دُہرے یعنی

دالان در دالان کا پچھلا دالان جہاں سب تکیہ لگایا جائے یا صدر کے بیٹھنے کی جگہ ہو -

۴- سہ درہ - دالان کی قسم کی

عمارت - عام طور سے اس کا مفہوم معمول سے چھوٹا اولدنی قسم کا تعمیر شدہ دالان ہوتا ہے اس میں بعض بغیر محرابی دروں کا معمولی لکڑی کے کھوں پر بنا ہوتا ہے

۵- دُہرا دالان - دو گہرا دالان -

دالان در دالان - دیکھو ۲

در (مذکر) محراب کے پاکھوں یا ستونوں کے درمیان کی کشادہ جگہ اور مجازاً دالان کے ستونوں کو بھی در کہتے ہیں -

فل - دالان کے در سنگ مرمر کے ہیں -

فل در کمرے کو دیے گئے ہیں

عمارت میں داخل ہونے کا دروازہ
بست راستہ - یعنی جو حسب
ضرورت کھولا اور بند کیا جاسکے
دریچہ بند کر چھوٹا در یا بغیر پیٹ کا چھوٹا
دروازہ -

دفتر (مذکر) سرکاری یا انجمنہائے
متحدہ کا کاروبار انجام دینے
اور ان کی اشکال رکھنے کی
عمارت (مجازاً) (کھلنا - بند ہونا)
دلک (مذکر) ٹھکانہ - روڈ - استرکاری
پھول پتے کاٹنے اور منبت کاری
کا کام بنانے کا آہنی پھل کا
سکاری اوزار -

دو پٹا دروازہ (مذکر) دو پٹوں (کواڑوں)
کا معمولی دروازہ -

دو پلچا چھت (مونث) دیکھو دو چلا
چھت

دو چلا چھت (مونث) اکھیریل کی
وضع کی دو طرف ڈھالو بنی
ہوئی چھت - اس کا دوسرا نام
دو پلچا چھت ہے -

ڈاٹیں لگنا باقی ہیں -

درہ (مذکر) دیکھو والا نالہ

(محراب کے اندر کی محدود اور
مستقیم جگہ - اس کو کمانچہ بھی کہتے
ہیں -)

درزکٹ چٹائی (مونث) چالی چٹائی

ملن کی چٹائی - وہ عام چٹائی جو
مقررہ اور معینہ تعمیر اصول پر

کی جلتے - چالی سے مراد مردجہ
اور ملن سے مقصد چٹائی کے

ردوں کا باہم اس طرح جما کر
لگانا کہ ردوں کی درزیں ایک

دوسر کی سیدھ میں نہ آئیں جو
چٹائی کا نقص سمجھا جاتا ہے - کاریگر

ملن کی سیم کو زیر کے ساتھ بولتے
ہیں - صیح لفظ سیم کے زیر سے

ہے - جو مصدر ملنا سے مشتق ہے
(چٹائی کی مختلف قسموں کے

ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی
درمیانی گیند (مونث) دیکھو گیند -

دروازہ (مذکر) کسی عمارت یا حصہ

دو چھتی (مونٹ) دو چھتوں کے درمیان	دو منزلہ عمارت (مونٹ) دُہری
بُست جگہ جو زمین کے آثار میں	عمارَت۔ تلے اوپر دُہری بنی ہوئی
یا دو منزلہ مکان کی کُرسی میں	عمارَت دیکھو بالا خانہ۔
بنائی جاتی ہے۔	ایسی عمارت درجوں کی تعداد
جب دو منزلہ مکان میں ایک	کے لحاظ سے موسوم کی جاتی ہے
حقہ دوسرے حصے سے اونچا	دیکھو منزل۔
بنانا ہوتا ہے تو حسب ضرورت	دُہرا دالان (مذکر) دیکھو دالان
کُرسی دے کر ایک اور چھت	دُہری عمارت (مونٹ) دو منزلہ عمارت
بناتے ہیں اس طرح دو چھتوں	بالا خانہ دار عمارت۔
کے درمیان جو جگہ نکلتی ہے وہ	دیوار (مونٹ) بھیت۔ ریختے یا
اصطلاحاً دو چھتی کہلاتی ہے۔	گارے مٹی کا بنا ہوا چھت کا
رڈالنا۔ بنانا)	پایہ یا مسکان کا پردہ۔
دو ساہی (مونٹ) دیکھو بُستہ۔	دُٹھانا۔ کھڑی کرنا۔ چُٹنا۔
دوکان (مونٹ) اشارہ عام پر تجارتی	بنانا) دیوار تعمیر کرنا۔
سامان کے خرید و فروخت اور	ف۔ پڑوسی نے بیچ کی دیوار
دیگر بیچ بیوپار کے لیے مخصوص	کھڑی کرنا کہ حد بندی کر لی۔
عمارَت (دیکھو پیشہ بیچ بیوپار)	— (میٹھا) دیوار کا کسی حادثہ
دو گہی عمارت (مونٹ) وہ عمارت	سے دفعتاً اوپر سے نیچے تک
جس میں آگے پیچھے دو حصے ہوں	گر جانا۔
یعنی آگے پیچھے دو درجوں کی	ف۔ بُنیاد میں پانی مرنے سے
عمارَت۔	دیوار میٹھ گئی۔

دھس (نذر) قلعہ یا فصیل کی دیوار کے تیچے کی تہ پر رپٹواں بنا ہوا تختہ پشتہ جو پانی کی مار سے بنیاد کی حفاظت کے لیے بنادیا جاتا ہے جیسا کہ لال قلعہ دہلی کی فصیل کے باہر چاروں طرف بنا ہوا ہے۔

اردو محاورے میں دھوٹنا زد و کوب سے لڑا دینے کو کہتے ہیں۔

ڈاٹ (مونٹ) محراب۔ اینٹ

پتھر وغیرہ کی بنائی ہوئی کمان ڈاٹ دراصل محراب کی چٹائی کے درمیانی یعنی دھن کے بیچ کے اُس اختتامی روئے کو کہتے ہیں جو محراب کے دھن کے دونوں رخوں کی چٹائی کے بیچوں بیچ بطور ڈاٹ بھٹایا جاتا ہے۔ جس پر ٹکیتا محراب کی چٹائی کا استحکام و قیام بلکہ محراب کے وجود کا دار و مدار

— (پھولنا) دیوار کی تعبیل۔ دیردنی سطح) کا کسی اندرونی نقص کی وجہ سے باہر کو ابھرنا ف۔ پانی مرنے اور بھراؤ کے ڈھیلا ہونے سے دیوار پھول گئی ہے۔ یعنی دیوار کا پٹیا نکل آیا ہے۔

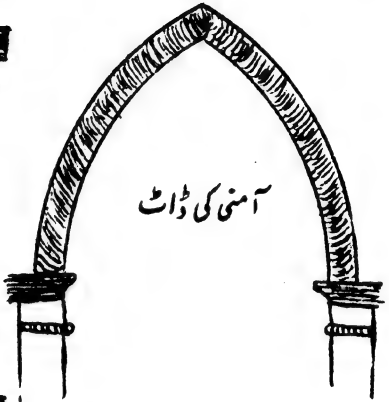
دیوان خانہ (نذر) مردانہ مکان۔ بیٹھک۔ ملاقات کا کمرہ۔

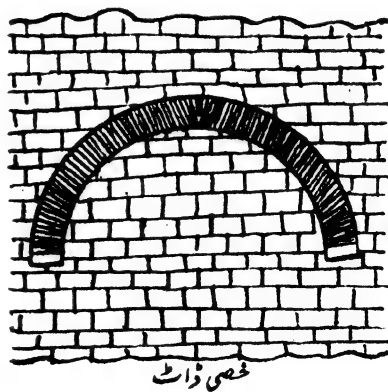
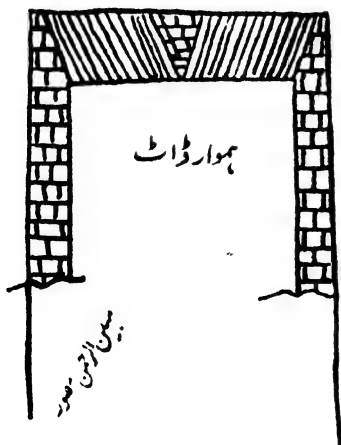
دیوان خانہ کا اصل مفہوم اب متردک ہے)

دیوان خانہ دراصل ریاست کے مالی کاروبار کے منتظم کے دفتر کا نام تھا جو بادشاہ و رئیس یا امیر کی قیام گاہ سے منسلک ہوتا تھا۔

دھابا (نذر) دیکھو چھت۔ دھبھی کی دیوار (مونٹ) ایک اینٹ کے آثار کی پردے کی ہلکی اور معمولی دیوار۔

دھرم سالہ (نذر) دیکھو خانقاہ۔





ہوتا ہے۔ اس اہمیت کی وجہ سے اردو محاورے میں محراب کا اصطلاحی نام ڈاٹ مشہور ہو گیا جس کی مختلف بناوٹوں کے لیے حسب ذیل نام مشہور ہیں جن کی تشریح الفاظ کے سلسلے میں کر دی گئی ہے

(۱) اُتھلی ڈاٹ (۲) ادھے کی ڈاٹ (۳) آسنی کی ڈاٹ (۴) آسنی مچکے کی ڈاٹ (۵) بادای ڈاٹ (بیسوی ڈاٹ) (۶) بنگڑی دار ڈاٹ (شاہجہانی ڈاٹ) (۷) پست ڈاٹ (۸) پکھوائی ڈاٹ (۹) تہائی کی ڈاٹ (۱۰) مچکے کی ڈاٹ (۱۱) خستی ڈاٹ (۱۲) کشتی کی ڈاٹ (۱۳) گول ڈاٹ (۱۴) مستقیم ڈاٹ (۱۵) وصلی ڈاٹ۔ ڈاٹ کی چھت (مونٹ) دیکھو لداؤ کی چھت۔

۲۔ پختہ زینے کی ہر ایک شیرھی (کھینچنا۔ اٹھانا) پردے کی دیوار بنانا یا کسی جگہ کی آرکڑنا ف گلی کے رُخ دیوار پر چار فٹ کا ڈنڈا اٹھا کر چھت کا پردا

کر لیا ہے۔

ڈنڈے دار ٹیپ (مونٹ) دیکھو ٹیپ ۱۔

ڈاٹا { (نذر) دیکھو چنائی ۱۔ ڈاٹھا

— (چھوڑنا۔ رکھنا۔ کاٹنا) چنائی

<p>راج (مذکر) معمار - سلاوٹ - ادڑ عمارت کی چُنائی کا کام کرنے</p>	<p>ڈیوڑھی (مونٹ) گھر میں آنے جانے کا مُستَقف راستہ دہلیز۔</p>
<p>والا کاری گر۔ (عربی لفظ آرتس راج اردو بن گیا) راج مندر (مذکر) قلعہ، شاہی مکان</p>	<p>۲۔ امرا کے محلات یا مکانات کا احاطہ جو چاروں طرف سے محدود</p>
<p>ایوانِ حکومت دربار خاص۔ رپٹا (مذکر) شہر پناہ یا قلعے کی تفصیل</p>	<p>اور اس میں آمد و رفت کے لیے پھاٹک ہو۔</p>
<p>پر چڑھنے کا ڈھلواں بنا ہوا پختہ راستہ جس پر توپ اور سوار</p>	<p>امرا کے محلات کا بیرونی محدود احاطہ جس میں ملازمین وغیرہ کے</p>
<p>آسانی سے چڑھ جائے۔ رپٹواں چُنائی (مونٹ) سلامی دار یا</p>	<p>رہنے کے مکان بنے ہوئے ہوں ڈھوللا (مذکر) گنگ۔ ڈاٹ کا قالب</p>
<p>ڈھالواں چُنائی۔ جو نیچے سے اوپر کی طرف بتدریج اونچی ہو۔</p>	<p>کنیڈا جو ڈاٹ کے دہن کی وضع کا گارے مٹی کا کپتہ بنا</p>
<p>۱۔ چُنائی کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو لفظ چُنائی)</p>	<p>لیا جاتا ہے اور ڈاٹ کی تیاری کے بعد نکال دیا جاتا ہے۔ ڈاٹ</p>
<p>ردا (مذکر) چُنائی کی ہر ایک تہ خواہ اینٹ کی ہو یا پتھر کی</p>	<p>کی چُنائی کنیڈے (ڈھولے) کے سہارے کی جاتی ہے۔</p>
<p>مسلل ہو یا منقطع۔ (جانا۔ رکھنا۔ قائم کرنا۔ لگانا)</p>	<p>ڈھوئی (مونٹ) دیکھو تھاک (تھوک) (باندھنا۔ بنانا)</p>
<p>چُنائی کی تہ بنانی شروع کرنا یا چُنائی کی تہ لگانا۔</p>	<p>ڈھیم (مذکر) گرمی ہوئی عمارت کے بلے (اینٹ مٹی وغیرہ) کا ڈھیر</p>
<p>(چھوڑنا) چُنائی میں بقدر ایک تودہ۔</p>	<p>تودہ۔</p>

رڈس کے جگہ چھوڑنا۔

— (کٹنا۔ توڑنا۔ نکالنا۔ کھینچنا)

چُنائی کی کسی تہ کو بوجہ حشرابی خارج کرنا۔

— (ملانا) چُنائی کی تہ کو تہ کے ساتھ صحیح کرنا۔

رنگ محل (نذر) ایوان شاہی کی مخصوص عمارت کا نام۔

روشن دان (نذر) شمس، شبکہ،

تامبان، بادریہ، کمرے، کوٹھڑی

یا کسی محدود مسقف جگہ میں ہوا

اور روشنی کی آمد و رفت کے لیے

چھت کے نیچے دیواروں میں مختلف

وضع کا بنایا ہوا موکھا۔ بناوٹ

کے لحاظ سے اس کی مشہور قسمیں

حسب ذیل ہیں :-

۱۔ یہ بنگرہمی روشن دان۔ جو تین

قوسوں کے ملے ہوئے سردوں کی

شکل کا بنا ہوا ہو۔

۲۔ چوبنگرہمی روشن دان۔ وہ روشن دان

جو چار قوسوں کے ملے ہوئے سردوں

کی شکل بنایا گیا ہو اس کو چربلا
چوگلا اور چو پھلا روشن دان بھی
کہتے ہیں۔

۳۔ پٹ دار روشن دان۔ جدید وضع

کا دریچہ کی شکل کا بنا ہوا روشن دان

جس میں نشے دار پٹ کھلنے بند

ہونے کو لگایا جاتا ہو۔

— (چھوڑنا۔ رکھنا۔ نکالنا) دیوار

میں روشن دان بنانا قائم کرنا۔

رُند (رُندا) (نذر) بار۔ شہر پناہ

یا قلعے کی دیوار میں دشمن کو

دیکھنے کے لیے چُنائی میں بنے

ہوئے موکھے دیکھو بار ۵

کیا کھائی خندق رُند بڑے کیا برج

کے نگورا انولا

گرگڑھ کوٹ رہنکار توپ قلعہ کیا سیسا

دارو اور گولا (نظیر)

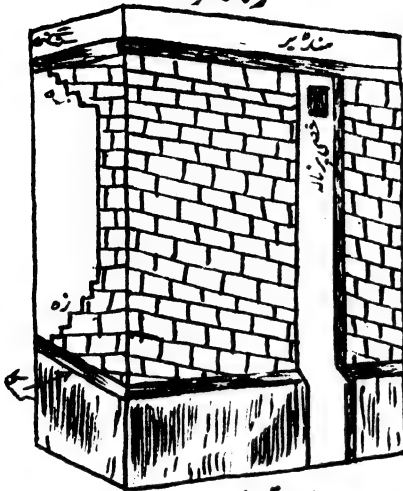
روو (نذر) دنگ۔ ٹھسا استرکاری

میں مثبت کاری کرنے کا چاقو

کے پھل کی شکل کا اوزار۔ اس

کو قلم بھی کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۲

زیر کا نمونہ



چڑھاؤ کا تعمیر کیا ہوا راستہ۔

۱۔ سیرھی اوپر چڑھنے کو زینے کا ہر ایک چڑھاؤ جس کو اصطلاحاً ٹھوکر اور ڈنڈا بھی کہتے ہیں۔

۲۔ ہر سیرھی کی اٹھان (اونچائی) کو ٹھاڑ اور اس کے اوپر کی سطح جگہ کو پٹ اور دونوں کو ملا کر ٹھاڑ پٹ کہتے ہیں۔

۳۔ گھمیری زینہ۔ لاٹ یا مینار کے اندر بنا ہوا مدور زینہ۔

چکر دار زینہ خواہ عمارت کے اندر بنا ہوا ہو جیسے لاٹ یا مینار کے

رودکشی (مونث) استرکاری میں پھول پتے بنانے کا کام جو استرکاری پر سفیدی کی ہتھ کو پھیل کر تیار کیا جاتا ہے۔

روژن (مذکر) چھوٹا روشن دان۔ رُندا سوراخ۔

روکار (مونث) عمارت میں سانے کا بنا ہوا کام۔ چہرہ یا پیش عمارت سانے کا دیدار و اور خوشنما کام ریختے کی چنائی (مونث) پختہ چنائی اینٹ پتھر اور چونے کی چنائی۔ چنائی کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چنائی (ریچ (مونث) دیکھو تیغ۔

زیرہ۔ (مونث) گلر۔ کچھ۔ کسکا دیوار یا منڈیر کے ستار (عرض) کو تنگ یا چوڑا کرنے یا خوشنمائی کو چنائی میں چھوڑا ہوا چھوٹا کسکہ (دیکھو کسکہ اور کچھ تصویر برص ۱۳)

زینہ (مذکر) اوپر کے مکان یعنی کوٹھے پر جانے کا کسکے دار یا کٹوں

میں برسات کا سا نظر آئے۔
دہل اور آگرے کی بعض قدیم
شاہی عمارتوں میں ایسے نمونے
بنے ہوئے ہیں۔

سابان (مذکر) آسرا۔ بارش اور
دھوپ کے اثر سے عمارت کی
رؤکار کو بچانے کے لیے معمولی قسم
کی بنائی ہوئی جھادون۔

یہ لفظ آہنی چادروں سے بنی
ہوئی جھادون کے لیے مخصوص
ہو گیا ہے۔

— (ڈانڈا۔ جڑنا) بنانا۔ تیار کرنا۔
ست گھرا (مذکر) سات گھروں کا
محدود احاطہ۔

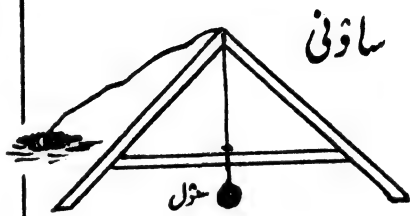
یعنی ایک احاطہ میں تقریباً ایک
ہی قسم کے برابر برابر بنے ہوئے
سات گھر۔

سجیلی کمان (مونٹ) دیکھو توڑن
اور تاج دار دروازہ۔

سراٹے (مونٹ) ہوٹل۔ مسافر خانہ
وہ عمارت جو مسافروں کے عارضی

اندر یا علیحدہ بنا ہوا ہو۔ لوہے یا
کڑی کے چکر دار زینے کے بیچ
کے کھم کو جس کے سہارے پٹ
لگی ہوتی ہیں ٹھاڑ کہتے ہیں۔

ساؤنی (مونٹ) ٹپکتی۔ گٹیا۔ سطح زمین



کی ہواری، ڈھال اور زاویہ
قائمہ دیکھنے کا پُرانی وضع کا آلہ
اس کو بن سال بھی کہتے ہیں۔
(سطح زمین پر ٹکا کر اور بیچ حصہ
پر سول ٹکا کر بن سال اور
ہواری فرش دیکھتے ہیں)
(لگانا۔ ملانا)

ساون بھادول (مونٹ) وہ گنبدی
عمارت جس کے چاروں طرف
سنگین جالیاں اس ڈھنگ سے
لگی ہوں کہ ان میں سے کسی
ایک طرف سے دوسری طرف دیکھنے

قیام کے لیے وقف ہو یعنی بغیر کسی
معاوضہ اور روک ٹوک کے مسافر

اس میں ٹھہر سکے -

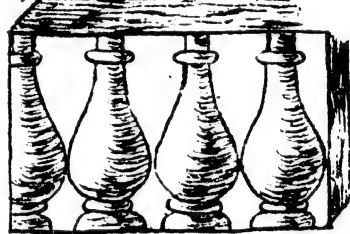
سرو (نذر، مٹی یا چینی کے صراحی

دار نلوں کی بنی ہوئی مُنڈیر -

رہنا (نا)

ف - دو منزے پر چینی کی خوبصورت

سرو بنی ہوئی ہے -



چونکے کو کہتے ہیں جو ایک اینٹ

کے آثار کی چُنائی کو تھامنے

کے لیے ہوتا ہے یعنی چُنائی اس

کے اندر بھری جاتی ہے اور وہ

چاروں طرف بطور آڑ کے ہوتا

ہے مگر محاورے میں ایک اینٹ

کے آثار کی چُنائی مراد لی جاتی

ہے - اصل فارسی لفظ سنجات

ہے - پیشہ خیاطی میں - سنجات معنی

حاشیہ اور معماری میں سنج ہو گیا ہے

سندلا پھیرنا (مصد) استرکاری کو

سندلا کرنا (چکنا) کے لیے باریک

چونے کی پتائی کر کے گھٹائی کرنا

سفیدی پھیرنا (مصد) دیکھو

سفیدی کرنا (ایک پاشی -

سلامی (مونث) فرش یا چھت کی سطح

کا ڈھال - پرنالہ یا موری کی طرف

دیوار کے اوپر نیچے یعنی اوپر کی

سطح کی ایک طرف کو ڈھلاؤ

بناوٹ - (دینار کھنا)

ت - چھت کی سطح میں سلامی کم

ہے اس لیے پانی ٹرکتا ہے -

کے کسی رڈے پر لٹکا کر لٹو نیچے
لٹکایا جاتا ہے اس عمل سے دیوار
کی سیدھ معلوم ہوتی ہے۔

سہ بنگڑی ڈاٹ (مونث) وہ ادھ
کی ڈاٹ جس کے دہن میں تین
توسیں بنادی جائیں۔ (دیکھو
ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۱۲ برصغیر ۱۳)
سہ بنگڑی روشن دان (مذکر) دیکھو
روشن دان ۱۷۔

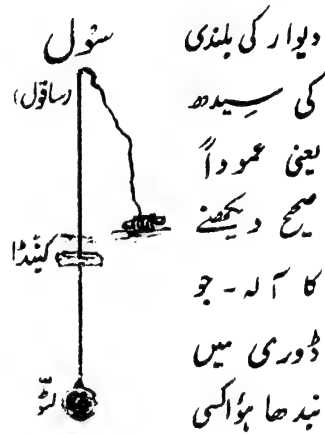
سہ درہ (مذکر) دیکھو دالان ۱۲
سہ دری (مونث) معمول سے چھوٹی
قسم کا دالان جو عام طور سے بڑے
دالان کی بغلیوں یا صحن چوترے
کے اوپر آنے سے بنایا جاتا ہے
سہ گہی عمارت (مونث) آگے پیچھے
تین درجوں کی عمارت جیسے دو گہی
عمارت۔ دیکھو دو گہی عمارت۔

سیڑھی (مونث) دیکھو زمین ۱۷
مجاڑا کاٹ کے زینے کو بھی سیڑھی
کہتے ہیں۔

ف۔ چور دیوار پر بانس کی

سڈلا کاری (مونث) دیکھو سڈلا کاری
سکوت (مذکر) معماری اصطلاح میں
اپنے کے قریب $\frac{1}{4}$ حصہ کو سکوت
کہتے ہیں۔ دیکھو عمارتی گز۔

سول (مونث) ساہول۔ سہا دل،



دھات یا پتھر کا بنا ہوا لٹو
ہوتا ہے جس کو اصطلاحاً گولا کہتے

ہیں۔ لٹو کے وتر کے مساوی
لکڑی یا کسی دھات کی بنی ہوئی
پٹی ہوتی ہے اسکو اصطلاحاً کینڈا

کہتے ہیں۔ کینڈے کے بیچوں بیچ
چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے اس کو لٹو
کی ڈوری میں پر دیا جاتا ہے۔

اس کینڈے کو دیوار کی چٹائی

شہر پناہ (مونٹ) فصیل - شہر کے اطراف کی سنگین دیوار۔	سیڑھی لگا کر اوپر چڑھ گئے۔ (چھوڑنا۔ بنانا۔ کاٹنا)
شہ نشین (مونٹ) بارجہ صدر دالان یا درباری ایوان کی پھیلی دیواریں بادشاہ کے بیٹھنے کو سطح فرش سے	شاہجہانی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ ۲
کسی قدر اونچی بنی ہوئی نشستگاہ۔ شیردہن آنگن (نذر) دیکھو آنگن ۲	شرق رویہ عمارت (مونٹ) وہ عمارت جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو
شیش محل (نذر) ایوان شاہی کی مخصوص عمارت کا نام۔ صحن (نذر) دیکھو آنگن۔	شش پہل مینار (مونٹ) وہ مینار جس کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھوڑ پانچوں میں چھوڑ پانچوں بنی ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔
صحن چبوترہ (نذر) دیکھو چبوترہ۔ صحنی (مونٹ) صحن چبوترے کے وسط میں چو طرف سے کھلی ہوئی یا بڑے دالان کی بنیلیوں میں بنی ہوئی خوب صورت سہ دری۔	شکم (نذر) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔ شلمی گنبد (نذر) شلم کی شکل کا گنبد۔
صدر دالان (نذر) دیکھو دالان ۲ صدر دروازہ (نذر) مکان کا اصلی اور بڑا دروازہ جو بڑے مکانوں میں عام طور سے خوشنما تاج دار بنایا جاتا ہے۔	شمال رویہ عمارت (مونٹ) وہ عمارت جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو
صدر دیوار (مونٹ) دالان کی پچھت	شمس برج (نذر) لال قلعہ دہلی کے ایک برج کا نام۔ شمسہ (نذر) دیکھو روشن دان۔ شوالہ (نذر) شیوجی کی مورت رکھنے کی مندر کے اندر بنی ہوئی محراب یا طاق جو عام طور پر مندر کے معنوں پر مستقل ہے۔

ہوتی ہے اصطلاحاً گاگر کہتے ہیں۔



صدر عمارت (مونٹ) عمارت کاسب سے بہتر اور کشادہ بنا ہوا حصہ عمارت کا خاص حصہ۔

سندلا کاری (مونٹ) نہایت سندلا کاری [باریک پسے ہوئے چوڑے کی استرکاری مٹائی۔

سندلا مندل کی طرح بہت باریک پسے ہوئے استرکاری کے چوڑے کو کہتے ہیں جو استرکاری کو چکنے کے لیے اس کے اوپر پھیرا جاتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

ضلع (مذکر) تیار عمارت کا کوئی

یعنی پھلی بڑی دیوار جو دالان کی محرابوں کے جواب میں ہوتی ہے اور جس میں پیش طاق یا صدر طاق ہوتا ہے۔

ف - دالان کی صدر دیوار گرنے سے چھت بیٹھ گئی۔

صدر رُخ (مذکر) عمارت کا سامنے کا ردکاری رُخ

ف - ساہوکاروں کی جوہلی کا

صدر رُخ بہت دیدار و اور پایدار ہوتا ہے۔

صدر طاق (مذکر) صدر دالان کی

دیوار کے وسط کا بڑا طاق جو دوسرے طاقوں کی نسبت بڑا اور خوشنما بنایا جاتا ہے اس کے نیچے مسند

تکیہ لگایا جاتا ہے اور صدر کے بیٹھنے کی جگہ ہوتی ہے۔ اس کے

لب کے نیچے چنگیر بنائی جاتی ہے۔ جس پر خوشنمای کے لیے

کناؤ کا کام بھی بنادیا جاتا ہے۔

چنگیر کی نوک کو جو غز دلی شکل کی

۴ پان = ایک تسو (۱/۴)	ایک رخ -
۲۴ تسو = ایک گز قریب چودہ گز	طاق (مذکر) آلا - دیوار کے آثار میں
انگریزی گز کا -	خانہ داری کی معمولی چیزیں رکھنے
غرب روئے عمارت (مونٹ) وہ عمارت	کو محراب دار بنی ہوئی جگہ -
جس کا صدر رخ یا حصہ مغرب	عاشور خانہ (مذکر) دیکھو امام بارگاہ
کی جانب ہو -	عبادت خانہ (مذکر) عبادت کرنے
علام گردش (مونٹ) شہ نشین	کا مکان - وہ جگہ جو اللہ کی یاد،
میں آنے جانے کا اوٹ دار یعنی	دہان گیان کے لیے مخصوص ہو
اندر ہی اندر بنا ہوا رستہ -	مسجد -
فصیل (مونٹ) شہر پناہ شہر یا قلعہ	عمارت (مونٹ) انسان کے رہنے
کی محافظ و مستحکم چار دیواری	سہنے یا کاروبار زندگی انجام دینے
قالب (مذکر) دیکھو ڈھولا -	کا حسب خواہش و ضرورت تیار
قلعہ (مذکر) کوٹ - گڑھ - بادشاہ	کردہ ٹھکانا -
اور اس کی خاص فوج کے قیام	ف - دہلی اور آگرے میں شاہی
کے لیے محدود محفوظ اور مستحکم	عمارتیں قابل دید بنی ہوئی ہیں -
بنی ہوئی جنگی عمارت -	عمارتی گز (مذکر) معاری گز - معاری
قلفی دار پر نالہ (مذکر) دیکھو پر نالہ	کا مردجہ قدیم گز جو انگریزی گز
قلفی دار ڈاٹ (مونٹ) وہ محراب	سے بقدر ۴ اپنچ چھوٹا یعنی ۳۷
جس کے دہن کا کوئی ایک رخ	اپنچ کا ہوتا ہے - جس کے حسب ذیل
چمیل (ایک اینٹ کی چٹائی کا پردہ)	حصے معاروں میں مشہور ہیں:
چُن کر بند کر دیا گیا ہو -	۴ سوٹ = ایک پان

ہمیشہ کچھ کم رکھا جاتا ہے اس کے
یعنی باہر کو چھوڑے ہوئے آثار
کو اصطلاحاً کچھ کہتے ہیں ریختے کی
سنگین عمارتوں میں اس حصے پر
پتھر کا داسہ لگایا جاتا ہے۔
(چھوڑنا - اکاٹنا)

۴۔ نقشہ عمارت سے خارج شدہ
زمین کا ٹکڑہ کھٹا یعنی چھوٹا سا کونا
بھی کچھ کہلاتا ہے۔

کچھوٹا (مذکر) کچھ + اوٹ دیوار
کے ٹکڑے کی حفاظت کو کرنے سے
ٹاکر کھڑا کیا ہوا پتھر جو گاڑی
وغیرہ کی ٹکڑے سے کوئے کو محفوظ
رکھے۔

گُرسی (مونث) سطح زمین سے فرش
عمارَت یا سطح عمارت تک مبنیاد یا پائے
کا بھراؤ یعنی مبلندی جو حسب
ضرورت اور عمارت کی حیثیت
کے لحاظ سے رکھی جاتی ہے۔
ف۔ جامع مسجد دہلی کی گُرسی
فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

قلم (مونث) دیکھو رود۔

کارخانہ (مذکر) وہ عمارت جہاں
کسی قسم کا صنعتی کام کیا جائے۔
کاشی کار (مذکر) دیکھو چینی کار
کائس (مونث) کائس (انگریزی)
گردنا دیکھو کنگنی۔

کٹواں ٹپ (مونث) دیکھو ٹپ۔
کجک (مونث) نازک قسم کی
کجرات (مونث) کاری کی گھنائی
(چکنانے کا عمل) کرنے کا باریک
منہ کا کرنی کی قسم کا اوزار۔

کجی چھت (مونث) وہ چھت جس کے
اد پر چوئے کی تہ نہ لگائی گئی ہو
یعنی بچتہ نہ کی گئی ہو۔ سٹی ڈال کر

سطح ہموار کر دی گئی ہو۔ دیکھو چھت
کچھ (مونث) کسکا۔ مبنیاد یا پایہ دیوار
کی چٹائی کا دیوار کے آثار سے
خارج کیا ہوا حصہ تصویر ۱۳۶
کٹا ہوا آثار جو دیوار کی چٹائی
کے باہر چھوڑ دیا گیا ہو۔

دیوار کا آثار مبنیاد کے آثار سے

<p>مفہوم میں یہ فرق ہے کہ کچھ مخصوص ہر بنیاد کے خارج شدہ آثار کے یے اور کسکا مُنڈیر یا دیوار کے کٹے ہوئے آثار کے یے استعمال ہوتا ہے جو خوشنائی یا آثار کو</p>	<p>— (دینا - رکھنا) مکان کی بنیاد کو حسب ضرورت سطح زمین سے اوپنچا بنانا۔ — (دُکھانا - چُٹنا) کرسی تعمیر کرنا تیار کرنا۔</p>
<p>تنگ چوڑا کرنے کے یے ہوتی ہے ^{۱۳۶} — (کٹنا - چھوڑنا - دینا) دیوار کا آثار کم کرنے کو اصل آثار میں سے حسب ضرورت خارج کر دینا۔ کشتی کی چھت (مونٹ) دیکھو لداؤ کی چھت۔</p>	<p>کرنی (مونٹ) چُنائی کے کام میں ردوں پر گارا یا چونا پھیلانے اور دیوار وغیرہ پر چونا چھاپنے (استرکاری) کا اوزار سفیدی یا سندلا گھونٹنے کی چھوٹی قسم کی کرنی کو نیلا کہتے ہیں جو غالباً نہر سے</p>
<p>کشتی کی ڈاٹ (مونٹ) مستقیم یا ہموار ڈاٹ - بعض کاریگر پٹاؤ کی ڈاٹ کہتے ہیں دیکھو مستقیم ڈاٹ۔</p>	<p>بنا ہے اور بعض مقامات پر گر مالا بوتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۸۔ کرٹی تختے کی چھت (مونٹ) چھت وہ چھت جو کرٹی تختے پاٹ کر</p>
<p>لگے (مونٹ) دیکھو زہ۔ کلس (مذکر) برج کی چوٹی یعنی وہ گاجرنا حصہ جو برج کے سرے پر بالکل بیچوں بیچ بنایا جاتا ہے۔ یہ حصہ پتیل یا سونے کا خوش وضع کٹاؤ دار بنا کر بھی</p>	<p>تیار کی جائے۔ برخلاف لداؤ کی چھت کے۔ چھت کی مختلف قسموں کے ناموں کے یے دیکھو لفظ چھت۔ کسکا (مذکر) دیکھو کچھ اور زہ۔ کچھ اور کسکا ایک ہی چیز ہے مگر</p>

لگایا جاتا ہے۔

کمان (مونٹ) دیکھو محراب۔

کمانچہ (مونٹ) دیکھو درہ اور

دالان۔

کمرہ (مذکر) دالان کی قسم کی عمارت

جس کے دروں میں چوکھٹیں

مع کواڑ لگی ہوں عموماً تین

دروں کا ہوتا ہے۔ مغربی عمارتوں

میں اس کا شمار کیا جاتا ہے۔

کمرخی مینار (مونٹ) وہ مینار جس

کی بیرونی سطح کمرخی پنچ بنا بنی

ہوئی ہو دیکھو کمرخی پنچ

کمرکوٹ (مونٹ) (کمر + کوٹ)

مکان کے احاطہ کی چار دیواری

جو کمر کے برابر یعنی تین ساڑھے

تین فٹ اونچی بنی ہوئی ہو۔

کنگنی (مونٹ) دیوار اور اُس کی

مُندیر کے درمیان حسب ضرورت

وحیثیت دیوار کسی قدر باہر کو

نکال کر لگایا ہوا چُنائی کا رُدا

جو دیوار اور مُندیر کی حد فاصل

ظاہر کرے۔ دیکھو تقویر برص ۱۳۶

۱۔ کسکے دار بنی ہوئی کم و بیش

نو اینچ چوڑی کنگنی کو گردنا کہتے

ہیں۔ جو جدید اصطلاح میں کانل

کے نام سے مشہور ہو گئی ہے جس

کو خوشما بنانے کے لیے اس کی

چُنائی میں کئی کئی کسکے چھوڑتے

ہیں۔ مغربی وضع کی عمارتوں میں

اسی قسم کے نمونے بنانے کا رواج

ہو گیا ہے۔ اس بناؤ کا دوسرا

مقصد مُندیر کے پانی سے دیوار

کی سطح کی حفاظت بھی ہے۔

— (دکھنا۔ چھوڑنا) کنگنی تعمیر کرنا

قائم کرنا۔

کنگورا (مذکر) فصیل یا دیوار کی

مُندیر میں محراب کی شکل کے

بنے ہوئے کٹاؤ میں کا ہر ایک

کٹاؤ۔

کنگورا



کو با (مذکر) دیکھو تھابی	کوٹھری (مونث) حجرہ۔ دیکھو کوٹھا
کوپری (مونث) تجائی۔ چوکھٹ	کوٹھی (مونث) مغربی وضع کی بنی
کی روکار کے چاروں طرف	ہوئی سکتی عمارت (گھر) جس
دروازے کی چٹائی کا بقدرود	میں بجائے دالان اور دروں
نین اپن بطور حاشیہ باہر کو	کے کمرے ہوں اور ان کے
دکھائی دیتا ہوا حصہ۔	درمیان صحن آگن نہ ہو برخلاف
تجائی کے مرادی معنی چھوڑی	اس کے باہر کے رخ چاروں
ہوئی جگہ کے ہیں۔ اس لیے	طرف کھلی زمین ہو اس عمارت
کوپری کو تجائی بھی کہتے ہیں۔	کے وسط میں صحن نہ ہونے کی
کوٹ (مذکر) سنکرت کٹا یعنی	وجہ سے اردو میں اس کا نام
قلعہ۔ دیکھو قلعہ معمول سے چھوٹا	کوٹھی مشہور ہو گیا۔
کوٹلا کہلاتا ہے۔	کوٹلا (مذکر) دروازے کی چوکھٹ
کوٹلا (مذکر) دیکھو کوٹ۔	کے بازو سے ملا ہوا دیوار کے
کوٹھا (مذکر) دیکھو بالا خانہ۔ اٹا۔	پاکھے کا سرا۔
ایسی بالائی عمارت جس کے	۲۔ چلے کی پچھوئی یعنی اُس کے
ساقہ صحن نہ ہو یا بہت مختصر	دھن کا لبلی رخ۔
قریب نہیں کے ہو۔	ف۔ چور رات کو کیوار کے
۲۔ بڑا حجرہ یا کوٹھری جو سب	پچھے کوڑے سے لگ کر چھپ گیا
طرف سے بند صرف ایک دروازہ کوٹلی (مونث) چوڑے آثار کی	دیوار کے کوڑے میں حسب
کی ہو۔ معمول سے چھوٹا کوٹھری	گنجائش بنی ہوئی جگہ جس میں
کہلاتا ہے۔	

معمولی گھریلو سامان رکھ دیا جائے کھنڈا (نذر) سؤل (ساہؤل) کے کوئی کو مسلمان بُھاری اور ہندو بھاری بھی کہتے ہیں جو دراصل لفظ پاکھے سے بگڑ بگڑا کر بُھاری اور بھاری بن گیا ہے دیکھو بُھاری کوٹچہ (نذر) گلی۔ مکانوں کے درمیان آمد و رفت کا مشترکہ راستہ۔ کوٹچہ سرسبہ (نذر) وہ کوٹچہ جس میں آمد و رفت کا ایک ہی راستہ ہو دوسری طرف نکلنے کا راستہ نہ ہو۔ کوٹچی (مونٹ) پُجاری۔ مکان کی دیواروں پر سفیدی پھیرنے والی کرنا) کا گھاس وغیرہ کا بنا ہوا برش نما اوتار۔ کینگل (مونٹ) (کاہ + گل) دیکھو آلن

آل پانی کی اُس منی کو کہتے ہیں جو بادش کے اثر سے سطح زمین کے اندر باقی ہو۔ آلن یعنی پانی مل کر لیس دار بنی ہوئی مٹی۔ یکچر۔ گارا۔

کھنڈا (نذر) سؤل (ساہؤل) کے لٹو کے وتر کی ناپ کی لکڑی یا کسی دھات کی بنی ہوئی پٹی جو لٹو کے ساتھ ڈورے میں پڑی رہتی ہے۔ دیکھو سؤل کھانچہ (نذر) کھٹا۔ کلی۔ دیکھو ریچ کھٹا (نذر) دیکھو کھانچہ اور ریچ کھرنا (نذر) سنکرت کھنڈا یعنی کھنڈانے دار بنا ہوا فرش۔ اینٹ جا کر پختہ بنایا ہوا عمارت کا فرش جو عموماً درز دار اور کھردرا رہتا ہے۔ بناوٹ کے لحاظ سے اُس کے حسب ذیل نام ہیں۔ جن کی تشریح الفاظ کے سلسلے میں کر دی گئی ہے:-

(۱) تخی کھرنا (۲) چوڑی کھرنا (۳) نوزاتی کھرنا، لہرڈ کھرنا کھڑکی (مونٹ) تنبی چو کھٹ اور پٹ دار معمول سے چھوٹا دروازہ جو روشنی ہوا اور کہیں معمولی آمد و رفت کے لیے بنایا جائے

ٹوٹ کر بن جاتے۔	کھرنڈ (مذکر) دیکھو پارہ بندی۔
(توڑنا۔ پھوڑنا۔ بنانا)	کھنڈ (مذکر) درجہ۔ حصہ جیسے
ف۔ ہنر کے پل کے قریب	چو کھنڈی عمارت۔
فصل میں گٹا چھوڑ کر دوسری	کھنڈر (مذکر) شکستہ اور جگہ جگہ
طرف نکل جانے کو راستہ	سے ٹوٹی اور گری ہوئی عمارت
بنا لیا ہے۔	نا قابل رہائش
ف۔ پردے کی دیوار میں گٹا	ف۔ درہلی کے باہر سیلوں پرانی
بنا کر دونوں مکان ایک کر لیے	عمارات کے کھنڈر دکھائی دیتے
جائیں۔	ہیں۔
گر جا (مذکر) عیسائیوں کا عبادت	کھوگس (مذکر) گھونگٹ۔ قلعہ کے
حسانہ۔	دروازے کا گھونگٹ یعنی
دروازے کے سامنے ایسا پتے گردنا (مذکر) دیکھو کنگنی	دروازے کے سامنے ایسا پتے گردنا (مذکر) دیکھو کنگنی
معمول سے چھوٹے کو گردنی	وار پیچیدہ بنا ہوا راستہ
کہتے ہیں۔	جس سے دروازہ سامنے سے
نظر نہ آئے اور اس کی اوچل گردنی (مونث) دیکھو گردنا۔	نظر نہ آئے اور اس کی اوچل گردنی (مونث) دیکھو گردنا۔
اگر کسی (مونث) دیکھو آتش دان۔	میں رہے۔
گر مالا (مذکر) دیکھو کرنی۔	کھوٹ (مذکر) مکتڑ۔ دیوار کا
سامنے کو نکلا ہوا زادیہ ناکوٹہ گڑھ (مذکر) دیکھو کوٹ قلعہ۔	سامنے کو نکلا ہوا زادیہ ناکوٹہ گڑھ (مذکر) دیکھو کوٹ قلعہ۔
کہاوت۔	گاجر (مونث) دیکھو صدر طاق۔
گٹا (مذکر) گٹا۔ دیوار میں بنا ہوا تال تو بھوپال تال نہیں سب تلیاں ہیں	گٹا (مذکر) گٹا۔ دیوار میں بنا ہوا تال تو بھوپال تال نہیں سب تلیاں ہیں
بڑا موکھا جو توڑ کر یا از خود گڑھ تو چھوڑ گڑھ نہیں سب گڑھیاں ہیں	بڑا موکھا جو توڑ کر یا از خود گڑھ تو چھوڑ گڑھ نہیں سب گڑھیاں ہیں

گرڈھ گج (مذکر) فصیل کی چٹائی میں گلیا را (مذکر) نلیا۔ گلی کی نسبت	نیل پا کی شکل باہر کو نکلی ہوئی
چھوٹا اور تنگ راستہ دیکھو گلی	تعمیر جو توپ لگانے اور دوسری
اُس راستے کو بھی کہتے ہیں جو	فوجی ضرورتوں کے لیے بنائی
ایک مکان سے دوسرے مکان	جاتی ہے۔
یا ایک کمرے سے دوسرے	گج سکرٹ میں ہاتھی کو کہتے ہیں
کمرے میں جانے کے لیے بیچ	مکن ہے کہ گرڈھ گج کی وجہ تسمیر
میں چھوڑ دیا جائے۔	اس کی بناوٹ ہو یا فصیل پر
گلی (مونٹ) بالکل بھرواں اور	ہاتھی کے کھڑے ہونے کی جگہ
چھوٹی سی بُرجی جو کسی جگہ	مراد ہو۔
نشان یا علامت کے لیے	گلدار چٹائی (مونٹ) وہ چٹائی جس
بنادی جائے۔	کے رُدوں کی بندش میں مختلف
(گنبد کی تصنیف بنالی ہے)	قسم کے پھول یا ہندسی اشکال
گرڈمی چٹائی (مونٹ) بڑے	اُ بھرے ہوئے بنائے جائیں
پتھروں کی ایسی چٹائی جس	چٹائی کے مختلف قسموں کے
میں پتھر کا رُوکاری رخ ان	ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی
گھڑت رکھا جائے جدید اصول	گلی چٹائی (مونٹ) وہ چٹائی جس
تعمیر میں اس طریق کو ایک	کے اینٹ یا پتھر کے رُدے
قسم کی خوشنمائی سمجھا جاتا ہے۔	گارے سے جائے حبا ئیں
اگر پتھر کی چٹائی نہ ہو تو حسب	برخلاف چُونے کی چٹائی
ضرورت استرکاری میں مصنوعی نمونے	گلی (مونٹ) دیکھو کوٹچہ
بنادیے جاتے ہیں دیکھو چٹائی	

<p>گنبد کے شکل کی بنی ہوئی ڈاٹ دہلی کی جامع مسجد کے صدر دالان کے وسط میں اُس کا بہترین نمونہ بنا ہوا ہے۔ اور دوسرا لکھنؤ کی ایک قدیم شاہی عمارت میں ہے۔ اس ڈاٹ کی گہرائی کو اصطلاحاً ٹنک کہتے ہیں تصویر برص گنگا جمینی چٹائی (مونٹ) چتر کی ایسی چٹائی جس میں تین چار ردوں کے بعد ایک دو ردے اینٹ کے لگائے جاتے ہیں۔ گنگا چھت (مونٹ) وہ چھت جس میں آواز نہ گونجے۔</p>	<p>گنگ (مونٹ) دیکھو ڈھولا۔ گنگ دکنی زبان میں اُبھرواں یعنی مد شکل کی چٹائی کو کہتے ہیں اسی پے ڈھولے کو بھی کہتے ہیں۔ گنبد (مذکر) گزہ نما بنی ہوئی چھت برج اور گنبد اردو میں ایک ہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں کبھی وہ پوری عمارت جو برج یا گنبد کے آثار میں بنی ہو مراد لی جاتی ہے۔ تصویر برص دنیا کا سب سے بڑا گنبد بہمنی سلطنت کا بنایا ہوا بیجا پور (دکن) میں ہے۔</p>
<p>چھت کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چھت۔ گنیا (مذکر) ساڈنی ٹکئی۔ (دیکھو ساڈنی) گنیا اصل میں عربی لفظ الکونیا تھا آگرہ اور دہلی کے معمار ناویہ قائمہ دیکھنے کے اوزار کو جو ایسے زاویہ قائمہ کی شکل کا جس کی دونوں ساقیں برابر اور</p>	<p>گنبد می چھت (مونٹ) ایسی لداؤ کی چھت جو معمول سے زیادہ مدور یعنی نصف یا نصف سے کم دائرے کی شکل کی ہو جیسی گر جا یا بعض بڑے ہال کی بنائی جاتی ہے اس قسم کی چھت بغلی دیواروں کے آثاروں پر قائم کی جاتی ہے۔ گنبد می ڈاٹ (مونٹ) نصف</p>

لوٹندوں کی بنی ہوئی دیوار۔
 دیکھو گوندھا اور گوندھے کی چٹائی
 گوندھے (مذکر) دیکھو آنگن۔
 گیکھ (مونٹ) ناری لفظ گاہ بھے
 جگہ سے معاری اصطلاح میں
 گیکھ ہو گیا جس سے عمارت کا
 آگے پیچھے بنا ہوا ہر ایک درجہ
 مراد لیا جاتا ہے اور محاورے
 میں اگلی گیکھ پچھلی گیکھ اور ایک
 گہی، دو گہی وغیرہ عمارت بولا
 جاتا ہے۔

گھٹا (مذکر) دیکھو گٹا۔

گھٹائی (مونٹ) چونے کی استرکاری
 یا استرکاری پر سفیدی کی تہ کو
 کرنی سے چکنانے کا عمل۔
 گھر (مذکر) باڑی، مسکن، باکھر
 مکان انسان کے رہنے اور بسنے
 کی عمارت۔

گل - گھر نہ بار میاں محلے دار۔

گل بابا سونیں جا گھر میں

پانو بسا رہیں دا گھر میں

سمسہ کی وضع کا بنا ہوا ہوتا ہے
 سادنی کہتے ہیں اور سنگ تراش
 اُسی اوزار کو گٹیا کہتے ہیں۔ دکن
 کے معماروں کا گٹیا سادنی سے
 مختلف وضع کا ولایتی ساخت
 کا ہوتا ہے جس کی ایک ساق
 لمبی اور ایک چھوٹی ہوتی ہے۔
 (لگانا، ملانا)

گودام (مذکر) کوٹھا۔ تجارتی سامان
 بھرنے کی عمارت۔

گولا (مذکر) گول شکل کی بنی ہوئی
 کنگنی۔ دیکھو کنگنی۔

گول ڈاٹ (مونٹ) دیکھو اڈے
 کی ڈاٹ۔

گوندھا (مذکر) دیکھو بھکس۔
 گوندھے کی چٹائی (مونٹ) مٹی کے
 لوٹندوں کی چٹائی جس میں اینٹ
 پتھر نہ ہو۔

چٹائی کے ناموں کی تفصیل کے

یہ دیکھو لفظ چٹائی

گوندھے کی دیوار (مونٹ) مٹی کے

ت۔ پر گھر ناچیں تین جہنے

او چھا۔ وید - دلال

گھر بھرونی (مونث) نئے گھر میں آباد

ہونے اور رہنے بسنے کی رسم جو

عام طور سے مکان میں آنے سے

قبل غُربا کو مکان میں جمع کر کے

اور کھانا وغیرہ کھلا کر ادا کی جاتی

ہی۔ (کرنا)

گھر نعل ڈاٹ (مونث) گھوڑے

کے نعل کی شکل کی وضع پر بنائی

ہوئی ڈاٹ جو آدھ کی ڈاٹ

کے مانند مگر انگوٹوں پر سے کسی قدر

بچی ہوئی اور درمیان سے اٹھی

ہوئی ہوتی ہی۔ (دیکھو ڈاٹ د

تصویر ڈاٹ میں بر صفحہ ۱۵۱)

گھمیری زینہ (مذکر) دیکھو زینہ ۱۵۱

گھونگھٹ (مذکر) دیکھو کھوگس

گھونگھٹ دار دروازہ (مذکر) وہ دروازہ

جس کے سامنے کوئی آڑ اس طرح

بنی ہوئی ہو کہ دروازہ سامنے سے

نظر نہ آئے اور اوٹ میں رہے

گھیر (مذکر) دیکھو احاطہ۔

ف۔ صاحب ریز پینٹ بہادر کی کوٹھی

کا گھیر بہت وسیع ہی۔

چار دیواری بھی مراد لی جاتی ہی۔

لاٹ (مونث) مینار۔ بطور یادگار۔

نمائش یا علامت بیلن کی شکل کی

بنی ہوئی عمارت جس کی بلندی

اور گھیر ضرورت اور موقع کے لحاظ

سے مختلف جامت کا ہوتا ہی۔

گھیر کی بناوٹ میں بھی طرح طرح

کی ایجاد کی گئی ہیں۔

اس تعمیر کا دنیا میں بہترین نمونہ

نواح دہلی میں بنا ہوا قطب صاحب

کی لاٹ کے نام سے معروف ہے اور

ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کی

یادگار ہی۔

لیپائی (مونث) دیکھو استرکاری۔

لیپائی پٹائی (مونث) دیکھو استرکاری

داہک پاشی۔

ف۔ مکان پٹائی پٹائی سے بالکل

درست اور مکمل ہی۔

لوٹڈے کی دیوار (مونٹ) گارے	لٹو (مذکر) سول کا لٹکن۔ دیکھو سول
کے تیار کیے ہوئے کچے لوٹڈوں	لداؤ (مذکر) ریختے کی تیار کی ہوئی
سے چُنی ہوئی دیوار۔ دیکھو لوٹڈا	چھت جو ڈاٹ کے اصول پر بنائی
لونی (مونٹ) دیوار کی ایٹوں کا شور	جائے۔ (ڈالنا)
جو تعمیر میں کھاردار مٹی یا کھاری	ف۔ مقبرہ صفدر جنگ (دہلی) کی
پانی کے استعمال سے پیدا ہو۔	تمام چھتیں لداؤ کی بنی ہوئی ہیں
لگنا) شور کی وجہ سے دیوار	لداؤ کی چھت (مونٹ) ڈاٹ کی چھت
کے رڈوں کی ایٹوں کا کرنا۔	ڈاٹ کی چُنائی کی وضع پر تیار
لہرؤ کھر بجا (مذکر) لہریے دار بنا ہوا	کی ہوئی ریختے کی چھت۔
ایٹ کا فرش ناموں کی تفصیل	(چھتوں کی مختلف قسموں کے
کے لیے دیکھو لفظ کھر بجا۔	ناموں کے لیے دیکھو لفظ چھت)
لیو (مذکر) لپائی یا چھپائی کی موٹی	لیسواں ٹیب (مونٹ) دیکھو ٹیب
اور یہ ڈول تہ (چڑھانا)	لو زاتی کھر بجا (مذکر) لوزات کی شکل
ف۔ استرکاری کیا کی سوجنے کے	کا ایٹ کا بنا ہوا فرش۔ کھر بچے
لیو کے لیو چڑھا دیے ہیں	کی مختلف قسموں کے ناموں کے
ماہتابی (مونٹ) دیکھو آفتابی ماہتابی	یہ دیکھو لفظ کھر بجا۔
ماہتابی	لوا (مذکر) دیکھو سول
مشن بغدادی (مذکر) اٹھ پہل منجر	لوٹڈا (مذکر) پھلکے کا چھوٹا ڈھیم۔
(جنگلا سنگین)	روا جو مٹی کی دیوار کے بنانے
مجلس خانہ (مذکر) دیکھو امام باڑہ۔	کو تیار کیا جاتا ہے۔ دیکھو۔ گوٹدا
محراب (مونٹ) دیکھو ڈاٹ۔	پھکسا۔

عمارت -	محرابی در (مذکر) محراب دار دروازہ
مذہبی چُنائی (مونث) نرم چُنائی	وہ دروازہ جس کے اوپر محراب
چُنائی کے وہ رُوسے جو چُنائی	بنی ہو یعنی جس کا محرابی پُناؤ ہو
میں سیدھ سے کسی قدر اندر کو	محل (مذکر) نہایت اعلیٰ اور وسیع
دب گئے ہوں -	امرا کے رہنے کا مکان -
چُنائی کے مختلف ناموں کے لیے	محل سرا (مونث) امرا کی بیگات کے
دیکھو لفظ چُنائی -	رہنے کا مکان -
مرمت (مونث) عمارت کے ٹوٹ	مُحلّا (مذکر) دیکھو کوٹنچہ -
پھوٹ کی درستی -	مَدّت (مد) (مونث) اصل لفظ مدد
ف - سرکاری عمارتوں کی سالانہ	ہر لیکن مزدور اور عوام ت سے
مرمت ہوتی ہو -	تلفظ کرتے ہیں -
مسالا (مذکر) تعمیری اشیاء جو عمارت	۱ - وہ کاری گر اور مزدور جو عمارت
کی تیاری میں کام آئیں -	کی تعمیر، درستی یا مرمت پر مقرر
ف - مسالا جمع ہو جائے تو مدد	اور لگے ہوئے ہوں یا لگائے جائیں
بلائی جائے -	ف - پہلی تابینج سے مکان کی تعمیر
مستمر (مذکر) اسٹریکری کی سطح کو ہموار	پر مدت لگادی جائے گی -
کرنے کی جتنی - لمبی چوٹی تختی تعمیری	ف - حسب ضرورت مدد پڑھائی
مستری (مذکر) عمارت کا نقشہ بتانے	اور گھٹادی جاتی ہو -
والا اور تعمیری کام کی نگرانی کرنے	مراداً تعمیری کام -
اور مزدوروں اور کاری گروں کو	مدرسہ (مذکر) پاٹ شالہ - پڑھائی گھر
ہدایت دینے والا تعمیری کام سے	بچوں کو تعلیم و تربیت دینے کی

مستحولا (مذکر) کرنی کی قسم کا مگر اس سے چھوٹا استرکاری کرنے کا معاری اوزار۔ دیکھو کرنی۔	واقفیت رکھنے والا شخص۔
مندر (مذکر) دیکھو شوالا۔	مستقیم ڈاٹ (مونٹ) سیدھی ڈاٹ جو دروازے کے پٹاؤ کے لیے لگائی جائے۔ اس میں گولائی نہیں ہوتی اور خاص طریقے سے لگائی جاتی ہے بعض لداؤ کی ہتیں بھی مستقیم ڈاٹ کی وضع پر بنائی جاتی ہیں۔ دیکھو تصویر برص ۱۳۲
سیرا۔ دیکھو تصویر برص ۱۳۱	معمار (مذکر) دیکھو راج۔
سنکرت لفظ موند بمعنی سر سے منڈیر بنا ہے۔ معمول سے چھوٹی کو منڈیری کہتے ہیں۔	معماری گز (مذکر) دیکھو عمارتی گز۔
منڈیری (مونٹ) دیکھو منڈیر۔	مقبہ (مذکر) قبر کے اوپر بنی ہوئی عمارت۔
منزل (مونٹ) قیام گاہ۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ قافلہ اترنے کا مقام مراد گھر۔ مکان۔ عمارت۔ جو بالائی تعمیر کی تعداد سے منزلہ، دو منزلہ،	ملن کی ٹیپ (مونٹ) دیکھو ٹیپ
سہ منزلہ وغیرہ وغیرہ کہلاتی ہے۔	ملن کی چٹائی (مونٹ) دیکھو دزکٹ
ف۔ بڑے شہروں میں تنگی جگہ کی وجہ سے کئی کئی منزلہ عمارت بنائی جاتی ہیں۔	چٹائی۔
موکھا (مذکر) سنکرت مؤشا دیوار کا ایسا سوراخ جس میں سے دوسری طرف کو جھانکا جاسکے اور جو	مٹھی (مونٹ) زینے کا پٹاؤ جو بیڑوں کے چڑھاؤ کے حساب سے اوپر کو اٹھا ہوا بنایا جاتا ہے۔
	میشر (مذکر) واعظ کے کھڑے ہونے کا سطح زمین سے حسب ضرورت بلند مختصر مگر خوشنما بنا ہوا چبوترا۔

آدمی کے سر کے برابر چوڑا ہو۔ ہوا کا وزن۔	کی نسبت سے اپنے کو نیٹے کہتے ہوں مینار (مونٹ) دیکھو لاٹ۔ چھوٹے کو مینارہ کہتے ہیں۔
موری (مونٹ) گھر کے اندر کا برساتی پہری (اور استغالی پانی کے نکاس کے لیے بنایا ہوا۔ راستہ۔	مینارہ (مذکر) دیکھو مینار۔ ماسک (مونٹ) نگڑ۔ دیوار کے پاکھے کی کور نگڑ۔ پاکھے کا بغلی رخ جس پر پاکھے کی چٹائی ختم ہو۔
مہتابی { (مونٹ) دیکھو آفتابی و مہتابی ماہتابی {	مہرا (مذکر) تاج دار دروازے کی محراب کا آگے کو نکلا ہوا حصہ۔ دیکھو تاجدار دروازہ۔
مینے (مذکر) (مینند۔ مینون۔) سیاہین بایرگٹ لوگ۔) دہلی کے مسلمان	ناگ (مذکر) دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ فقرہ الف۔
قدیم پیشہ ور معمار (راج) مینے کہلاتے ہیں۔ جو بظاہر ایسا ہی لفظ ہی جیسے مہتر، بہشتی خلیفہ وغیرہ۔	نرم چٹائی (مونٹ) دیکھو بدھی چٹائی نگڑ (مذکر) دیکھو ناسک۔
مضافات غزنی میں مینند ایک قصبہ کا نام ہی ممکن ہی کہ ان لوگوں کے اجداد غزنی فتوحات میں ہندوستان	نلیا (مونٹ) دیکھو گلیارا۔ نم چک (مذکر) ڈاٹ کی تیاری کرنے کے لیے لکڑی کا بنایا ہوا کینڈا قالب۔
میں آکر پنجاب میں آباد ہو گئے ہوں اور شاہجہاں آباد کی تعمیر کے وقت دہلی آکر بس گئے ہوں اور مینند	نیلا (مذکر) اوسط درجے کی کرنی۔ چھوٹی کرنی جس سے کٹاؤ کا کام بنایا جائے۔ دیکھو کرنی تصویر پر پیش

دوسری فصل تہذیب و آرائش

عمارات

۱۔ پیشہ رنگ کاری

استر (مذکر) کوٹ۔ رنگ و روغن کرنے سے پہلے کڑھی کی سطح کو چھلکا اور ریخوں کو بھرنے کا سریش میں بنا ہوا مسالا جو روغن رنگ کرنے سے پہلے بطور تہ لگایا جاتا ہے اس کو تہ اور زمین بھی کہتے ہیں۔

(پھینا۔ لگانا۔ کرنا۔ دینا)

بالونچی { (مونث) برش۔ بل کچی
برونچی { عمارتی کام پر رنگ و
روغن پھیرنے کا بالوں کا بنا ہوا
مچارا یا کوکچی

برش (مذکر) دیکھو بالونچی۔

بل کچی (مونث) (بال + کوکچی) دیکھو

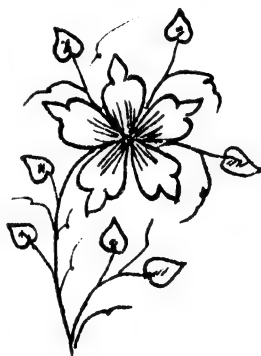
بالونچی۔

نیلا در اہل نہرنی (ناخون کاٹنے کا آلہ) سے بگڑ کر ہنلا اور پھر نیلا ہو گیا ہے۔

نیو (مونث) نیو آر۔ جڑاٹ۔ دیکھو مباد
وصلی ڈاٹ (مونث) دیکھو خسی ڈاٹ۔
ہشت پہل مینار (مذکر) وہ مینار جس کی بیرونی شکل آٹھ پہلو ہو۔

ہموار ڈاٹ (مونث) دیکھو مستقیم ڈاٹ
ہموٹل (مذکر) چارخانہ۔ سرائے۔ سازن
کے قیام و طعام کی جگہ، عارضی
تفریح۔ قیام و طعام کی جگہ۔

ہسیکل (مونث) بت خانہ۔ عبادت خانہ



<p>ہی اور عموماً وارنش ہوتا ہے۔ اس کو اصطلاحاً تیاری کا ہاتھ اور ہاتھ پھیرنا بھی کہتے ہیں۔</p>	<p>بوری (مونٹ) لکڑی کی درزوں میں بھرنے کا مسالاجو لکڑی کے بُرادے سے بنایا جاتا ہے۔ (بھرنّا)</p>
<p>چندی مندب (نڈر) مکان کی دیواروں پر رنگین نقش و نگار و تصاویر وغیرہ بنانے کا کام۔</p>	<p>پنچا را (نڈر) دیکھو بالونچی اور بُرش۔ پہلا کوٹ (نڈر) ایک مرتبہ کا لگایا ہوا استر یعنی پہلی مرتبہ مسالا بھر کر لکڑی</p>
<p>چھوپ (مونٹ) ٹپن۔ ٹک۔ لکڑی کی درزوں میں بھرنے کا مسالاجو سے درزیں اور سوراخ وغیرہ بے</p>	<p>کی درزیں بند کرنے کا عمل۔ پی (مونٹ) سریش اور کھریا مٹی کا بنا ہوا مسالا جو بطور استر لگایا جاتا</p>
<p>معلوم کر دیے جاتے ہیں (لگانا۔ بھرنّا) رال (مونٹ) لاکھ کی قسم کی ایک نباتاتی شے جس سے وارنش بنائی</p>	<p>ہی (پھیلانا۔ لگانا) پی صفا (نڈر) پی کے کھردرے پن کو صاف کرنے والا اور لکڑی کی سطح</p>
<p>جاتی ہے۔ رنگاری (نڈر) عمارتی کام پر روغنی رنگ پھیرنے والا کاری گر۔</p>	<p>کو چکنے والا ایک قسم کا ریگ مال جو سینک کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ (پھیرنا)</p>
<p>رنگامیری (رنگ آمیزی) (مونٹ) لکڑی وغیرہ پر رنگ و روغن کرنے اور رنگین پھول بوٹے بنانے کی صنعت</p>	<p>تہ بٹی کرنا (مصدر) استر لگا کر کسی پچکنے جے (پی صفا) سے رگڑنا۔ اس کو ستائی کرنا بھی کہتے ہیں۔</p>
<p>رنگ ساز (نڈر) لکڑی، لوہے وغیرہ کی اشیاء پر روغنی رنگ پھیرنے والا کاری گر۔ ولایتی روغنی رنگوں کی</p>	<p>تیاری کا رنگ (نڈر) روغن کرنے کے بعد چمک پیدا کرنے والا رال کا بنا ہوا مسالا جو اخیر میں لگایا جاتا</p>

ایجاد نے اس کو عام اور گھریلو بنا دیا ہے۔

روغنی رنگ (مذکر) ایسی کے تیل میں سفیدے کو حل کر کے اور کسی

قسم کا رنگ ملا کر تیار کیا ہوا رنگ ریگ مال (مذکر) کڑی کی سطح کا گھر دراپن صاف کرنے کا گھر دما کاغذ

زمین (مونث) دیکھو استر۔

زمین بنانا (معدہ) کڑی کی سطح روغن لگانے کے لیے درست کرنا۔

ستائی (مونث) دیکھو تہ بقی اور تہ بقی کرنا۔

سریش (مذکر) گائے بھینس کے پٹھوں سے بنا ہوا سالاجو روغن چکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سُندرس (مذکر) ایک قسم کا گونڈ جس سے ایک قسم کی وارنش بنائی جاتی ہے۔

سینجیا خط (مذکر) جھاڑو کی سینک (سینج) کے مانند رنگ کی بنائی ہوئی باریک لکیر۔

صوف (مذکر) روغن پھیرنے کا سن کے ریشوں یا بالوں کا بنا ہوا پچارا صفائی کا کوٹ (مذکر) دیکھو صفائی کا ہاتھ کوٹ (مذکر) دیکھو استر۔

گپن (مونث) لگ - دیکھو چھوپ (گپن) اردو میں نہیں بولتے دراڑی زبان میں کہتے ہیں)

لگ (مونث) دیکھو چھوپ،

لکوٹا (مذکر) لاک کا بنایا ہوا روغنی رنگ جو پہلے زمانے میں کڑی کے اوپر کیا جاتا تھا۔

وارنش (مونث) ایک قسم کا روغن جو رال سے بنایا جاتا ہے اور لکڑی کی رنگائی کو چکانے کے لیے پھیرا جاتا ہے۔

وارنش کا ہاتھ (مذکر) وارنش کا پچارا پھیرنا۔

۲۔ پیشہ آرائش سازی

رنگ برنگ کے خوشنا و خوش وضع
کاغذ منڈھے اور ابرکی کاغذی
پھول، گلڈستے اور فانوس بجانے
کا رواج ہے۔

دہلی، آگرہ اور اودھ کے علاقہ میں
اس کا چلن عام ہے۔
ف۔ جب برات دہن کے گھر پہنچی
تو آرائش لگئی۔

آرائش ساز (نذر) آرائش یعنی کاغذی
باغ و بہار بنانے والا کاری گر۔

آرائشی تختہ (نذر) ابرکی گلڈستوں اور
رنگ برنگ کے کاغذی پھولوں سے

سجی ہوئی ابرکی چوکی جو باراتی جلوس
کے ساتھ بطور نمائش اور مکاؤں
میں آرائش کے لیے رکھے ہیں۔

اسی قسم کی آرائش جو دیوار پر
لٹکانے کے لیے بنائی جاتی ہے آرائشی
ٹپٹی کہلاتی ہے۔

آرائشی ٹپٹی (مونث) دیکھو آرائشی تختہ

آرائشی چھتری (مونث) کاغذی و
ابرکی پھولوں سے سجائی ہوئی چھتری

ابرک۔ (ابرک) (مونث) ایک معدنی
پرت دار شی جس کے پرت باریک
پیشے کی طرح شفاف اور کاغذی
طرح لچکدار ہوتے ہیں۔ اُس سے
فانوس، پھول، بوٹے اور دیگر آرائشی
خوشنا چیزیں بنائی جاتی ہیں۔

ابرکی کنول (نذر) دغذغہ۔ ابرک کا
بنا ہوا کنول کے پھول کی شکل کا
آرائشی فانوس۔

آرائش (مونث) کاغذی باغ و بہار
مختلف قسم کے رنگین کاغذ اور اسی
قسم کی دوسری سجیلی چیزوں کا بنایا
ہوا آرائشی سامان جو اہل ہندوؤں
ننادی بیاہ کے موقع پر خصوصاً اور
مکاؤں کے سجانے کو عموماً استعمال
کیا جاتا ہے۔

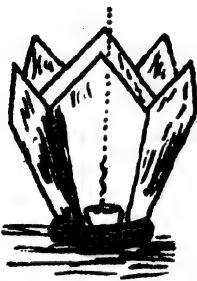
دیوالی کے ہتوار کی تقریب میں عام
طور سے دیواروں پر اور چھتوں میں

چینا قندیل (مونث) دیکھو قندیل
کھلونا۔

دغدغہ (مذکر) کنول۔ کنول کے پھول

کی شکل کا ابرک یا رنگین کاغذ کا
بنا ہوا فانوس جو چراغاں کے
موقع پر استعمال کیے جاتے ہیں
جس طرح آج کل بجلی کی کٹیاں

دغدغہ



ڈاک پتر (مذکر) دیکھو جگ جگا۔

روشن چوکی (مونث) کنول فانوس
سے بھی ہوتی چوکی کی شکل کا
بنا ہوا آرائشی تختہ جو بارات کی
نمایش اور مکانوں کی آرائش کے
لیے بنایا جاتا ہے۔

جو شادی بیاہ کی تقریب پر مکان
کی آرائش اور بارات کی سجاوٹ
کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

تانبڑا { (مذکر) دیکھو جگ جگا۔
تانبڑا

ٹٹی گل ابرک (مونث) ابرکی چوپٹیاں
ہوتے پھولوں سے تیار کی ہوئی
دیوار پر لٹکانے کی ٹٹی۔

ٹھاٹر (مذکر) کاغذ و ابرک کے بنے ہوئے
آرائشی پھول بوٹے جہانے کی باس
کی کھچویں کی بنی ہوئی ٹٹی

جگ جگا (مذکر) تانبڑا یا تانبڑا۔ ڈاک
پتر۔ آرائشی پھول بوٹے بنانے کا
پتیل یا تانبے کا باریک ورق
جس کی سطح کو حسب ضرورت روغنی

رنگ سے رنگ کر چمک دار بنایا
جاتا ہے۔ ابرک اور کاغذ کے مقابلے
میں اس کے پھول دیر پا اور
کوارے رہتے ہیں۔

مچکتو (مذکر) ابرک کا بنا ہوا ایک
قسم کا آرائشی کنول (فانوس)



کی کلی کی سی قلاوا
ہوتی ہے شاید
لفظ گل سے
گُلوا اور پھر
قُلوا اور قلاوا
ہو گیا ہے۔

قُقمہ (نذر) بلین کی شکل کی کاغذ
کی بنی ہوئی قندیل جو مکان کی
آرائش اور شادی بیاہ کی تعریف
کے موقع پر نمائش کے لیے رنگ
برنگ کے کاغذ کی بنا کر سجائی
جاتی تھیں۔

قندیل (مونث) چراغ کا کاغذی یا
شیشے کا بنا ہوا مختلف شکلوں کا
خانہ (لالین)

دہلی و نواح دہلی، لکھنؤ اور آگرہ
وغیرہ میں یہ لفظ کاغذ کی بنی
ہوئی لالین کے لیے جو بطور
آرائش یا کھلونا بنائی گئی ہو۔
مخصوص ہے۔ دکن میں شہر حیدرآباد
اور دیگر مشہور مقامات میں قندیل کا

۲۔ بُرجی دار چوکی جو نوبت کے لیے
سجائی جاتی ہے اور برات کے آگے
چلتی ہے۔

سجانا (مصدر) مکان کو مختلف خوشنا
چیزوں اور فرش فروش سے آراستہ
کرنا۔ خوشنا بنانا۔

سجادٹ (مونث) خوبصورتی و آرائش
عمارت آرائشی۔

سجیل (صفت) اچھا۔ عمدہ۔ آراستہ
سجا ہوا۔ خوش وضع۔

کاغذ منڈھنا (مصدر) بانس کی کھپیوں
کے ٹکٹ اور مکان کی دیواروں

اور تھپتوں وغیرہ پر سجادٹ کے لیے
آرائشی کاغذ چکانا۔

کرن ریزہ (نذر) جگہ جگہ (دھڑکے)

باریک ریزے جو ابر کی پھولوں
اور کٹول کے پاکھوں پر چکائے
جاتے ہیں۔

کھچپار (مونث) دیکھیہ پٹنہ چھپر بندی
قلاوا (نذر) گلوگز کی شکل کا بنا ہوا
قُقمہ یا قندیل اس کی شکل گلاب

لیس دار چکواں چیز- (لگانا)

۳۔ پیشہ گھڑی سازی

اوسے کی باج (مونٹ) وقت بتانے کے لیے ہر آدھے گھنٹے پر بجنے والی گھنٹے کی آواز۔

اڑا- (مذکر) گھڑی کے چکر کی تان جو گھڑی کے پٹے کے مانند چکر کے محیط اور مرکزی حصے کے درمیان بندش ہوتی ہے۔

باج (مونٹ) گھنٹے کا بجنے والا پُرزہ جو مجموعہ ہوتا ہے چار حسب ذیل پُرنوں کا:-

(۱) پنکھا (۲) مکڑا (۳) گھن چکر (۴) گھن - (دیکھو تصویر گھنٹہ برصغیر ۱۶۹ء)

باج کا فسر (مذکر) باج کو حرکت میں لانے والا پُرزہ (فسر) دیکھو فسر۔

بال کمانی (مونٹ) بغیر نگر والے گھنٹے یا گھڑیوں کو متحرک رکھنے والا پُرنہ جو باریک اور چپٹے ڈولای

لفظ لالٹین کے لیے عام ہے۔
قندیل کھلونا (مونٹ) چینا قندیل
ٹپنے کی وضع کی وہ قندیل جس کے اندر کاغذی تصویروں کا بنا ہوا حلقہ لگایا جاتا ہے جو ہوا سے گھومتا ہے اور چراغ کی روشنی میں قندیل کے کاغذ پر اُس کا عکس پڑتا ہوا خوشنما معلوم ہوتا ہے۔

چینا لالٹین (قندیل کھلونا)



گل ابرک (مذکر) ابرک کے بنائے ہوئے پھول۔

گلو (مذکر) دیکھو قلا وا۔

لیٹی (مونٹ) کاغذ کے پھول پتے چکانے کو میدے کی بنائی ہوئی

تار کا گنڈلی کی شکل بنا ہوتا ہے۔	پہر کہتے ہیں۔
اور فنر کی قوت سے حرکت کرتا ہے۔	پاس بان (مذکر) پہروا۔ کھڑیل بجا کر
یہ گنڈلی ایک چکر کے ساتھ دہستا	وقت کا اعلان کرنے والا گھڑیالی
ہوتی ہے جس کو پھول چکر کہتے ہیں	دیکھو پاس۔
(رنگنا۔ چڑھانا)	پل (مذکر) نانیہ۔ منٹ۔ ایک گھنٹہ
(دیکھو تصویر گھڑی بر صفحہ ۱۶۲)	کے وقت (مذکر) کا ساتواں حصہ
بٹن (مذکر) گنڈی، لونگ دیکھو	ف۔ پل کی پل میں کچھ کا کچھ
کیلس۔	ہو جاتا ہے۔
بیر (مذکر) وقت۔ زمانہ۔	پن سال (مذکر) گھنٹہ رکھنے (کھڑا
پاس۔ (مذکر) ریت گھڑی کی قسم کا	کرنے) کی سطح جگہ جس پر اس
اوقات شماری کا ظرف یہ پیالے	کے لنگر کا ٹھیراؤ بالکل عمودی ہے
کی شکل کا پیٹھے میں ایک	پنکھا (مذکر) قریب دو اینچ لمبی ایک
باریک سوراخ بنا ہوا ظرف	اینچ چوڑی پتی کی شکل کا باج کا
ہوتا ہے۔ اس کو پانی پر تیراتے	ایک پڑھ (دیکھو باج)
ہیں اس طرح کہ پانی سوراخ میں	پہر (مذکر) دن رات کے وقت کا
سے ایک مقررہ مقدار میں اُس	آٹھواں حصہ (۳ گھنٹے کی مدت)
کے اندر داخل ہوتا رہے اور	دیکھو پاس۔
ٹھیک تین گھنٹے میں پیالہ پانی	پہرا (مذکر) نگہبانی۔ چوکیداری جو
سے بھر کر ڈوبے۔ اس تین گھنٹے	ایک مقررہ وقت تک ہو۔
کی مدت کو جس کا اعلان پاس	پہروا (مذکر) دیکھو پاس بان۔
بان کھڑیل بجا کر کرتا ہے، اصطلاحاً	پہرے دار (مذکر) پاس بان چوکیدار

جستہ منتر (مذکر) رصد گاہ۔ (دیکھو

پیشہ معماری)

جلبی گھڑی (مونث) جیب میں رکھنے کی چھوٹی ساخت کی گھڑی۔

چال کافر (مذکر) دیکھو نذر۔

چکر (مذکر) گھنٹے یا گھڑی کا ہر ایک

پتہ۔

چکر (گھڑی کا پتہ)



۱۔ لاٹ۔ چکر کا مرکزی کیلا

۲۔ گر جبک

رگزک (لاٹ

کے دانتے جس

میں دوسرے

پتے کے دانتے پیوست ہوتے ہیں

اس طرح ایک چکر کی حرکت سے

گھڑی کے کل چکر حرکت میں آجاتے

ہیں۔

۳۔ فٹا۔ چکر کے دور پر برابر

منسل اور یکساں بنے ہوئے

کٹاؤ۔

۴۔ چول۔ چکر کی لاٹ کا باریک

ہنگبان۔ گھڑیالی۔

پھٹلی (مونث) گھنٹے یا گھڑی کی سوئیوں

کی داب جو ایک چھوٹی سی ٹیکلی ہوتی

ہر اور سوئیوں کو لاٹ کے ساتھ

جانے کو لگائی جاتی ہے۔

پھول چکر (مذکر) دیکھو بال کمائی۔

تاریخ کی سوئی (مونث) تاریخ بنانے

والے گھنٹے یا گھڑی کی تاریخ کا

ہندسہ بنانے والی سوئی۔

تیل سٹی (مونث) نرم قسم کے پتھر

کی بنی ہوئی باریک سلائی جس

سے گھڑی ساز گھڑی کے چکر کا

سوراخ درست کرتے ہیں۔ شاید

لفظ تیلی سے تیل بنالیا ہو۔

ٹائم سپ (مذکر) (انگریزی) میز پر

رکھنے کا چھوٹی قسم کا گھنٹا جو باہر

اور بغیر باج دونوں طرح کا ہوتا ہے

ثانیہ (مذکر) دیکھو پل۔

جگار (مذکر) گجر۔ الارم بیند سے

ہوشیار کرنے یا جگا دینے والی

گھنٹے کی باج (لگانا۔ بجنا)

بنا ہوا سرا۔

چوڑی (مونٹ) گھنے یا گھڑی کے
ڈھکنے کے شیشے کا دھات کا بنا ہوا
حلقہ جس میں شیشہ بٹھایا جاتا ہے۔
(چڑھانا۔ لگانا)

چول (مونٹ) دیکھو چکر ۱۷۹

چہرہ (نذر) ڈائل (انگریزی) چینی
گھنے یا گھڑی کا وقت بتانے

والا نقشہ جس پر گھنے، منٹ اور
سکنڈ کے نشان بنے ہوتے ہیں

اور سوئیاں گھومتی ہیں۔

چینی (مونٹ) دیکھو چہرہ

دانٹا (نذر) دیکھو چکر ۱۷۹

ڈری (مونٹ) پلیٹ (انگریزی)

گھڑی۔ گھڑی کے چکر کی چول

کے سوراخ کا توا یا پردہ۔

(دیکھو تصویر گھڑی بر صفحہ ۱۷۹)

دستی گھڑی (مونٹ) ہاتھ کی کلائی

پر باندھنے کی بہت چھوٹی بنی

ہوئی گھڑی۔

دقیقہ (نذر) سکنڈ (انگریزی) پل

یا منٹ کا ساٹھواں حصہ۔

دھوپ گھڑی (مونٹ) سورج کے

نکلنے سے چھینے تک دھوپ یا

سائے کا اتار چڑھاؤ بتانے والی

بنی ہوئی جگہ جس پر دھوپ کا

سایہ دیکھ کر وقت شمار کی

جاتی ہے۔ اس لیے اس جگہ کو

اصطلاحاً دھوپ گھڑی کہتے ہیں ^{۱۷۹}

ریت گھڑی (مونٹ) شیشے کے باہم

جڑے ہوئے ایسے دو طرف جن

میں سے ایک میں ریت بھرا ہوتا

ہے اور دوسرا خالی ہوتا ہے دونوں

کے جوڑ پر ایک باریک سوراخ

ہوتا ہے جس میں سے ریت ایک

طرف سے دوسرے طرف میں گرتا

ہے اور ایک معین وقت میں خالی

ہو جاتا ہے۔ اس عمل سے وقت شمار

کی جاتی ہے اور یہ طرف ریت گھڑی

کہلاتا ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۷۹

سکنڈ (نذر) ایک منٹ کا ساٹھواں

حصہ۔

سکنڈ کی سوئی (مونٹ) گھڑی کے چہرہ پر سکنڈ کا نشان بتانے والی سوئی۔

سوئی (مونٹ) گھنٹے یا گھڑی کے چہرہ پر وقت بتانے والا کامٹا جو عام طور سے تیر کی شکل کا بنا ہوا ہوتا ہے ہر گھنٹے اور گھڑی کے چہرہ پر عام طور سے تین سوئیاں ہوتی ہیں، ان میں جو سب سے بڑی ہوتی ہے وہ منٹ کے نشان بتاتی ہے اس کو منٹ کی سوئی کہتے ہیں۔ دوسری سوئی جو پہلی سے ذرا چھوٹی ہوتی ہے گھنٹے کے نشان بتاتی ہے اس کو گھنٹے کی سوئی کہتے ہیں۔ اور سب سے چھوٹی سکنڈ کے نشان بتاتی ہے اور سکنڈ کی سوئی کہلاتی ہے۔

شب چراغ گھڑی (مونٹ) وہ گھڑی جس کے چہرہ (ڈائل) پر ریڈیم کا مرکب لگا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اندھیرے میں گھنٹے منٹ اور

سکنڈ کے نشان دکھائی دیتے ہیں۔
فر (نذر) کمائی۔ گھنٹے یا گھڑی کا فولادی پٹی کا گنڈلی بنا بنا ہوا پُرزہ جس کے کھلنے کی قوت سے گھڑی کے پُرزے حرکت میں رہتے ہیں جس کو گھڑی کا چلنا کہتے ہیں۔
۱۔ عام گھنٹوں میں دو فرز ہوتے ہیں ایک وہ جس کی قوت سے گھنٹہ چلتا ہے اس کو چال کا فر کہتے ہیں دوسرا وہ جس کی قوت سے گھنٹہ بجتا ہے اس کو باج کا فر کہتے ہیں ان دونوں فرزوں کے علاوہ ایک تیسرا فرز بھی ہوتا ہے جس کی قوت سے گجر (الارم) بجتا ہے۔ اس کو گجر کا فر کہتے ہیں۔

چھوٹی گھڑیوں میں عموماً چال کا ایک ہی فر ہوتا ہے۔

فر (بھرنا) فر کی پیٹ محبت ہونا
ف۔ فر بھرا ہوا ہے زیادہ کوکے سے ٹوٹ جائے گا۔

فر (کھلنا) فر کی پیٹ و صلی ہونا۔

جیسی یا دستی گھڑی کی کوک بھرنے والی چابی جو گھڑی کے ساتھ اندر کے رخ لگی رہتی ہے اور بیرونی سرے میں ایک گھنٹی جڑی ہوتی ہے جو اصطلاحاً بٹن کہلاتی ہے۔ (دیکھو تصویر گھڑی بر صفحہ ۱۶۹)

گج (مذکر) دیکھو جگار۔

گجگر کا فنر (مذکر) دیکھو فنر۔

گجگر کی سوئی (مونث) وہ سوئی

جو گجگر بننے کے وقت پر لگائی جاتی

ہے یہ سوئی عموماً ٹائم پیس میں

ہوتی ہے

جست کی جاتی ہے۔ جس کو اصطلاحاً گرجک { (مذکر) دیکھو چکر ۲

گھڑی (مونث) چھوٹی ساخت کا وقت

بتانے والا آلہ یا مشین۔

(دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶۹)

گھڑیاں (مذکر) بننے والا بڑا گھنڈہ۔

گھڑی ساز (مذکر) گھڑی و گھنڈے کی

مرمت و درستی کرنے والا کاریگر

فٹ۔ گھڑی کے پوزوں کی رفتار سے فنر آہستہ آہستہ کھلتا رہتا ہے اور قوت بیک ہلکی پڑ جاتی ہے۔ کاٹنا (مذکر) دیکھو سوئی۔

گٹا (مذکر) فنر کی لپیٹ کو گرفت میں رکھنے والا آہنی چھوٹا سا آئٹھ جو فنر کے گیلے سے مضبوطی

کے ساتھ پیوست رہتا ہے شاید

اسی لیے اصطلاحاً گٹا کہلاتا ہے۔

(دیکھو تصویر گھنڈہ بر صفحہ ۱۶۹)

کمانی (مونث) دیکھو فنر

کوک (مونث) گھنڈے یا گھڑی کے

فنر کی لپیٹ جو چابی کے ذریعہ

جست کی جاتی ہے۔ جس کو اصطلاحاً گرجک

کوک بھرنے کہتے ہیں۔

— (اترنا) فنر کی لپیٹ کا ڈھیلا

ہونا۔ کھلنا۔

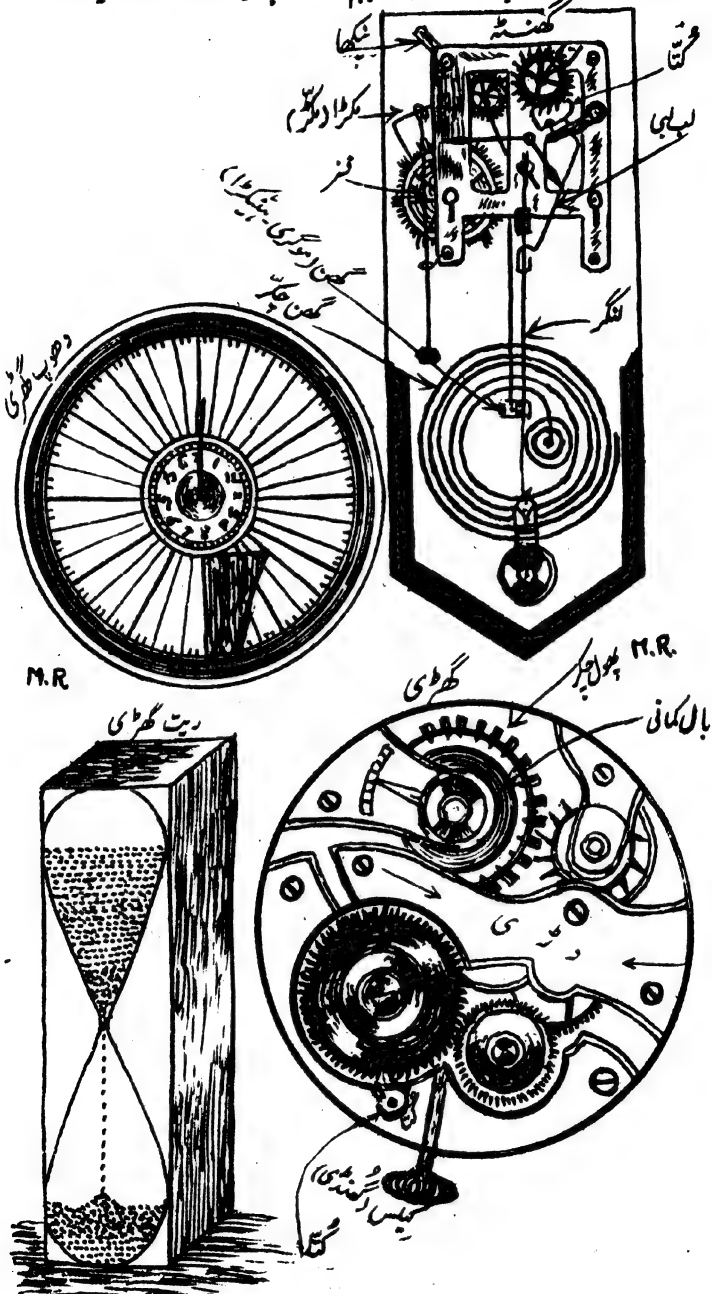
— (بھرنے۔ چڑھنا۔ دینا) فنر کی

لپیٹ جست کرنا۔ تنگ کرنا۔

کوٹنا (مصدر) دیکھو کوک

کیلس (مذکر) بٹن۔ گھنڈی۔ لائنگ

گھنٹا (نذر) وقت بتائے اور باج بجانا دالاٹری ساخت کا آکے یا مشین۔



گھنٹا گھر (مذکر) اشارہ عام پر برقی ڈا
مینار کی وضع کی عمارت جس میں
اد پر بلندی پر گھنٹا نصب ہوتا ہے۔
گھن (مذکر) ہینکڑا - باج کی موگری۔
(دیکھو باج و تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)
منٹ کی سوئی (مونٹ) دیکھو سوئی۔
گھن چکر (مذکر) باج کا گھنٹلی مٹا بنا
ہوا تار جس پر گھن کی ضرب لگتی
ہی (دیکھو باج و تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)
گھنٹلی (مونٹ) دیکھو کیلس۔
گھوڑی (مونٹ) دیکھو دڑی۔
لاٹ (مونٹ) میل - دیکھو چکر۔
لب لمبی (مونٹ) گھنٹے کے لنگر کو
متحرک رکھنے والا پُرزہ -
(دیکھو تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)
لنگر (مذکر) گھنٹے کے پُرزوں کو حرکت
دینے والا اور فخر کی کھول کا محافظ پٹیا (مذکر) دیکھو چلن فقرہ ۱۷۔
پُرزہ (دیکھو تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)
لوئنگ (مونٹ) دیکھو کیلس۔
مکڑا (مذکر) باج کے پُرزوں میں
مکڑا کا ایک پُرزہ جس کی حرکت
سے باج کے تمام پُرزے حرکت

میں آتے ہیں (دیکھو باج و تصویر
گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)
منٹ (مذکر) ایک گھنٹے کا ساٹھواں
حصہ۔

منٹ کی سوئی (مونٹ) دیکھو سوئی۔
موگری (مونٹ) دیکھو گھن۔
میل (مونٹ) دیکھو لاٹ
ہینکڑا (مذکر) دیکھو گھن۔

۴۔ پیشہ چلن سازی

بدھئی (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۱۷۔
بدھئی دار چلن (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۱۷۔
پٹری کی چلن (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۱۷۔
ترا دار چلن (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۱۷۔
ترا دار چلن (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۱۷۔
تیلی (مونٹ) بائس کی بتلی چو کور
اور حسب ضرورت لمبی تراشی
ہوئی سینک جو چلن، لوگری اور

اسی قسم کی دوسری چیزیں بنانے کے لیے تیار کی جاتی ہیں

۱- ترا دار تیلی - بانس کی چھلکے دار تیلی یعنی بانس کے اوپر کے حصے کی تیلی جو گودے کی تیلی کی بہ نسبت زیادہ مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔ اصل لفظ طرح دار یعنی خوشنما ہے۔

۲- دؤ رنگ غیل - بانس کے گودے یعنی اندر کے رُخ کے حصے کی بنی ہوئی تیلی۔

ٹھڈا (مذکر) دیکھو چلن فقرہ ۷

چاک (مونث) چلن (دیکھو چلن)

چلن (مونث) بانس کی تیلیوں کا

بنا ہوا پردا جو اونٹنے اعلیٰ ہرسم کا معمولی اور خوش وضع بنایا جاتا ہے (رُبتا - لٹکانا - باندھنا)

۱- بدھتی - چلن کی درمیانی رنگین پٹی۔

۲- بدھتی دار چلن - رنگ برنگ

کی پٹی دار چلن یا وہ چلن جس کا

درمیانی حصہ کسی قسم کا رنگین ہو۔ اور بطور بدھتی معلوم ہو۔

۳- پٹری کی چلن - چھٹی تیلیوں کی بنی ہوئی چلن۔

۴- پٹیا - چلن کی مضبوطی اور پائیداری کے لیے درمیان میں ڈالی ہوئی موٹی کچھی۔

۵- ترا دار چلن - چھلکے دار تیلی کی جس کو ترا دار کہتے ہیں، چلن۔

۶- ٹھڈا - چلن کا سر بند یعنی بانس کی موٹی کچھی جو چلن کے سرے پر تیلیوں کے سر بند کے طور پر باندھی جائے۔

۷- دؤ رنگ چلن - بانس کے گودے کی تیلی کی بنی ہوئی چلن۔

چلن ساز (مذکر) چلن بنانے والا کاریگر دؤ رنگ (مذکر) (دؤر + انگ)

بانس کے چھلکے کے اندر کا حصہ جس کی معمولی کام کے لیے تیلی بنائی جاتی ہے۔

دؤ رنگ تیلی (مونث) دیکھو تیلی فقرہ ۷

۵۔ پیشہ کھرا دی (خرابی)

اڈی (مونٹ) لکڑی کھرا دی یعنی کھرا دی کام کرتے وقت اڈا رکھ

سہا سے رہنے والی آہنی پٹی۔
(دیکھو تصویر خرا دی صفحہ ۱۷۴)

بورنا (مصدر) بیلن وغیرہ کے پلے گولائی ڈھولانے کو کھرا دی پر لکڑی کی موٹی موٹی چھلائی کرنا۔

بیٹری (مونٹ) کسی لمبی لکڑی یا بیلن کے طول میں سوراخ کرتے وقت نیڑے (لبا برما) کے پھلے کو ایک جگہ قائم رکھنے والا گول سوراخوں دار تختہ۔ جس کی وجہ سے نیڑا (ایک خاص قسم کا برما) ادھر ادھر نہیں ہو سکتا (دیکھنا۔ ڈالنا)

پوٹر (مونٹ) تھاپ۔ کھرا دی پائے کا سٹم کی وضع کا کھرا دی ہوا تھا ٹیک یا تھاپ۔

(دیکھو تصویر کھرا دی پایہ صفحہ ۱۷۵)

دورنگ چلین (مونٹ) دیکھو چلین فقرہ ڈینگری (مونٹ) بائس کی ریلیاں تراشنے کا چوبی کینڈا یا سانچہ۔

جوتیلی کی موٹان کے موافق کھانچے کٹا ہوا تختہ ہوتا ہے۔

ڈھیا (مذکر) چلین بننے کی ڈوری کا بڑا گولا جو کسی پتھر کے ٹکڑے پر بنایا جاتا ہے تاکہ وزن سے ٹکا رہے۔

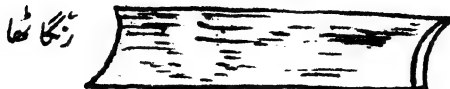
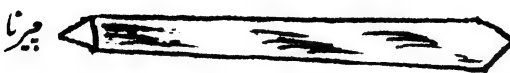
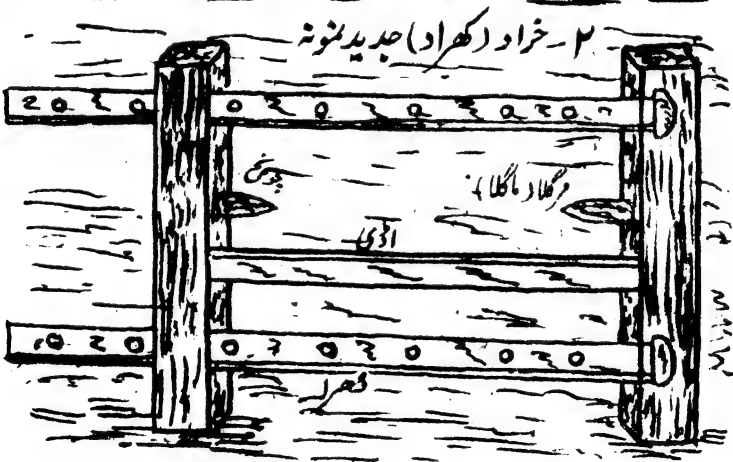
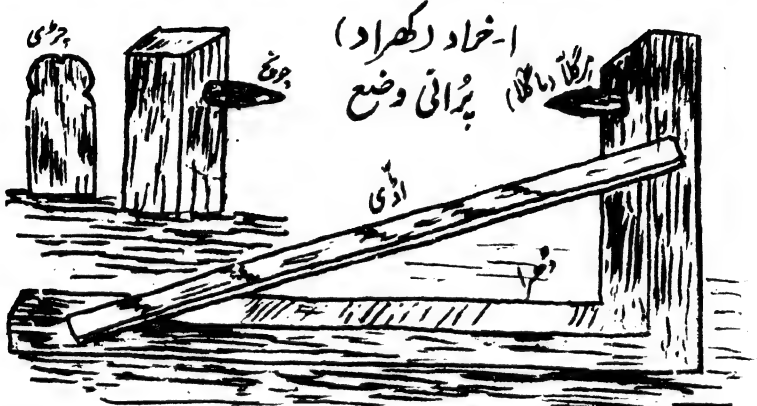
— (پھینکنا) چلین بننے کے سوت کے گولے کو چلین بننے وقت ایک طرف سے دوسری طرف پٹانا۔ تاکہ چلین کی تیلیوں پر ڈوری کی آٹھ لگتی جائے۔

ف۔ ابھی ڈھیا پھینکنا تو جانتا نہیں چلین کیا بنائے گا۔

کتر و (مذکر) چلین کا بلی رُخ جس پر گوٹ سی جاتی ہے اور بُنائی سے اُنکل دو اُنکل باہر نکلا رہتا ہے اصطلاحاً کتر و کہلاتا ہے۔

کھرا د بر صفحہ ۱۷۹)	تماچہ (مذکر) کھرا دی پائے کا بغیر
چیرنا (مذکر) بیلن یا پائے کے کسی حصے میں گہرائی کھرا دے کے	کھرا د کیا ہوا ادپر کا سرا جو پٹیوں کی چولیس بٹھانے کو چار پانچ انچ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ (دیکھو تصویر پایہ بر صفحہ ۱۷۵)
چیرنی (مونث) کھرا دی پائے کا کھرا د ہوا گہرا د جو دو قسم کی بنا دلوں کے درمیان ہو (دیکھو تصویر کھرا دی پایا بر صفحہ ۱۷۵)	تھاپ (مونث) دیکھو پورٹ
خراد (کھرا د) (مونث) دیکھو کھرا د۔	چڑی (مونث) تختے کی قسم کی یا کوئی بہت چھوٹی چیز کو جس پر کمائی نہ چڑھے، کھرا د کرنے کے لیے ایک
خرادی (خراطی) (مذکر) دیکھو کھرا دی شکل کا بنا ہوا ٹھیا جو چوہ کے مقابلے میں کاری گر کے دائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے۔ اس میں بھی ایک نکلیلا کیلا لگا ہوتا ہے۔ اس کے اور چوہ کے درمیان کھرا د کا کام کیا جاتا ہے۔	چھوٹا معادن بیلن جس کے سرے پر اُس چیز کو جا کر کام کیا جائے (دیکھو تصویر کھرا د بر صفحہ ۱۷۵)
(دیکھو تصویر کھرا د بر صفحہ ۱۷۵)	چگگ (مذکر) کھرا د کے پیلے کی نوک کے نشان جو بیلن کے پائے کے سروں پر کھرا د پر چڑھنے سے پڑ جاتے ہیں۔ (دیکھو کھرا دی پایہ بر صفحہ ۱۷۵)
(دیکھو تصویر کھرا د بر صفحہ ۱۷۵)	چوہ (مونث) کھرا۔ کا نکلیلا آہنی کیلا جو ایک ٹڈی میں تیر بند جڑا ہوا کاری گر کے باتیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے۔ (دیکھو تصویر
پر پیوست کرنے کی چھوٹی چولی جفتی۔ اس کی رگڑ سے لاکھ لکڑی	

پھلتی اور جم جاتی ہے۔ تصویر بر وقت
صراحی (مونٹ) مچھلی۔ کھادی پائے کھراد (مونٹ) لکڑی کھراد نے کا
کا درسیانی گاؤ دم حصہ (دیکھ تصویر) اڈا جس پر ہلین کی قسم کی چیزیں



خرادی پایا



تیار کی جاتی ہیں۔ عام طور سے لکڑی کے گول ستون، میز، بنگ وغیرہ کے گول قسم کے پائے تیار کیے جاتے ہیں۔ (کرنا - مٹارنا) (تفصیل کے لیے دیکھو تصویر پٹٹا) دکھراد عربی لفظ خراط کا بگاڑا ہوا ہے۔ فارسی میں خراد لکھا جاتا ہے جو عربی لفظ خراط کا مُفرس ہے۔ دہلی اور نواح دہلی میں خیراط تلفظ کرتے ہیں فصاحت اور

پورب کے علاقہ میں کھراد بولتے، گولا (مذکر) لٹو۔ منگی۔ کھرا دی پائے میں لٹو کی وضع کی بنی ہوئی شکل (دیکھو تصویر کھرا دی پایا) اور معنوں کے اختلاف کی وجہ سے لفظ کھراد کو جو عام طور سے کاریگر لٹو (مذکر) دیکھو گولا۔

بولتے ہیں، اصطلاحاً اختیار کیا گیا ہے کھرا دی (خرادی) (مذکر) کھراد کا کام کرنے والا کاریگر دیکھو کھراد۔ کھرا دی پایا (مذکر) کھراد پر تیار کیا ہوا بیلن کی شکل کا پایا جو عموماً

میز، کرسی اور بنگ کے لیے لگوٹا (مذکر) (لاک + کوٹ) لاک کے رنگ کی تہ جو کھرا دی پائے

تیار کیا جاتا ہے۔

دوسرا آلات کا شنکاری تیار کرتا تھا اور کھاتی کے نام سے موسوم تھا قیسرا گروہ سامان خانہ داری از قسم صندوق، تخت چوکی، بیج (پلنگ۔ کھاٹ) وغیرہ کی تیاری کا کام انجام دیتا تھا۔ گھڑلو سامان آسائش میں اس وقت کی ضرورت کے لحاظ سے سب سے زیادہ ضروری سامان صندوق، تخت پلنگ وغیرہ تھا اس سامان کے بنانے والے کاریگر سلاوٹ کے نام سے مشہور تھے چونکہ کھٹ بننا بھی ان کا شریک کار ہوتا تھا اس لیے ان دونوں پیشہ وروں کی اصطلاحات ایک جگہ پیشہ سلاوٹ و کھٹ بننے کے عنوان کے تحت لکھنا مناسب ہوا۔

اتراولن (مونٹ) دیکھو مائیں۔
ادوان (مونٹ) (سنکرت ادھس) پٹنگایت۔ کچھ نائٹ۔ اداواؤں۔
چار پائی کے جھلنگے کو تاننے والی

وغیرہ پر کھرا د پر چڑھائی جلنے ماٹھنا (نذر) کھرا د پر کڑھی کو پھیل کر صاف اور چکنا کرنا۔
ماٹھلا (نذر) کھرا د کے اڈے کے مرگلا (دھڑے کا نکلیا کیلا) دیکھو تصویر کھرا د بر صفحہ ۱۷۷۔
مشکی (مونٹ) دیکھو گولا۔
مچھلی (مونٹ) دیکھو صراحی۔
مرگلا (نذر) دیکھو ماٹھلا۔
نر نیٹھا (نذر) کڑھی یا بانس کی لمبی بڑا (نی کے بیج میں سوراخ کرنے کا دھار دار منہ کا لمبا تکیلا۔
نہا (نذر) دیکھو لچھی۔

۶۔ پیشہ سلاوٹ و کھٹ بننا

تہید۔ اہل ہند میں بڑھئی کا کام تین گروہ میں تقسیم تھا ایک بار برداری اور جنگ کے لیے گاڑیاں بنانے والا جو ستار کہلاتا تھا

دالی مختلف وضع کی چھوٹی بڑی اونٹ اور اعلیٰ بنائی جاتی ہیں۔ جدید وضع میں لوہے کی بھی بنائی جانے لگی ہیں۔

۲۔ بغیر پٹوں کی دروازہ دار الماری اصطلاحاً خش درہ کہلاتی ہے جس میں کپڑے رکھنے کی چار بڑی اور دو چھوٹی درازیں ہوتی ہیں شاید یہی صورت اس کی وجہ تسمیہ ہو۔

اوداؤں (مونٹ) دیکھو اودان۔ اوّل (مونٹ) پلنگ کے پائے کی چول سلاوٹ اور کھٹ بنوں کی اصطلاح میں چول کہلاتی ہے۔ نٹل۔ اوّل میں چول۔

ایٹھنا (نذر) نکولی۔ پھیری۔ ڈھیلہ ایٹھنا (نذر) رستی بٹ، بان بٹ اور کھٹ بنوں کا بان اور رستی بٹنے کا چرخ کی وضع کا اوزار۔

۳۔ اودان کے پھیروں کو بل دینے والا ڈنڈا۔ رستی یا اسی قسم کی چیز کو تاننے کے لیے اُس کے

رسی جو مائیں اور سیروے کے درمیان ڈال کر کھینچ دی جاتی ہے (ڈالنا۔ کھینچنا۔ تاننا)

(دیکھو تصویر پلنگ برصغیر ۱۷۹)

ادھس (مونٹ) دیکھو اذوان۔

ادھس متریک اور اودان معروف ہے آرام کرسی (مونٹ) دیکھو کرسی نقرہ۔ آٹگوٹ (نذر) موٹی رسی کا مضبوط بند جو پلنگ کے دو مخالف پایوں کے درمیان کان (کونٹ) بٹکنے کی روک کے لیے باندھا جائے۔

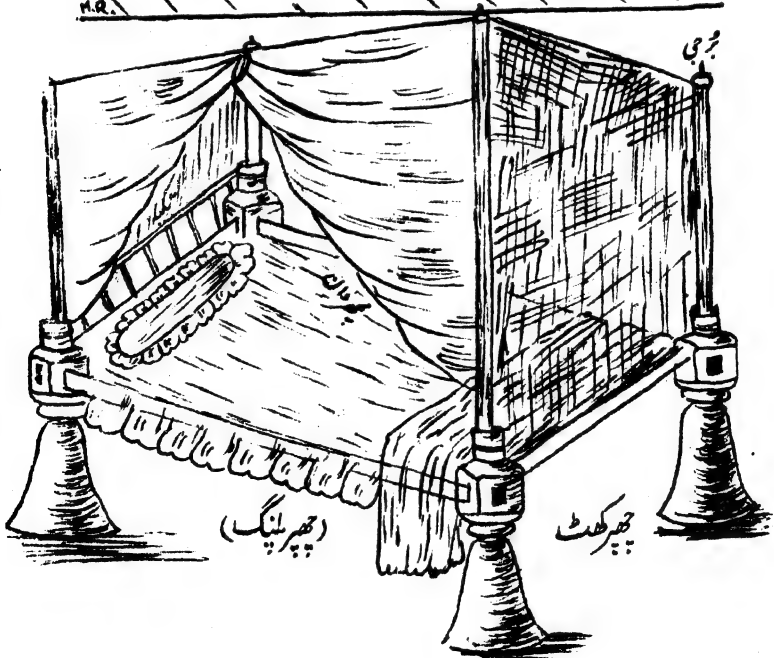
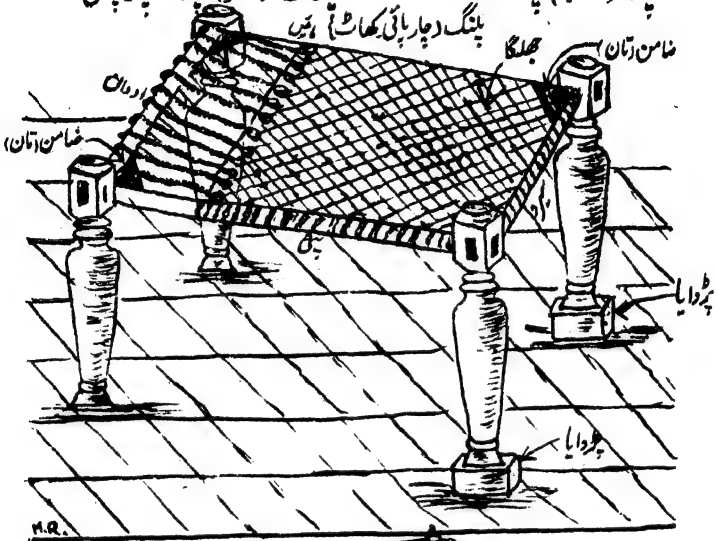
اڑوا (نذر) دیکھو صندوق فقرہ۔ اک بدی جھلنگا (نذر) اک تار جھلنگا دیکھو جھلنگا۔

اک تار جھلنگا (نذر) دیکھو اک بدی جھلنگا۔

الماری (مونٹ) کتابیں، کپڑے اور دیگر ضروریات کی چیزیں رکھنے کی صندوق کی مانند خانہ دار بنی ہوئی جگہ۔ لکڑی کی منتقل ہونے والی یا مکان کی دیوار میں مستقل قائم رہنے

بھیر میں لکڑی کا ڈنڈا یا اسی قسم کی کوئی چیز ڈال کر البیٹ دینے کو	بھیا بر (مذکر) دیکھو مونج -
ایٹھنا کہتے ہیں اسی سے ایٹھا	بھنچ (مونث) دیکھو دھانس -
اور ایٹھنا اسم آہ بنایا -	پاکھری (مونث) پلکڑی -
بان (مذکر) مونج - ایک قسم کی لمبی پتی کی گھانس کی بٹی بٹی ہوئی	پال کھری (دیکھو پڑوا یا -
ڈوری جو عام طور سے چار پائی بنتے اور رتیاں بنانے کے کام آتی ہے -	پانیتی (مونث) پلنگ کا آخری رخ
بادھ (مونث) بان کی بٹی ہوئی موٹی	یعنی سرہانے کے مقابل کا رخ
رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی	جس طرف پیر پھیلانے جاتے ہیں -
بان چمڑے کی رسی کے لیے بولتے ہیں -	ف - پلنگ کے پانیتی نوکر بیٹھا
بجھیل (مونث) درخت کے بکّل کے ریشوں کی بٹی ہوئی رسی -	نکھا ہلا رہا تھا -
بن سٹ (مذکر) (بان + ٹنا) بان بننے والا مزدور -	پٹی (مونث) پلنگ کی لمبی لکڑی یعنی
بنیڈی (مونث) بان کا بڑا گولا -	پلنگ کے چوکے کی طول کی لکڑی
کھٹ بنوں کی اصطلاح میں بنیڈی	(جمع پٹیاں)
کہلاتا ہے جو چار پائی بننے کے لیے بنایا جاتا ہے - (ربانا)	(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)
	پڑوا یا (مذکر) پاکھری، پلکڑی -
	پلنگ کو ذرا اونچا کرنے کے لیے
	پائے کے نیچے لگائی جانے والی
	ٹیکن (جمع پڑوائے)
	اکثر سرہانے کی طرف سے پلنگ
	کو ذرا اونچا رکھنے کو لگائے جاتے
	ہیں - (لگانا - رکھنا - بھرنا)
	(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)

کچھ نائٹ (مونٹ) اڈو اڈون - پنگایت | کہاوت - ناک کی ٹکٹی بوجی کان
(دیکھو اڈو اڈون) | پلکا بیڈ منگا دے پان -
پلکا (مذکر) پلنگ - | پلنگ (مذکر) پلکا - چار پائی -



لیٹ کر سطح بنانا۔	چار داسنی۔ کھاٹ۔ سیج رات کو
پلنگ ساز (مذکر) دیکھو سلاوٹ۔	سونے اور دن کو بروقت ضرورت
پٹنگایت (مونث) دیکھو اوداؤن۔	لیٹنے، بیٹھنے کی آرام گاہ جو بانس
پیٹرا (مذکر) مرتبہ شکل کی چھوٹی چوکی	لکڑی اور لوسے کی پاؤں دار
کی وضع پر پلنگ کی طرح تیار کی	چوکے نما بنا کر حسب حیثیت
ہوئی نشست گاہ۔ پنجاب میں اس کا	بان، سُستی یا نواڑ سے بُنی
دعاج گھر گھری اور یہ لفظ بھی	جاتی ہے۔ جدید وضع میں نہایت
پنجابی ہے۔ عموماً عورتیں گھر کے کام	اعلیٰ اور خوشنما بنائے جانے لگے
کاج میں بیٹھنے کو استعمال کرتی ہیں	ہیں۔ جن کا جھلنگا آہنی جال کا
پنجاب میں درخت کو پیڑ اور چمان	بنا ہوا بہت لپک دار ہوتا ہے۔
کو پیڑا کہتے ہیں۔ بعض مقام پر	اس کو مسہری کے نام سے موسوم
معاروں کے بیٹھنے کی پاڑ کو بھی	کرتے ہیں۔
پیڑا کہتے ہیں۔	چار پائی کو پورب میں پلنگ اور
معمول سے چھوٹا پیڑا پیڑی کہلاتا ہے	پچھم میں چار پائی یا کھاٹ کہتے
پیڑی (مونث) اسم تصغیر دیکھو پیڑا۔	ہیں۔ لیکن اصطلاح عام میں ادنیٰ
چھول دار جھلنگا (مذکر) دیکھو جھلنگا۔	قسم کا پلنگ چار پائی اور کھاٹ
پھیری (مونث) دیکھو ایشٹھا۔	کہلاتا ہے (دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۷۹)
تان (مونث) چنگہ (دیکھو ضامن)	— (جرٹا۔ سالنا) پلنگ یا چار پائی
تپائی (مونث) تین پائیوں کی چھوٹی	کا چوکٹا تیار کرتا۔
قسم کی میز۔	— (بُننا) پلنگ یا چار پائی کے
اصطلاح عام میں ہر قسم کی چھوٹی	ہو دے پر بان، سُستی یا نواڑ سے

مینر کو تپائی کہتے ہیں۔

تخت (مذکر) پلنگ کی وضع پر لکڑی

کے تختوں کی بنی ہوئی نشنگاہ

چھوٹے بڑے ادنیٰ اور اعلیٰ مختلف

قسم کے بنائے جاتے ہیں ان میں

بعض مکے دار ہوتے ہیں یعنی ان

میں کمر لگانے کو ٹیکا بنا ہوتا ہے۔

۱۔ معمول سے چھوٹے مربع شکل کے

تخت کو چوکی کہتے ہیں۔

تیکولی (مونٹ) دیکھو اٹھٹھا۔

تہ بدی جھلنگا (مذکر) دیکھو تہ تارا جھلنگا

تہ تارا جھلنگا (مذکر) دیکھو جھلنگا فقرہ

تکبیر (مذکر) گُرسی۔ تخت۔ مسہری میں کمر

لگا کر بیٹھنے کو بنی ہوئی ٹیک۔

جوآن (مونٹ) گھائس وغیرہ کے ریشوں

کی بنی ہوئی موٹی رسی (بادرچوں

کی اصطلاح میں برتن مانجنے کی

رسی یا ناریل کے ریشوں کی بنی

ہوئی جھونچ کو جو مانا کہتے ہیں)

جھلنگا (مذکر) پلنگ (چارپائی) کا

ان یا سستی کا بنا ہوا جال۔ عرت

عام میں بغیر کچھ ہوئے کو جس میں

ادوان نہ پڑی ہو یا چھدرا اور

بہت ڈھیلا ہو جھلنگا کہتے ہیں۔

(بُنا۔ تانا)

(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)

۱۔ جھلنگے کی بُنائی اک تاری،

دو تاری، تہ تاری وغیرہ (یعنی بان

کی اکہری، دُہری، تہری وغیرہ

لڑوں سے) حسب ضرورت کی جاتی

ہر جس کو اصطلاحاً اک بدی،

دو بدی، تہ بدی وغیرہ وغیرہ بنائی

یا جھلنگے کے نام سے موسوم کرتے ہیں

۲۔ چوڑکا جھلنگا اور چھڑی کا جھلنگا

ایسا جھلنگا جس کی بناوٹ میں چوڑی

یا کھجور چھڑی کے نشان بنے ہوں۔

— (ہونا۔ بننا) پلنگ کی بناوٹ کا

ڈھیلا ہو جانا۔ بناوٹ کے بل

خراب ہو جانا۔

فل ادوان ٹوٹنے سے پلنگ جھلنگا

ہو گیا۔

فل پٹی سیروے ٹوٹ گئے جھلنگا رہ گیا

جو چؤل کو بچّی کرنے کے لیے حسب
ضرورت لگائی جاتی ہو (لگانا ٹھوکانا)
ڈھیرا (نذر) دیکھو ایٹھنا۔
رستی بٹ (نذر) بان کی رسیاں بٹنے
والا مزدور۔

سال (مونٹ) چار پائی کے پائے کی
چؤل یعنی وہ سوراخ چوٹی، سروے
کے سرے پھٹانے کو بنائے جائیں
سالنا (صدر) پلنگ، تخت اور اسی
قسم کی دوسری چیزوں کی جڑائی
کرنا۔ ان کے اجزائے جوڑ ملانا۔
سرہانا (نذر) پلنگ کا سر کی طرف
کارن - صدر رخ۔

سلاوٹ (نذر) پلنگ، تخت اور
اسی قسم کا دوسرا آسانشی سامان
بنانے والا کاریگر (دیکھو پیشہ
سلاوٹ کی تہید۔

سنگھاسن (نذر) دیکھو تخت۔
سہاسن (چھوٹی چوکی جو ہندوؤں
میں پوجا کے لیے مخصوص ہوتی ہے۔
جیسے نماز کی چوکی۔

چار بڈی جھلنگا (نذر) چار تار جھلنگا
دیکھو جھلنگا فقرہ ۱۔
چار پائی (مونٹ) دیکھو پلنگ۔
چار تار جھلنگا (نذر) دیکھو چار بڈی
جھلنگا۔

چار داسی (مونٹ) دیکھو پلنگ
چندوا (نذر) دیکھو صندوق فقرہ ۱۔
چوکی مونٹ (نذر) دیکھو تخت
چوڑ کا جھلنگا (نذر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۲۔
چھپر پلنگ (نذر) دیکھو چھپر کھٹ
چھپر کھٹ (نذر) چھپر پلنگ چھت گیری
والا پلنگ یعنی وہ پلنگ جس پر
شبنی لگانے کو چار ڈنڈوں کے
اڈ پر چوڑا لگا ہو۔

(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۹)
چھڑی کا جھلنگا (نذر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۳۔
دو بڈی جھلنگا (نذر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۴۔
دو تار جھلنگا (نذر) دیکھو دو بڈی
جھلنگا۔

دھانس (مونٹ) بھینچ۔ چار پائی کے
پائے کی چؤل میں ٹھکی ہوئی پچیر

صندوقچی (مونث) اسم تصنیف دیکھو
صندوق -

صامن (نذر) تان - چگا - پنگ کی
پٹی اور سیروے کے جوڑ پر جس
کے درمیان پایا ہوتا ہے، جڑائی کو
گنیا میں (زادیہ قائمہ میں) رکھنے
کے لیے جڑی ہوئی لکڑی یا لوبے
کی بنی ہوئی آڑ -

(دیکھو تصویر پنگ بر صفحہ ۱۴۹)
کان (نذر) پنگ کے کونے کا بدگنیا
بن - یعنی جب کونا بدگنیا ہو جاتا ہے
(زادیہ قائمہ کی شکل نہیں رہتا)
تو پنگ کے کونے کی اس صورت
کو اصطلاحاً کان اور کان ٹکٹا
کہتے ہیں -

گرسی (مونث) سطح زمین سے کسی قدر
اوپر بنی ہوئی جگہ لیکن عرف عام
میں ایسی نشستگاہ کے لیے بولا جاتا
ہے جس پر ایک آدمی پیرنگا کر آرام
سے بیٹھ سکے عام طور سے گرسی میں
کمر لگانے کو تکیہ اور کہنیاں ٹکانے کو

سیج (مونث) پنگ، مسہری یہ لفظ
اب عام استعمال میں کم آتا ہے -

سیروا (نذر) پنگ کے چوکے کی
عرض کی لکڑی یعنی سرہانے یا پائنتی
کی لکڑی (جمع سیروے)
(دیکھو تصویر پنگ بر صفحہ ۱۴۹)

نشدرا (نذر) دیکھو صندوق اور الماری
سپرے رکھنے کی چھو خانوں کی الماری
صندوق (نذر) کپڑا، برتن دیگر سامان
ضروریات زندگی رکھنے کا لکڑی،
دھات یا پترے کا بنا ہوا ڈھکنے
دار خانہ - چھوٹا بڑا - ادنیٰ - اعلیٰ
پٹارے نما اور چوکور ہر قسم کا
بنایا جاتا ہے - معمول سے چھوٹے کو
صندوقچہ اور صندوقچی کہتے ہیں -

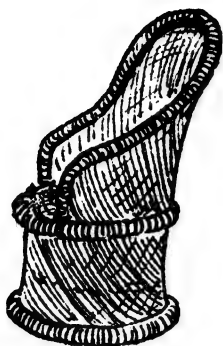
۱ - اڑوا - صندوق کے بٹلی پاکھے
(جمع اڑوے)

۲ - چندوا - صندوق کا اوپر یا نیچے کا
پٹاؤ (جمع چندوے)

صندوقچہ (نذر) اسم تصنیف دیکھو
صندوق -

چوٹی کھاٹ (دیکھو کھاٹ)	ہتیاں لگی ہوتی ہیں۔
کھٹیا (مونٹ) اسم تصغیر دیکھو کھاٹ	۱۔ ایسی بڑی کرسی جس پر پھیل کر بیٹھا یا لیٹا جاسکے آرام کرسی کہلاتی ہے
کھاٹ اور کھٹیا ایک ہی بات ہے مگر کھٹیا تحقیری کلمہ ہے۔	کن سال (نذکر) پٹنگ کے پائے کا سوراخ۔
کھتری کھاٹ (مونٹ) بنیر بچھونے کی کھاٹ، پٹنگ چار پائی وغیرہ۔	کوچ کٹ کھاٹ (مونٹ) چوٹی کھٹیا
ماچا (نذکر) اونچا اور بڑا گٹھارا	جس پر پورے قد کے آدمی کے بیٹنے میں پیر نہ پھیل سکیں یعنی
ماچا پٹنگ جو گاؤں کی چوپال میں آئے گئے کے بیٹھے کو پڑا رہتا ہے (لفظ مچان سے ماچا بنا ہے)	کھاٹ کی لمبان سے باہر نکل جائیں اور بیٹنے میں تکلیف ہو
(دیکھو مچان پیشہ بخاری)	کوچ کٹ کھٹیا بت کٹ جوئے مرے نہیں تو ادرا ہوئے
مانی (مونٹ) جھلنگے کے اخیر میں	(باٹ کاٹنے والی جو رو اور پنڈلیاں کاٹنے والی چار پائی ادھر مرانہ دیتی ہے۔
مانیں (سے پر بُنائی کے پھندوں میں بڑی ہوئی چوبلی موٹی رستی جس میں جھلنگا تانے کو اداوان کھینچی جاتی ہے۔	کھاٹ (مونٹ) دیکھو پٹنگ۔
(دیکھو تصویر پٹنگ بر صفحہ ۱۷۹)	کھٹ بُنا (نذکر) پٹنگ، چار پائی بُتے والا پیشہ در مزدور
مانی صرف بان اور رستلی کے جھلنگے میں ہوتی ہے۔	کھٹ سال (نذکر) چار پائیاں بنانے والا کاری گر۔
مُرغا پٹنڈی (مونٹ) بان کا لمبو ترا بیضی شکل کا بنا ہوا گولا جس کے	کھٹولا (نذکر) اسم تصغیر معمول سے

مونڈھا تکیہ دار



سروں پر بان کی انٹی کے ڈوسے جن پر وہ بنایا جاتا ہے، مرغ کی دُم کی طرح نکلے رہتے ہیں (دیکھو بیڈی) مرگ سنہاسن (مذکر) دیکھو تخت۔ ایسا تخت جس کے سامنے کے پاؤں کے سروں پر ہرن کی صورت بنی ہوئی ہو مسہری (مونٹ) جدید وضع کا نکلے دار خوبصورت بنا ہوا پلنگ۔

(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۹) میسر (مونٹ) کُرسی پر بیٹھ کر کھینے کھانے وغیرہ کی چوکی جو عموماً ڈھائی فٹ اونچی بنائی جاتی ہے۔ جھوٹی بڑی، اونٹنے اعلیٰ مختلف قسم کی معمولی اور نہایت خوشنما بنائی جاتی ہیں۔

مؤنچ (مونت) بھابھ، ایک قسم کی لمبی ریشے کی گھانٹس جس سے بان بنایا جاتا ہے۔ بعض مقامات پر بان کو مجازاً مؤنچ کہتے ہیں۔ مؤنچ۔ بکھوتا (بجل) اور گنوار جیوں جیوں کو ٹوٹیوں تیوں ستوار مونڈھا (مذکر) سر کندھے کی بنی ہوئی کُرسی کی وضع کی نشست گاہ معمول سے چھوٹے کو منڈھیا کہتے ہیں مونڈھا تکیہ دار (مذکر) کُرسی بنا ہوا مونڈھا۔

منڈھیا (مونٹ) دیکھو مونڈھا۔

نگاری اون (مونٹ) ہرے دار پڑی ہوئی ادوان جس طرح نقارہ کی تھاپ کی تانی کھنچی ہوئی ہوتی ہر نقارے سے نگاری بن گیا ہے۔ اس وضع کی ادوان ڈالنے سے جھلنگا جلدی ڈھیلا نہیں ہوتا۔

۶۔ پیشہ ورانہ

پا انداز (مذکر) دیکھو پائیدان۔

پائیدان (مذکر) پیر مکانے کی چیز اور

مجازاً بُرش کی وضع کے بنے ہوئے

گدیے کو کہتے ہیں جو پیر صاف کرنے

کو چوکھٹ کی دہلیز (کمرے کے

دروازے) کے سامنے رکھا جاتا ہے

پٹا پٹی کا پردہ (مذکر) تک پوش۔

آرائش و نمائش کا خوش رنگ و

خوش وضع پردا یا پردے جو

کمروں کے دروازوں پر نگاہ کی

اوٹ اور خوش نمائی کے لیے لٹکایا

جائے۔

پردا (مذکر) مکان کے دروازے کی

اوٹ یا دھوپ اور بارش سے

بچاؤ کے لیے موٹی قسم کے کپڑے

ٹاٹ یا اسی قسم کی کسی چیز کی تیلہ

کی ہوئی اوٹ یا آسرا۔

(ڈالنا۔ لٹکانا۔ باندھنا۔ اٹھانا)

پلنگ پوش (مذکر) پلنگ کے بسترے

(بچھونے) کے اوپر میل کی حفاظت

کو ڈالنے کی چادر۔

آگال دان (مذکر) پان یا کسی دوسری

کھائی ہوئی چیز کا پھوک ڈالنے کا

نفرت جو فرش پر قرینے سے رکھا

جاتا ہے۔

آئینہ بندی (مونث) مکان کی آئین

و سجاوٹ جو آئینوں اور اسی قسم

کی دوسری خوشنما چیزوں سے کی

جائے۔ (کرنا)

بچھونا (مذکر) بسترہ۔ زمین، پلنگ

تحت وغیرہ پر بیٹھے بیٹھے کے لیے

بچھانے کا کپڑا یا کپڑے۔

لفظ بچھونا عام طور سے پلنگ پر

بچھانے کے کپڑوں کے لیے استعمال

ہوتا ہے۔

بسترہ (مذکر) دیکھو بچھونا۔

بغل تکیہ (مذکر) سوتے وقت بغل

میں رکھنے کا تکیہ (دیکھو تکیہ)

بوریا (مذکر) دیکھو چٹائی۔

دالان وغیرہ کی تہ زمین پر بچھانے کا اونٹے قسم کا فرش۔ دکن میں مٹا اور بہار بنگال میں درما کہلاتا ہے۔

جازم (مونٹ) شطرنجی کے اوپر بچھانے کا رنگیں بوٹے دار چھا ہوا کپڑے کا چاندنی کی قسم کا فرش اکہرا اور دہرا دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔ ۱۔ اس قسم کا ایک رنگ سفید فرش اصطلاحاً چاندنی کہلاتا ہے۔

جھاڑن (مذکر) مکان کا آرائشی سامان وغیرہ جھاڑنے پوچھنے کا کپڑا۔ چاندنی (مونٹ) دیکھو جازم فقرہ ۱۔ چاقی (درمی وغیرہ کے فرش پر بچھانے کی ایک رنگ سفید چادر چٹائی (مونٹ) بوریا۔ کھجور کے پتے یا کسی قسم کی گھائس کا بنا ہوا فرش۔

چوب (مونٹ) بادشاہ اور امرا کے دربار کے حاضر باش ملازم کے ہاتھ کی لکڑی جو حسب حیثیت دربار تقرری یا اطلاعی ہوتی ہے۔

پیک دان (مذکر) تھوک یا پانی کی قسم کی کوئی مستعملہ چیز ڈالنے کا ظرف (دیکھو آگالدان)

۱۔ آگالدان اور پیک دان میں یہ فرق ہوتا ہے کہ آگالدان کا سورخ بڑا اور پیک دان کو تنگ بنایا جاتا ہے۔

تک پوش (مذکر) دیکھو پٹا پٹی کا پردا تکلیہ (مذکر) لیٹنے میں سر اور میٹھے میں کمر کو سہارنے کا ٹیکا جو رومی وغیرہ کا بنایا جائے۔ سر رکھنے کا چھوٹا اور عموماً چٹا بنایا جاتا ہے اور کمر کو ٹیکا دینے کا گول، موٹا اور لمبا ہوتا ہے۔ اس کو اصطلاح عام میں گادو تکلیہ کہتے ہیں۔ (رگنا۔ رکھنا۔)

تکلیہ پوش (مذکر) تکیے کو بالوں کی چکنائی اور دوسری قسم کی میل سے بجاؤ کا کپڑا۔

ٹٹا (مذکر) بانس کی پتلی پتلی کھچا رکھا بورے کی وضع کا بنایا ہوا کمرے

چوہدار (نذکر) دربار میں حاضر ہونے فراش (نذکر) مکان کو سجانے اور
 دالوں کی پیش قدمی کرنے والا ملازم
 شاہی - اور اس کی نگہداشت کرنے والا

پیشہ ور شخص -

چھت گیری (مونٹ) چھت کے اندر

چھت (سطح) پر کڑی تختے کے نشیب فراش خانہ (نذکر) عمارات کی آرائش
 دفرانہ یا کسی اور قسم کی بدنسائی
 کو چھپانے کے لیے بطور آرائش تانا
 ہوا کپڑا (تانا - لگانا)

درما (نذکر) دیکھو ٹٹا -

دیوار گیری (مونٹ) کمرے یا دالان
 میں معمولی چیزیں رکھنے یا سجانے

ف - دوپہر کے وقت کمرے کے کو دیوار پر لگانے کے لیے لکڑی یا
 لوسے کا بنا ہوا ٹیکا -

فراشی پنکھا جھلاتا ہے -

قالین (مونٹ) اون کی گلدار بنی ہوئی مسند - (دیکھو پیشہ قالین بافی

دوسرے تیاری لباس)

کھونٹی (مونٹ) کپڑے وغیرہ لٹکانے

کی مختلف وضع کی چوبلی یا دھات کی بنی ہوئی منہ بنیں جو کمرے،

غسل خانہ وغیرہ کی دیوار یا الماری

میں جڑ دی جاتی ہیں -

سیتل پاٹی (مونٹ) (سنکرت - شیتلا)

بنگال اور آسام کی بنی ہوئی اعلیٰ

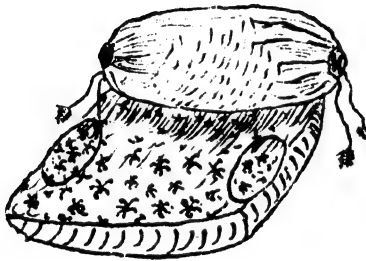
قسم کی نرم چٹائی (دیکھو چٹائی)

شطرنجی (مونٹ) (دیکھو پیشہ دری بافی

دوسرے تیاری لباس)

خوشنما و اعلیٰ قسم کا کپڑا (بھوننا) اس کے ساتھ کمر لگانے اور زانو ٹکانے کو تکیے بھی ہوتے ہیں ان سب کو ملا کر مسند تکیہ بولتے ہیں۔
مسند تکیہ (نذر) دیکھو مسند۔

مسند تکیہ



میر فرش (نذر)
چاندنی، جازم
یا دیگر فرش کے



ہوا سے نہ
اڑنے کو لب
فرش رکھا جانے

والا مختلف قسم کے اعلیٰ و ادنیٰ پتھر کا برقی
یا گئی نما بنا ہوا چھوٹا ٹھنڈا (تھنڈا)

گلاؤ تکیہ (نذر) دیکھو تکیہ۔
گلاب پاش (نذر) مہمانوں پر گلاب
چھڑکنے کا ظرف۔
گل تکیہ (نذر) سوتے میں گال کے
بچے رکھنے کا تکیہ۔
گل دان (نذر) ملاقات وغیرہ کے
کمرے میں پھولوں کا گلدستہ رکھنے
کا ظرف۔

ماہی مراتب (نذر) خاص اور نامی
امرا کا جو دربار شاہی کا عطیہ امتیازی
نشان جو بطور تمغہ محلات پر لگایا
جاتا ہے۔

مچھران (نذر) چھپر کھٹ کا پردا، جو
بچھر، کھمی کی روک کے لیے پلنگ
مسہری اور چھپر کھٹ وغیرہ پر لگایا
جائے۔

مدر (مونث) آسام اور برما کے علاقہ
کی ایک قسم کی گھاس کی بنی ہوئی
چٹائی۔ جانناز وغیرہ۔

مسند (مونث) صدر مجلس کے بیٹھے
کا مکان میں صدر مقام پر بچھانے کا

۸۔ پیشہ مشغلی

سے جلنے کے لائن باہر کو نکالنا۔

— (کائنا) چراغ کی بتی کے جلے ہوئے

حصے کو کتر کر صاف کرنا۔ برابر کرنا۔

بجلی کا گولا (مذکر) برقی قلم۔ برقی گولا

کا پنچ کا بنا ہوا نہایت نازک حباب

جس میں بجلی کا روشن ہونے والا

تار محفوظ رہتا ہے۔

برقی قلم (مذکر) دیکھو بجلی کا گولا۔

برقی گولا (مذکر) دیکھو بجلی کا گولا۔

برقعہ فانوس (مذکر) فانوس کے اوپر

ڈھلکنے کا نہایت باریک کپڑے کا

بنا ہوا سرپوش جو کپڑے، کوڑے

اور ہوا سے حفاظت کو فانوس یا چراغ

دان پر ڈھک دیا جائے۔

پنچ شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان

فقرہ ۱۔

پنجی (مونث) پانچ پلٹے (رتیل میں

ترکی ہوئی موٹی بتیاں) بوقت واحد

ایک جا جلانے کو لوہے کا بنا ہوا

پنچ شاخہ جو گیس اور بجلی کی ایجاد

سے قبل تیز روشنی کرنے کے موقع پر

اکا (مذکر) دیکھو شمع دان

ایک شاخہ فقرہ ۱۔

اکاس دیا (مذکر) چندر کرنت۔ سوچ

کرنت۔ معمول سے زیادہ بلندی یا تیار

پر روشن ہونے والا چراغ جو خاص

خاص تقاریب پر جگہ کے پتے کی

علامت کے طور پر یعنی مقام کی

نشان دہی کو جلایا جانے

آگ کا ٹی (مونث) دیکھو دیو اسلانی

ایک شاخہ (مذکر) دیکھو ایکا

بتی (مونث) چراغ، لمپ اور لالین

وغیرہ میں جلنے والی روئی کی بٹی

ہوئی یا سوت کی بنی ہوئی حسب

ضرورت چھوٹی بڑی، گول چٹی ڈوی

یا پٹی کی شکل کی چیز۔

— (اکسانا) چراغ وغیرہ کی بتی

کے جلنے والے سرے کو حسب

ضرورت اونچا کرنا۔ چراغ کے منہ

بڑے کی شکل جاکر سجائی ہوئی
شمعوں کے مجموعہ کو اصطلاحاً
جھاڑ کہا جاتا ہے،

۱- ہٹنی - شمع یا فانوس شمع کی پلور
یا دھات کی بنی ہوئی ڈنڈی -
اعلیٰ اور قستی جھاڑوں کی ہٹنی یا
ہٹنیاں عموماً پلورین ہوتی ہیں -
۲- قلم - ہٹنی کے سروں پر لٹکائے
جانے والا خوشنما پلورین آؤنرہ -
(جمع قلیں) -

جھولے کا لیمپ (مذکر) دیکھو لیمپ
چراغ (مذکر) رات کے وقت روشنی
کرنے کا ظرف یہ لفظ عام طور سے
مٹی کے بنے ہوئے پیلے مناظر
کے لیے جس کو دیہاتی زبان میں
دیا اور دیوا کہتے ہیں، مخصوص ہے
(بڑھانا - ٹھنڈا کرنا - خاموش کرنا
گل کرنا) چراغ بھجھانا چونکہ بھجانے
کا لفظ بولنا عوام کے خیال میں
ایک قسم کی بدشگونی سمجھا جاتا ہے
اس لیے اس موقع پر مذکور الصدر

استعمال کیا جاتا تھا (جمع پنجاں)
پنچی والا (مذکر) وہ مزدور جو کسی جلوس
کے ساتھ روشن پنچی اٹھا کر چلے -



ٹھمنا (مصدر) چراغ کی لڑکا بہت
دھیمی اور ہلکی روشنی دینا وہ خواہ
تیل کی کمی سے ہو یا ہٹی کی کمی سے
ف - مندر میں بُت کے سامنے
ایک چراغ ہر وقت ٹھماتا رہتا ہے -
ہٹنی (مونٹ) دیکھو جھاڑ فقرہ ۱ -
ٹیم (مونٹ) چراغ کی لڑکی کجلائی
ہوئی حالت -

جھاڑ (مذکر) فانوسوں کا بنایا ہوا
درخت -

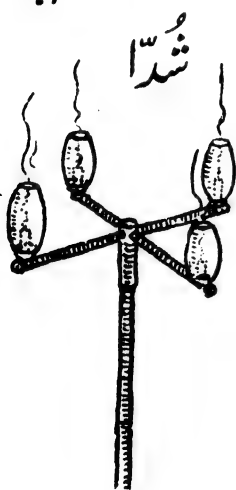
(جھاڑ اصل میں گمن دار درخت کو
کہتے ہیں اسی وجہ سے گمن دار

<p>والے جدید ایجاد کے لمپ، یا لالٹین کا نئی طرز کا شیشے کا فانوس جو مختلف شکل کا حسب مطلب چھوٹا بڑا بنایا جاتا ہے۔</p>	<p>الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو کثرت استعمال سے محاورے بلکہ بہذب الفاظ بن گئے ہیں۔</p>
<p>(ماتارنا۔ چڑھانا۔ لگانا)</p>	<p>چراغی (مذکر) روشنی کرنے والا پٹنہ مزدور۔</p>
<p>چندر کرنت (مذکر) دیکھو اکاس دیا چھاج (مذکر) دیکھو لمپ۔ چھت کالیمپ (مذکر) دیکھو لمپ۔ چھنیکا (مذکر) دیکھو لمپ۔ چھینکے کالیمپ (مذکر) دیکھو لمپ۔</p>	<p>چراغی اصل میں اُس شخص کو کہتے ہیں جو مندر یا اسی قسم کے دوسرے مقامات میں ہر وقت چراغ روشن رکھنے کی خدمت انجام دے اور اُس کی نگہبانی رکھے۔</p>
<p>دپنی (مونث) معمول سے چھوٹا دیپ دان دیکھو دیپ دان۔</p>	<p>چراغ دان (مذکر) ڈیوٹ۔ چراغ رکھنے کا اڈا یا جگہ۔</p>
<p>دو شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان فقرہ ۱ دیا (مذکر) اُتھلے پیالے کی شکل کا مٹی کا بنا ہوا چراغ قصباتی دیوا کہتے ہیں اور معمول سے چھوٹا دیولا کہلاتا ہے۔</p>	<p>چقماق (مونث) وہ پتھر جس میں چمک مک { رگڑ سے آگ کی چنگاری نکلے۔ دیوا سلائی کی ایجاد سے قبل آگ سُلگانے اور چراغ روشن کرنے کو استعمال کیا جاتا تھا۔ وسط ہند</p>
<p>پس مرگ میرے مزار پر جو دیا کسی نے جلادیا اُسے آہ! دامن باد نے سرِ نام ہما سے بچا (ظفر)</p>	<p>اور دکن کے دہاتیوں میں اب بھی اس کا رواج ہے۔</p>
<p>دیا سلائی (مونث) آگ کا ٹی،</p>	<p>چمک مک (مونث) دیکھو چقماق۔ چھنی (مونث) مٹی کے تیل سے جلنے</p>

چراغ روشن کرنے و آگ جلانے کی
رگڑ سے جل اٹھنے والے مادے سے
بنی ہوئی ریلی۔
دیپ دان (نذر) ڈیوٹ۔ دیکھو چراغ
دان۔

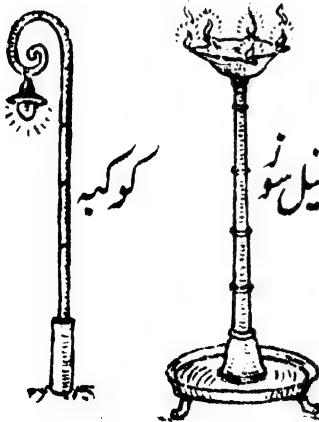
دیپ مال (نذر) دیوار یا برجی میں
دیپ مالا (چراغ رکھنے کے قطار در
قطار بنے ہوئے موکھے جو عموماً مندر
یا اس قسم کے دوسرے مقامات پر
چراغاں یعنی بہت سے چراغ روشن
کرنے کو بنے ہوتے ہیں۔
دیو آسا (نذر) دیو آلا۔ چراغ رکھنے
کا طاق۔
دیو آلا۔ (نذر) (دیو آ + آلا) مختصراً
دیو لا (دیکھو دیو آسا) لیکن دیو لا
عام طور پر چھوٹے دیے (چراغ)
کو کہتے ہیں۔
دیوار (نذر) دیکھو دیا۔
دیو لا (نذر) دیکھو دیا اور دیو لا۔
ڈیوٹ (نذر) چراغ دان۔ دیو
چراغ رکھنے کا اڈا جو عام طور

سے لکڑی کا دو تین فٹ اونچا
بنا ہوا ہوتا ہے
سورج کرنت (نذر) دیکھو آگاس دیا۔
سہ شاخہ (نذر) دیکھو شمع دان
فقرہ ۱
شتابا (نذر) شمع روشن کرنے کا
جلتا ہوا فلیٹ۔
شدا (نذر) پنچ کی قسم کا موم بتیاں
جلانے کا پنج شاخہ جس کا استعمال
پنچ کی طرح مگر بہتر صورت میں
کیا جاتا تھا۔ (دیکھو پنچ)۔



شمع دان (نذر) شمع۔ شمع (موم بتی)
لگانے کی حسب ضرورت اونچی بنی

منہ بنے ہوتے ہیں، لگا ہوتا ہے۔
وقت واحد میں حسب ضرورت
کئی کئی بتیاں روشن کی جاتی ہیں
ہندو دوکانداروں، مہاجنوں اور
یو پاروں میں اس کا رواج جاری
ہر گڈی کے سامنے فیتل سوز حسب
رداج قدیم روشن کیا جاتا ہے۔
بجلی کی روشنی کے مقابلے میں فیتل سوز
جلتا ہوا دیکھ کر وجہ تحقیق کی تو
بتایا گیا کہ کبھی کبھی بجلی کی روشنی
ایک دم بند ہو جاتی ہے اس لیے
احتیاطاً گدی کی حفاظت کے لیے
فیتل سوز حسب معمول گدی کے
سامنے جلایا جاتا ہے۔



ہوئی بیٹھک (شمع کی بیٹھک)
۱۔ اگا۔ صرف ایک بتی لگانے کا
شمع دان اس کو اصطلاحاً اک شاخہ
بھی کہتے ہیں اسی طرح دو، تین،
اور پانچ بتیوں تک کا شمع دان
ہوتا ہے جو اصطلاحاً دو شاخہ، سہ
شاخہ اور پنج شاخہ کہلاتا ہے۔
شمعی (مونٹ) دیکھو شمع دان۔ پورب
کے بعض دہاتی سہی کہتے ہیں۔
طوغ (مونٹ) دیکھو مشعل
فانوس (مذکر) شیشے وغیرہ کا بنا ہوا
گلاس یا کنول کی وضع کا شمع پوش
جو جدید وضع میں نہایت
فوش رنگ اور خوش
وضع مختلف شکلوں کے بنائے
جاتے ہیں۔

فیتل سوز (مذکر) ڈیوٹ کی قسم کا
دھات کا بنا ہوا فیتلے جلانے کا
چراغ دان۔

اس کے سرے پر پتیل کا چراغ
جس کے چاروں طرف بتی کے

فلیتا (مذکر) دیکھو بتی۔
فستیلہ

قلم (مونث) دیکھو بھاڑ فقرہ ۲۔

کھلانا (مصدر) (کاجل + آنا) چراغ

کی بتی کے سرے پر جلی ہوئی پٹری

بنا۔ بتی کے جلنے کا کاجل پیدا ہونا

کھلائی بتی (مونث) چراغ کی بتی کا

جلا ہوا منہ جس پر دھوئیں کی سیاہی

جم گئی ہو۔

کلا (مذکر) مہرا۔ لمب یا لالٹین کی

بتی کا گھر

کوکبہ (مذکر) بلندی پر لٹکا ہوا گیس

یا بجلی کی روشنی کا ہنڈا۔

گل (مذکر) چراغ، لمب وغیرہ کی

بتی کے جلے ہوئے سرے پر جا ہوا

کاجل (بتی کی جلی ہوئی نوک)

(کترنا۔ بھاڑنا۔ توڑنا)

ف۔ بتی کا گل نہیں کتر اس لیے

صاف نہیں جل رہی۔

گل گیر (مذکر) چراغ لمب وغیرہ کی

بتی کا گل کترنے کی قینچی۔

گلوب (مذکر) برقعہ فانوس۔ لمب کی

چینی کا چینی یا شیشے کا سرپوش جو

خاص خاص قسموں کے لمبوں میں

لگا ہوتا ہے۔ (چڑھانا۔ لگانا)

گیس کا ہنڈا (مذکر) جدید ایجاد کا

لمب یا لالٹین جس میں مٹی کے

تیل کا گیس بن کر جلتا ہے۔

لالٹین (مونث) مغربی ایجاد کا چراغ

دان یا چراغ گھر جو مختلف شکل

د صورت کا چھوٹا بڑا، ادنیٰ اور

اعلیٰ بنایا جاتا ہے۔

راگریزی لفظ لیٹرل سے لالٹین

ہندوستانی بن کر اردو کا لفظ ہو گیا

لو (مونث) چراغ و شمع وغیرہ کی بتی

کا سٹلہ۔

— (بڑھنا۔ بڑھانا۔ اونچی ہونا۔

اونچی کرنا) چراغ کے شعلے کا معمول

سے زیادہ تیز ہونا۔ کرنا۔

— (کم ہونا۔ کرنا۔ نیچی ہونا۔

چراغ کے شعلے کا معمول سے زیادہ

دھما ہونا۔ کرنا۔

لوٹن دیا (نذر) قدیم جو دھپوری ایجاد
میں ایک عجیب ساخت کا
چراغ جس کو الٹا کرنے یا ادھر ادھر
بھکانے سے تیل کی ڈبیا اپنی اصلی

حالت پر رہتی ہے اور دھبی نہیں ہوتی
جس کی وجہ سے نہ چراغ بجھتا ہے نہ

تیل گرتا ہے۔ مشاع میں ہنرمند کا ایک
چراغ گلاسگو کی نمائش میں بھیجا
گیا تھا۔

۹۔ پیشہ آب براری

لیمپ (نذر) (اگر نیری) جدید ایجاد
کا فانوس دار چراغ۔ ان میں بعض

بھت میں لٹکانے کے بعض منیر یا
فرش پر رکھنے کے ہوتے ہیں۔
پوسالا۔ دیکھو پیلاؤ۔ (لگانا)

بھت میں لٹکانے والا لیمپ اصطلاحاً
چھینکے کا لیمپ کہلاتا ہے جس کے
جھوٹے کو چھینکا اور سرپوش کو بھاج
کہتے ہیں۔

مٹی کا تیل (نذر) معدنی تیل۔

مشال (مشعل) (مونٹ) جلنے والی
روٹی یا موم کی بنی ہوئی موٹی تہی۔
ن۔ لکڑیوں میں آگ لگی تو پاس لگا
اوک (مونٹ) پانی پینے کے لیے

ہوا درخت مثال کی طرح جلنے لگا۔
مشعلی (مشعلی) (نذر) مکان و عمارات
کی روشنی کا انتظام کرنے والا پیشہ
شخص۔

مہرا (نذر) دیکھو کلا۔

آب برار (نذر) سقہ، بہشتی، پنہارا
دیکھو پنہارا۔

آب دارخانہ (نذر) پیلاؤ۔ سبیل
پوسالا۔ دیکھو پیلاؤ۔ (لگانا)

انڈھیری (مونٹ) گھکیا۔ سقے کے
منہ کی نقاب۔ مسلمانوں کے گھروں
میں جہاں عورتیں رہتی ہوں، پانی
لانے والا کیرا (سقہ) منہ پر نقاب

ڈال کر اندر جاتا ہے اس نقاب

کو اصطلاحاً انڈھیری کہتے ہیں (ڈالنا)
آکھا (نذر) دیکھو بکھال فقرہ۔
اوک (مونٹ) پانی پینے کے لیے

دونوں ہاتھوں کو ملا کر پیالے کی شکل
بنانے کو اصطلاحاً اوک کہتے ہیں۔
— (لگانا۔ بنانا) پانی پینے کو دونوں

ہاتھوں کو ملا کر پیالا بنانا۔
باؤلی (مونٹ) مستطیل شکل کا پختہ
کنوا۔ جس کی تہ تک پختہ سیڑھیاں
بنی ہوں دکن میں ہر کنوئیں کو خواہ
مدور شکل کا ہو یا مستطیل باؤلی
کہتے ہیں اور شمالی ہند میں صرف
مستطیل شکل والے کو باؤلی کہا
جاتا ہے۔

مبیا (مبج) (نذر) پانی آنے کی جگہ
پہتے ہوئے پانی کے لیے بنائی ہوئی
محدود جگہ۔ دسط ہند میں بعض
مقامات پر نل کو بھی مبیا کہتے ہیں۔
بھٹا (نذر) مشک پر لگانے کا ایک
قسم کا روغن یا مسالا۔

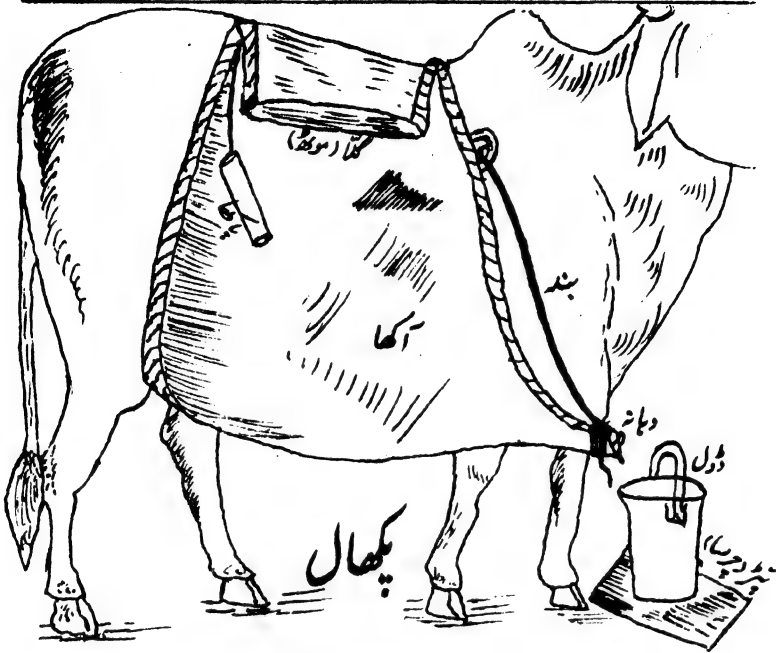
بجھا پانی (نذر) وہ پانی جس میں لہجہ
یا سونے کا ٹکڑا آگ میں سُرخ کر کے
ٹھنڈا کیا گیا ہو اور بطور دوا پیا
جائے۔

(نذر) دیکھو پنہارا۔ سقے کا
بہشتی { عرت۔ بعض مقامات پر
خواجہ کہتے ہیں۔

بہشتن (مونٹ) سقنی گھروں میں
بہشتن { پانی لانے والی مسلمان
کیرن (بہشتی کی بیوی)
پاکھا (نذر) پچھال کے مُنہ میں لگانے
کی لکڑی کی تختی جو پچھال میں پانی
بھرتے وقت اس کے مُنہ کو کھلا
رکھتی ہے۔

پانچہ (نذر) دست کلا دیکھو مشک
فقرہ ۷۱

پرٹلا (نذر) تپڑ دیکھو چرسا۔
پچھال (مونٹ) (نکھہ آل) پانی
بھر کر رے جانے کو بھینس یا گائے
کی سالم کھال کا بنا ہوا پھیلا۔
۱۔ سقوں کی اصطلاح میں چڑے
کے پھیلوں کی چڑی کو جو بیل
کے دائیں بائیں لٹکی رہتی ہے،
پچھال کہتے ہیں اور اس کی ہر
فرد کو آکھا۔



پیاء (مونث) برسرِ ماہ، راہ روں کے

پانی پئے پلانے کی بنی ہوئی جگہ۔

پھوآرا (مذکر) دیکھو فوآرہ

تپڑ (مذکر) پرتلا۔ دیکھو چرسا

۲۔ پچھال یا منک کا بڑا پیوند۔

تل چک (مونث) کنٹویں کی سوت

یاسوت کا بے ساؤ جو تہ پر ہو۔

توا (مذکر) پچھال یا منک کا اوسط

درجہ کا چمڑے کا پیوند۔ (چڑھانا)

ٹانگی (مونث) منک یا پچھال کا معمولی

چھوٹا پیوند۔

پلہنڈا (مذکر) ترڈنچی۔ دیکھو گھڑونچی

پنھیا رام (مذکر) سقہ۔ بھشتی۔ گھروں

پنہارا { میں پانی لانے والا کیرا۔

پنھیاری (مونث) بھشتن۔ سقن۔

گھروں میں پانی لانے والی عورت

رہنھیارے کی بیوی)۔

پوچڑی (مونث) کھونڈیا دیکھو منک

فقرہ ۷

پوسالا (مذکر) (پیاء + سالا) سبیل

آب دارخانہ۔ دیکھو پیاء۔

جامدانی (مونٹ) پانی کے ٹسکے رکھنے کی جگہ۔	سے پانی کیٹھا جائے یا چوڑنہ پانی کھینچنے کی جگہ بنی ہوئی ہو۔
۲۔ گرمی کے موسم میں رات کے وقت ہوا میں پانی کے آب خورے رکھنے کی جگہ۔	جوتیا (نڈکر) دیکھو منک فقرہ ۱۔ جھارا (نڈکر) فوارے دار ٹوٹی دالا پودوں پر پانی پھڑکنے کا ظرف۔
جگت (مونٹ) کوئیں کے اطراف ایسی بنی ہوئی جگہ جہاں چوڑن	



جھارا

جھرا (نڈکر) چھوٹا کچا کنواں جو ندی نالے کے کنارے عارضی ضرورت کے لیے کھود دیا جائے۔	جھکولا دینا (مصدر) پھونٹنا۔ جھولا جھکولنا دینا۔ جھوننا۔ پانی کی سطح سے ڈول کو ٹکرائنا۔ پانی میں ڈول کو ڈکیاں دینا۔
جھرننا (نڈکر) وہ اونچا مقام جہاں سے پانی جھڑ کر نیچے گرے یا جہاں سے پانی جھرتا رہے۔	جھولا دینا (مصدر) دیکھو جھکولا دینا جھولنا

چرخ (مونٹ) دیکھو گھرنی (گرنی)	کا منتشر قطرہ - (اڑنا - پڑنا)
چرسا (نڈک) پر تلا - تپڑ - مشک کا	فل پر نالہ کے پانی کی چھٹیں دور
زیر انداز - مشک کے تلے بچانے کا	تک اڑتی ہیں -
چمڑے کا چڑا ٹکڑا -	فل - پٹیاب کی چھینٹ پڑنے سے
چک (مونٹ) کوئیں کی سوت کا منہ	کپڑا گندا ہو جاتا ہے -
چونچہ (نڈک) کٹوں کی مینڈ کے برابر	حوض (نڈک) باغ، خانہ باغ، مکان
بنا ہوا پانی کا ہودہ جس میں ڈول	اور خاص ضرورت کے مقاموں
کا گرا ہوا پانی بہ کر جاتا ہے -	پر ہر وقت کے استعمال کو حسب
چھاگل (مونٹ) پینے کا پانی رکھنے	ضرورت بڑا اور مختلف شکل کا پختہ
کو صراحی کی قسم کا چمڑے کا بنا	بنا ہوا پانی کا چونچہ -
ہوا ظرف -	درز (مونٹ) مشک کی سیون -
مختلف قسم کے دھات کا کبیٹا	دست کلا (نڈک) دیکھو بانچہ -
بھی بنایا جاتا ہے -	وم کیا ہوا پانی (نڈک) وہ پانی جس پر
چھڑکاؤ (نڈک) خاک کو دبانے یا	کوئی دُعا یا منتر پڑھ کر پھونک
گرمی میں زمین کی تپش دور کرنے	دیا گیا ہو اور بطور دعا استعمال
کو پانی چھڑکنے کا عمل - (کرنا)	کیا جائے -
ف - بڑے شہروں میں ہر روز	دہان بند (نڈک) مشک کا منہ
سرکوں پر چھڑکاؤ کیا جاتا ہے -	باندھنے کا قسم یا ڈوری -
چھینٹ (نڈک، مونٹ) کسی چیز	دہانہ (نڈک) مشک کا منہ -
چھینٹا سے ٹکڑا کھا کر پانی کی	— (چھوڑنا) مشک کا منہ کھولنا -
اڑی ہوئی بوند یا بوندیں - پانی	ڈول (نڈک) کوئیں سے پانی نکالنے کا

چمڑے یا دھات وغیرہ کا ظرف	قوارہ (نذر) کسی دھات کا بنا
معمول سے چھوٹے کو ڈوچی کہتے ہیں	پھوارہ (نذر) ہوا باریک سوراخ دار
— (پھانسا) ڈول کو کٹوں میں	نہرا جو حوض کے نل یا کسی ظرف
پانی کی سطح تک پہنچانا اور جھکولے	کی ٹوٹی پر پانی کے زور سے
سے پانی میں ڈوبنا۔ تصویر برص ۱۹	ادپر اُچھلنے کو لگادیا جائے۔
ڈوچی (مونٹ) دیکھو ڈول۔	دیکھو بھارا۔
سیبل (مونٹ) آب دار خانہ۔ دیکھو	کانٹا (نذر) کٹوں کے اندر ڈوبے
پیاد۔	ہوئے ڈول ٹھکانے کا آہنی انکڑا
سقاہ (نذر) ضرورت کے لائق پانی	(ڈالنا)
جمع رکھنے کی پختہ بنی ہوئی جگہ	کتا (نذر) ڈول کے منہ کا کنارہ جس
گھر کے ضروری استعمال کے پانی کا	پر مضبوطی کو چمڑے کی گوت سیلی
خزانہ جو عموماً غسل خانوں یا عام	ہوتی ہے۔
استعمال کی جگہ بنادیا جائے۔	کتوا (نذر) دیکھو باؤلی۔
سقا (نذر) بھشتی، دیکھو پنہیار۔	اک لادا، دولاوا وغیرہ کٹوا یعنی
سقن (مونٹ) سقے (گھر میں پانی	ایسا کٹوا جس پر حرب گنجائش
سقنی) پہنچانے والے کیرے) کی	اک سے چار تک لاویں چلیں
عورت۔	اور پانی نہ ٹوٹے۔
سوت (مونٹ) تہ زمین یعنی زمین	کوٹھی (مونٹ) گولائی کٹوں کے اندر دنی
کے اندر جذب ہوئے پانی کے	دذر کی پختہ چُنائی اصطلاحاً
بھرنے کی جگہ جو گہرا گڑھا کھودنے	کوٹھی کہلاتی ہے۔
سے تہ میں نکل آتی ہے (نکلنا آنا)	— (ڈالنا، گلانا) کوٹھی بنا کر کٹوں کے

دور میں بٹھانا۔

یہ طریقہ عموماً کچے کنودوں میں دست کی شاخوں کی یا لکڑی کی کوٹھی ڈالنے کا ہے۔

کھائپ (مونٹ) توڑا۔ پچھال یا منک کا معمول سے بڑا پیوند۔

کھوٹیا (نذر) دیکھو پوچڑی۔

گدلا پانی (نذر) مٹی یا کسی دوسری چیز کے اجزا ملا ہوا پانی۔

گلا (نذر) موٹھ۔ پچھال کا پانی بھرنے کا منہ یعنی وہ اوپر کا منہ جس سے

پچھال میں پانی بھرتے ہیں تصویر ۱۹ گولا (نذر) دیکھو کوٹھی۔

گھر پوچی (مونٹ) تردچی۔ بلہندا۔ جامدانی۔ پانی کے گھرے (منکے)

رکھنے کی تپائی یا چوکی۔

لب (نذر) منک کے دلہنے منہ کا اوپر نیچے کا چمڑا۔

— (کھونا) منک کا دبانہ۔ پانی نکالنے کو کھولنا۔

لٹکن (نذر) پانی کا ایک گھڑا

رکھنے کی چھٹی تپائی۔

لٹکن اہل میں پانی کا گھڑا رکھنے کے ایسے جھینکے کو کہتے تھے جو

موسم گرما میں کھل جگہ ہوا میں لٹکا دیا جاتا تھا اور اُس میں پانی

کا ٹکا یا صراحی رکھ کر جھلاتے تھے تاکہ پانی جلد ٹھنڈا ہو۔ یہ

طریقہ امر کے ہاں مروج تھا برت کی ایجاد سے وہ طریقہ

متروک ہو گیا اور عوام ایک گھڑا رکھنے کی گھڑ دہچی کو لٹکن کہنے

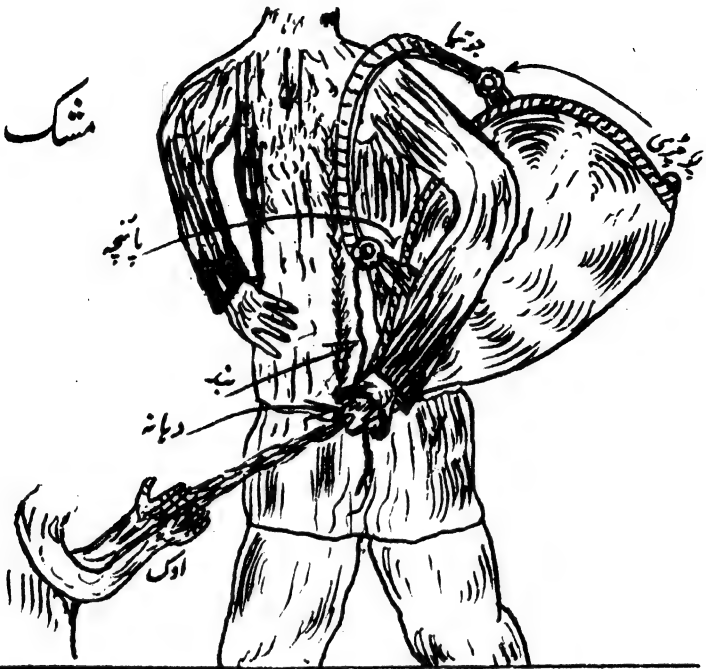
لگے جو اس مفہوم کے لیے ایک مستقل اصطلاح بن گئی۔

لنگی بند بھائی (نذر) سقوں کی برادری کا ہر ایک پیشہ ور سقہ

سقوں کی اصطلاح میں لنگی بند بھائی کہلاتا ہے۔

منک (مونٹ) پانی بھر کر رکھنے یا اٹھا کر لے جانے کو بھیڑ یا

بکرے کی پوری کھال کا بنا ہوا ظرف۔ (بھڑنا۔ اٹھانا)



میں منک لٹکانے یا کندھے پر اٹھانے کے لئے کے سرے بندھے جاتے ہیں۔

۲۔ پوچڑی۔ منک کے پانچوں کے مقابل آخر کی طرف چڑھے کا سلا ہوا حلقہ جس میں جوتے کا دوسرا سرا باندھا جاتا ہے۔

۳۔ جوتیا۔ منک لٹکانے کا تسمہ یا رستی کا بند جس کا ایک سرا پانچوں سے بندھا ہوتا ہے اور

— (ڈالنا) منک کا پانی کسی جگہ لے جا کر ڈالنا۔ خالی کرنا۔

ف۔ صبح سویرے سقہ ایک منک ڈال جاتا ہے تو دن بھر کو پانی ہوتا ہے۔

— (الٹنا) منک کا پانی خالی کرنا

ف۔ سقہ ایک پیہ لے کر چوراہے پر منک اُلٹ دیتا ہے۔

ا۔ پانچہ۔ دست کلا۔ منک کے دبانے کے قریب کے بازو جس

دوسرا پوچڑی سے منٹک اٹھا کر لے جانے میں یہ بند (جوتیا) سقے کے کندھے پر رہتا ہے۔

مشکیزہ (منکر) معمول سے چھوٹی منٹک ٹکھیا (مونٹ) دیکھو اٹھیری۔
میکھ (مونٹ) دیکھو گلا۔

نٹھرا پانی (منکر) وہ پانی جس کے ریت، مٹی یا کسی اور چیز کے ذرات تہ آب ہو کر (نیچے بیٹھ کر) صاف پانی اور برہ گیا ہو۔
نچھوٹنا (مصدر) دیکھو جھکولا دینا اور جھولا دینا۔

نخاسی (منکر) منٹک، پکھال اور نخاشی [پانی بھرنے کے جڑے کے طرف از قسم ڈول، چرس وغیرہ بنانے والے پیشہ ور کاری گر کو سقوں کی اصطلاح میں نخائے کہتے ہیں۔ اور یہ اصطلاح صرف دہلی کے سقوں میں معروف ہے۔
دفرہنگ آصفیہ اور بعض دیگر لغت میں نخاس کے معنی چوہاڑا

کا بازار یعنی وہ منڈیاں جہاں گھوڑوں اور دیگر مویشیوں کی خرید و فروخت ہوتی ہو، لکھے ہیں۔ باوجود تحقیق کے یہ بات نہیں کھلی کہ ڈول و منٹک وغیرہ بنانے والے پیشہ ور نخائے کیوں کہلاتے ہیں۔ غور کرنے سے صرف ایک یہ بات قرین قیاس معلوم ہوتی ہے کہ چوہاڑوں اور مویشیوں کی تجارت کے ساتھ ان کی کھالوں کی بھی تجارت ہوتی ہوگی اور اُس وقت کی ضرورت کے لحاظ سے منٹکوں اور پکھالوں کے لیے ثابت اور عمدہ کھالوں کی خرید و فروخت کرنے والے بیوپاری منڈیاں میں خاص حیثیت رکھتے اور نخاسی کے نام سے معروف ہوں گے، ممکن ہے کہ یہی بیوپاری منٹکیں اور پکھالیں وغیرہ بنانے کے کارخانے بھی رکھتے ہوں اس لیے سقوں میں نخائے مشہور ہو گئے۔ دہلی

مزدور۔ جن کی ہندوستان خصوصاً شمالی ہند) میں آریا قوم کے عہد ترقی سے ایک مستقل پیشہ درذات بنی ہوئی ہو اور نہایت ہی سست حالت میں زندگی بسر کرتی ہو۔

مسلمانوں کے عہد میں بطور دلدار و دہجائی ان کو ہتھرا در حلال خور کا خطاب دیا گیا اور ان کی حالت پر بھی توجہ ہوئی۔ پنجاب میں چڑا اور کنجر کہتے ہیں۔

پاخانہ (مذکر) ٹٹی۔ سنڈاس۔ بیت الخلاء پینانہ [رفع حاجت کے لیے بنی ہوئی عمارت یا پردے کی جگہ۔ شمالی ہند میں عام طور سے پاخانہ (پینانہ) بولا جاتا ہے۔ اور دکن میں سنڈاس پنجاب، راجپوتانہ اور بعض دیگر علاقوں میں ہندو ٹٹی یعنی پردے کی جگہ کہتے ہیں ۱۔ مجازاً انسان کے گڑ سے مراد لی جاتی ہے۔

ف۔ بچہ پینانہ پھر رہا ہے۔

کے سقوں کی برادری میں منک وغیرہ بنانے والوں کے لیے اب تک یہ نام مشہور ہو گا اب یہ کام کرنے والے برائے نام رہ گئے ہیں۔

۱۰۔ پیشہ خاکروبی

بھاری (مونٹ) چھنی۔ دیکھو بھاڑو۔ (دینا) بھاری (بھاڑو) سے فرش، صحن وغیرہ بھاڑنا۔

بھارنا (مصدر) فرش، صحن، زمین وغیرہ کا کوڑا وغیرہ بھاڑو (بھاری سے بھاڑنا۔ صاف کرنا۔

بیت الخلاء (مذکر) ٹٹی۔ سنڈاس دیکھو پاخانہ۔

بھنگن (مونٹ) ہتھرائی۔ حلال خوری جوڑی۔ بھنگی کی بیوی۔

بھنگی (مذکر) گڑ۔ نیلا اور دیگر قسم کی گندگی صاف کرنے والا پیشہ ور

فل - سرک پر پینانہ پڑا ہوا ہے۔	— (لگانا) پاخانہ کمانے کی خدمت ذمہ لینا۔
پینانہ (نذر) گو۔ انسان کے پیٹ سے خارج شدہ فضلہ۔	— (لٹوٹنا) کسی جگہ کے پاخانہ کمانے کی خدمت سے علیحدہ ہو جانا۔
(پھرنا۔ کرنا۔ لگانا۔ مٹانا۔ نکلنا)	— (ٹھکانا گرد کرنا) ایک مضمینہ مدت کے لیے کسی مقررہ معاوضہ پر اپنے ذمہ کا کام کسی دوسرے بھنگی کے حق میں منتقل کر دینا۔
— (کمانا) ٹپٹی یا سنڈاس صاف کرنا۔ پاخانے سے گو، اٹھانا۔	— (ٹھکانا) کسی زمانہ میں ایک ٹھکانا مابانہ کی اجرت جو کسی زمانہ سے اناج کی فصل کٹنے پر دی جاتی تھی اور روز مرہ کے پیٹ بھرنے کو بچا کھچا جھوٹا کھانا۔ بعض مقامات پر اب تک ٹپکنے کا رواج ہے۔
ٹپٹی (مونٹ) دیکھو پاخانہ	— (ٹھکانا) بھنگی کے خدمت انجام دینے کی لگی بندھی جگہ یعنی گھر یا محلہ۔
ٹپکینا (نذر) بھنگی کی مابانہ اجرت جو کسی زمانہ میں ایک ٹھکانا مابانہ کے حساب سے اناج کی فصل کٹنے پر دی جاتی تھی اور روز مرہ کے پیٹ بھرنے کو بچا کھچا جھوٹا کھانا۔ بعض مقامات پر اب تک ٹپکنے کا رواج ہے۔	— (ٹھکانا) بھنگی کے خدمت انجام دینے کی لگی بندھی جگہ یعنی گھر یا محلہ۔
— (کمانا) بھنگی کا اپنے ذمہ کے گھر یا گھروں کے پاخانے صاف کرنا یا کرانا۔	— (ٹھکانا) زرہگی خانہ کی آلائش ڈالنے کا برتن صاف کرنا۔ یعنی

عورت دیکھو بھنگن -	وہ برتن جس میں بچے کی آنون نال
خاکروب (نذکر) مڑکوں یا عمارتوں کا	ڈالی جاتی رہی صاف کرنا -
کوڑا وغیرہ بھاڑنے والا پیشہ ورمزد	بھاڑو (مونٹ) بھاری - سہنی - مکان
خاکروب (مونٹ) خاکروب کی عورت	کا کوڑا وغیرہ بھاڑنے کی چیز -
دست (نذکر) پتلا بدھمی وغیرہ کا	ایک خاص قسم کی گھائس کی
پینا نہ -	سینکوں - بانس کی تیلیں ، کھجور
دو وقتی (مونٹ) دن میں دوسری مرتبہ	کے پتوں اور اسی قسم کی چیزوں
یعنی شام کو پینا نہ صاف کرنے کی	سے حسب ضرورت چھوٹی بڑی بنا
خدمت -	لی جاتی ہے -
ف - حلال خور کئی دن سے دو وقتی	۱ - مٹھا - بھاڑو کے سروں کی بندش
کو نہیں آ رہا -	یعنی بھاڑو کا بندھا ہوا سرا -
(کمانا) دن میں دوسری مرتبہ	— (دینا) بھاڑو سے کسی جگہ کو
یعنی شام کے وقت دوبارہ پاخانہ	صاف کرنا -
صاف کرنا -	— (پھیرنا) تباہی و بربادی ہونا -
ڈلاؤ (نذکر) میلا وغیرہ ڈالنے کی جگہ	چوڑا (نذکر) دیکھو بھنگی -
ف - گھر کا کوڑا ڈلاؤ پر ڈالا دیا	چوڑی (مونٹ) چوڑے کی عورت -
جاتا ہے -	دیکھو بھنگن -
۲ - مجاڑا کوڑے کرکٹ اور سیلے کا	حاجت ہونا (مصدر) پینا نہ لگنا -
ڈھیر -	ہگاس کی ضرورت ہونا -
ف - کوڑا جمع ہوتے ہوتے ایک	حلال خور (نذکر) دیکھو بھنگی -
ڈلاؤ لگ گیا ہے -	حلال خوری (مونٹ) حلال خور کی

سُفلدان (مذکر) کوڑا ڈالنے کا ظرف۔	کوڑا (مذکر) کچرا۔ ضروریات سے خارج
سُنڈاس (مذکر) دیکھو پاخانہ۔	بے معرفت و بے کار چیزیں۔ جھڑن چھین
فیل پایہ (مذکر) پاخانے میں قد چمے	۱۔ دکھن میں کوڑے کو کچرا کہتے ہیں
کے۔ سامنے پانی کا ٹوٹا رکھنے کو ستون	نثالی ہند میں کوڑے کے ساتھ کرکٹ
کی وضع کی بنی ہوئی جگہ۔	بولا جاتا ہے یعنی کنکر مٹی ملا ہوا کوڑا
قد چمچہ (مذکر) کھڈی کا پاکھا یا پکھے	کوڑا کرکٹ (مذکر) دیکھو کوڑا۔ فقرہ ۱۰
جن پر اُکڑوں بیٹھے ہیں۔	کھٹا (مذکر) کھا د بنانے کی جگہ۔ کوڑا
کچرا (مذکر) دیکھو کوڑا۔	کرکٹ اور سیلا وغیرہ جمع کرنے کا گڑھا
کراچی (مونث) سیلا اور کوڑا وغیرہ بھر	جن میں اُس کو ایک مقررہ وقت تک دبا کر
لے جانے کی گاڑی۔	رکھا جاتا ہے تاکہ گھل سکر نہ مٹی بن جائے۔
(ہندوستان کے بعض مقامات پر سامان	کھڈی (مونث) پاخانہ میں قد چوک
بھر کرے جانے کی بند قسم کی گاڑی کراچی	دریان کی جگہ جن میں گواگر کر جمع ہوتا ہے۔
کہلاتی تھی، لیکن دہلی اور نواح دہلی میں سیلا	گواگر گڑھیا (مونث) فصل پڑنے اور جمع
اور کوڑا بھر کرے جانے والی گاڑی کے	ہونے کی محدود بنی ہوئی جگہ۔
یہ لفظ مخصوص ہو گیا ہے۔	مُکھا (مذکر) دیکھو جھاڑو فقرہ ۱۰
کمانا (مصدر) پچانہ صاف کرنا، گوا	مہتر (مذکر) دیکھو بھنگی۔
اُٹھانا، دیکھو پچانہ کمانا۔	مہترانی (مونث) مہتر کی عورت دیکھو بھنگی۔
ف۔ بارہ بجے کو آئے ابھی تک	مینلا (مذکر) پچانہ۔ گوا، فصل۔ غلیظہ چیز
بھنگی کمانے کو نہیں آیا۔	ہنگاس (مونث) گواڑی بولی میں پچانہ پھرنے
کیسرا (مذکر) بھنگی کا نوکر یا ساتھی جو کسی	کی حاجت کو ہنگاس کہتے ہیں۔ (لگنا)
معاونہ پر اُس کے ساتھ کام کرے۔	بگنا (مصدر) پچانہ پھرنا۔

انڈیکس

(اشاریہ)

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۲۲	آدھے کا بستہ	۹۸	آٹا	۱۹۶	آب برار
۱۶۳	آدھے کی باج	۹۸	اٹریا	۹۷	آب چک
۹۸	آدھے کی ڈاٹ	۱۸۹۰	آٹکی	۱۹۶	آب دارخانہ
۲۲	اڈھینی	۹۰	آٹھا	۱۶۰	ایرق (ایرک)
۱۸	اڈا	۹۰	اٹھاؤ بیڑھی	۱۶۰	ایرکی کنول
۱۷۳	اڈتی	۴۷	اٹھائس (اٹھوائس)	۲۱۷۷	اُپر وٹا
۱۷	آر	۴۸	اٹھاسی حالی	۸	اُپر ونی
۱۷	آرا	۹۸	آٹار	۹۷	اُپر نچا
۱۸	آراکش	۹۸	اُجارہ (اُزارا)	۲۱	اُترنگا
۱۶۰	آرام کرسی	۹۱	اُچھالا	۱۱	اُترادون
۱۶۰	آرائش	۹۸	اُحاطہ	۹۷	اُتیش خانہ
۱۶۰	آرائش ساز	۹۸	آخری گیتھ	۹۷	اُتیش دان
۱۶۰	آرائشی تنختہ	۱۷۶	ادوان	۹۷	اُتھلی ڈاٹ
۱۶۰	آرائشی ٹی	۷۷	اُدھا	۲۲	اُٹان
۱۶۰	آرائشی چھڑی	۱۷۷	ادھس	۹۸	اُٹاری

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۸۶	اُگال دان	۸	اُستھی	۱۶۳	اُترا
۱۰۰	اگر تر	۶	اُقتالی	۸	اُرونی
۱۹۰	اُگ کاری	۹۹	اُقتابی ماہتابی	۱۸	اُری
۲۳	اُگ محل	۱۷۷	اُک بدی چھلنگا	۹۰	اُڑ (اڑنگا)
۱۰۰	اُگی گیتھ	۱۷۷	اُک تارا چھلنگا	۸	اُڑملا
۱۰۰	اُگوڑا	۹۹	اُک پٹا دروازہ	۲۲	اُڑ ڈنڈا (اُڑ ڈنڈ)
۱۰۰	اُلا	۹۹	اُک پولیا	۱۷۷	اُڑگور
۴۸	اُلاچہ (الانچہ)	۹۹	اُک جھلی چُنائی	۲۲، ۹۱	اُڑنگا
۴۸	اُلانچہ کا داسہ	۱۰۰	اُک درا	۲۳	اُڑنی
۴۸	اُلانچہ کی آنت	۱۰۰	اُک دوریہ چُنائی	۷۷	اُڑوا
۱۷۷	اُلماری	۲۳	اُکرام	۹۱، ۲۳	اُڑواڑ
۱۰۰، ۸۴	اُلن	۱۹۰	اُکا (ایک شاخ)	۲۲	اُڑی
۴۸	اُلنگا	۱۹۰	اُکاس دیا	۹۹	اُزارا
۴۸	اُلین (الین)	۱۰۰	اُک گی عمارت	۹۱	اُس
۱۰۱	اُمام بارہ	۱۰۰	اُک منزلہ عمارت	۸	اُسارا
۲۳	اُمنی چُکے کا بستہ	۱۰۰	اُکن گر	۱۵۷	اُستر
۲۳	اُمنی چُکے کی ڈاٹ	۱۰۰	اُکبری عمارت	۹۹	اُسترکاری
۲۳	اُمنی کا بستہ	۸۴	اُک گھان چونا	۹۹	اُستری
۱۰۱	اُمنی کی ڈاٹ	۱۹۶	اُکھا	۹۹	اُستھال (استھان)
۴۹	اُسنی مرغول (اُنی مرغول)	۸۴	اُکھانی	۴۸، ۹۱	اُستھم

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
املا	۱۰۱	اونٹھوا	۹	بادریا	۱۰۳
آنت	۱۰۸، ۹۱	اہرن	۵۰	بادریسہ	۱
آنت کاراسہ	۴۹	آہک پاشی	۱۰۲	بادل گرج چھت	۱۰۳
انٹی	۵۰، ۹۱	اہورنا	۵۰	باددھ	۱۷۸
انجم جالی	۴۹	آئینہ بندی	۱۸۶	بارا	۱۰۳
اندھیری	۱۹۶	آئینہ محل	۱۰۲	باراماسی جالی	۵۰
انگر	۷۷	آئینہ دار جوڑی	۲۳	بارجا	۱۰۳
آنکڑی	۸۲	ایک پلپا چھپر	۹	بارہ دری	۱۰۳
انٹھا	۸۲	ایک چوبہ چھولاری	۱	باری	۸۴
انگرہ زری جوڑی	۲۳	ایک شاخا	۱۹۰	بارا	۱۰۳
آنکس	۱۰۱	ایٹنٹ	۷۷	بازو	۲۳
انگنائی	۱۰۲	ایٹنٹ کھر	۹۷	باکھل	۱۰۳
آواز بند چھت	۱۰۲	انیٹھ	۲۳	باگھڑی	۲۴
اوری	۸	انیٹھا (انیٹھنا)	۱۷۷	بالا	۱
اوک	۱۹۶	(ب)		بالا خانہ	۱۰۴
اول	۲۳، ۱۷۷	باج	۱۶۳	بالائی منزل	۱۰۴
اولتی	۸	باج کافر	۱۶۳	بال کمانی	۱۶۳
اولٹنا	۵۰	بادامی پتخ	۱۰۳	بالوئچی (برونچی)	۱۵۷
اوتا	۹	بادامی ڈاٹ	۱۰۳	بان	۱۷۸
اوترا (اوتا)	۹	بادری	۲۳	بائس	۹

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
بانسی	۱۰	بدرومی فاقم بدی	۲۴	برالنگانا	۵۱
بانگا	۱۰	بدگنیا	۱۰۴	برنگا	۵۱، ۱۰
بادلی	۱۹۷	بدگنیا اثار	۱۰۴	بروٹھا	۱۰۵
بتی	۱۹۰	بدگنیا عمارت	۱۰۴	برہم استھان	۱۰۵
بٹا	۵۰	بدھی	۱۷۰	بڑھی	۲۴
بٹن	۱۶۴	بدھی داچلین	۱۷۰	بس	۵۱
بٹن دارکواٹ	۲۴	برادا	۱۹	بسترہ	۱۷۶
بٹوڑا	۲۷	برالنگا (برنگا)	۹۱	بستہ	۲۵
بٹھوئی	۱۰	برج	۱۰۴	بسولا	۲۶
بجربونگ	۱۰	برجی	۱۰۵	بسولی	۱۰۵
بکلی کا گولا	۱۹۰	برش	۱۵۷	بیسٹرا	۱۰
بجھاپانی	۱۹۷	برق رُبا	۱۰۵	بنل تکیہ	۱۸۶
بجھاوٹ	۲۴	برقعہ فانوس	۱۹۰	بنلی ستون	۵۱
بچہ	۶	برقی قمقمہ	۱۹۰	بنلی عمارت	۱۰۵
بچھونا	۱۸۶	برقی گولا	۱۹۰	بگون	۱۹
بُخار	۱۰۴	بمگا (پرگا)	۵۰	بکھاری	۱۰۵
بُخاری	۱۰۴	برگا	۹۱، ۱۹	بکھیس	۱۷۸
بڈا	۱۹	برگ دار داسہ	۵۱	بل تھک	۳۱، ۱۹۱
بدرو	۱۰۴	برما	۲۴	بل کچی	۱۵۷
بدروم جالی	۵۰	برما اڑانا	۵۱	بلی	۲۶

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۸۵	بیلدار	۱۹	بوکرٹ	۹۲	بٹی
۹۲	بیلن کی پاڑ	۲۷	بوٹ	۱۰۱	بلینڈا
۱۵۲	بیلنی مینار	۲۷	بہادری (بھدری)	۱۹۷	بہا (مسیح)
۱۱	بینڈ	۲۰۵	بہارنا	۱۷۸	بن بٹ
۱۲	بینڈا	۲۰۵	بہاری	۸۴	بٹ (بٹا)
۱۲	بہندوڑی	۲۷	بہرا (بیرا)	۱۰۵	بند
۱۷۸	بہنڈی	۲۰۵	بہت الخلا	۹۲	بندھانی
۲۸	بینی	۲۸	بیٹن (بٹن)	۹۲	بندھن
۱۲، ۱۷۸	بھار	۹۲	بیٹھ سار (بیٹھ سال)	۹۲	بندھج
۱۲	بھانوا	۱۰۷	بیٹھک	۲۶	بھٹرا (بہٹرا)
۷۹، ۱۹۷	بھٹا	۱	بے چوبا	۱۰	بھس واری
۲۸	بھجاوٹ (بھجاوٹ)	۱۶۴	بیر	۱۰۵	بگڑی
۲۹	بھجاوٹی جوڑ (بھجاوٹی جوڑ)	۱۹	بیر	۱۰۶	بگڑی دارڈاٹ
۱۰۷	بھراؤ	۲۸	بیرکا	۵۱	بگڑی دار مرغول
۵۲	بھرہرا پتھر	۱۷۲، ۱۵۱	بیری	۱۱	بنگلا
۱۰۷	بھرتی	۲۸	بیرٹی	۱۰۶	بنگلہ
۵۲	بھرتا	۱۱	بیساکھی	۱۰۶	بہنیاد
۹۲	بھرتک	۱۳۳	بیضوی ڈاٹ	۱۷۲	بھارنا
۱۹۷	بھشتن (بہشتن)	۱۰۷	بیل	۱۵۸	بھوری
۱۹۷	بھشتی (بہشتی)	۸۴	بیل (بیلچہ)	۱۸۶	بوریا

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۵۳	پتھر پھاڑنا	۱۰۸	پارہ بندی	۱۲	بصلوا
۵۲	پتھر پھوڑا	۱۰۸	پارے کی دیوار	۱۰۸	بھنت
۵۳	پتھر ٹاکن	۹۲	پاڑ	۲۰۵	بھنگ
۵۳	پتھر پھٹنا	۱۶۴	پاس	۲۰۵	بھنگی
۵۳	پتھر چٹنا	۱۶۴	پاس بان	۱۰۷	بھمباتا
۵۳	پتھر کھڑنا	۱۹۷، ۱۰۸	پاکھا	۱۰۸	بھول بھلیاں
۵۳	پتھر ڈٹا	۱۷۸	پاکھری (پال کھڑی)	۵۲	بھوتشا
۸۰	پتھیر	۱	پال	۱۰۸	بھوڑا
۸۰	پتھیرا	۲۹	پالی ٹہرا	۱۰۸	بھیت
۱۰۹، ۲۹	پٹ	۲۹، ۱۰۹	پان	۱۰۸	بھیتوری
۱۸۶	پٹا پٹی کا پردہ	۵۲	پان پھول کا داسہ	۲۹	بھید
۲۹	پٹاسی	۵۲	پان پھول کی جالی	۱۷۸	بھینچ
۱۰۹	پٹاؤ	۱۷۸	پانینتی	(ب)	
۱۰۹	پٹاؤ کی ڈاٹ	۵۲	پادوں	۱۸۶	پا انداز
۵۳، ۱۷۸	پٹی	۱۹۷	پانچہ	۲۹	پاتام (پیشتام)
۵۳	پٹ خانہ	۱۰۹	پائے پشانی	۸۰	پاتھنا
۵۳	پٹ داب	۱۸۶	پائیدان	۵۵، ۲۹	پاٹ
۱۰۹	پٹ دار روشتدان	۱۰۹	پایا	۱۰۸	پاٹ خالہ (پاٹھ خالہ)
۱۹	پٹڑا (پٹڑا)	۱۰۹	پتائی	۲۰۵	پاخانہ (پنجانہ)
۱۷۰	پٹری کی حلین	۱۹، ۱۸	پٹا (بڈا)	۱۲	پارچھا (پرچھا)

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۷۹	پکھ نانت	۱۹۷	پد تلا	۱۱۰	پٹکا
۱۶۴	پل	۵۴	پرچین سازی	۵۳	پٹیا
۱۷۹	پلکا	۱۲	پرچتی	۵۳	پٹھار
۱۲	پلا	۱۲	پرچی	۲۹	پٹھی
۱۱۲	پلستر	۱۸۶	پر دا	۱۱۰، ۱۵۸	پچارا
۱۷۹	پلنگ	۵۴	پرگا	۱۱۰	پچاری
۱۸۶	پلنگ پوش	۱۱۱	پر نالا	۲۹	پنج بینی جڑی
۲۸۰	پلنگ ساز	۱۱۱	پرے تا (پھرے تا)	۳۰	پچر
۱۹۸	پلہنڈا	۱۷۸	پڑوا	۵۳	پچر
۳۰	پنجرہ	۸۰	پزادہ	۵۴	پچی کاری
۱۹۰	پنج شاخ	۱۱۱	پست ڈاٹ	۱۱۰	پنج درہ
۸۵	پنج گورا (پنجن گورا)	۱۱۲	پشتہ	۱۱۰	پنج درہ دالان
۱۹۰	پنجی	۳۰	پشتی جال	۱۱۰	پنج دوار
۱۹۱	پنجی والا	۳۰	پشتی دان	۱۱۰	پچھلی گینہ
۱۶۴، ۱۱۲	پن سال	۵۴	پٹکا ہتھوڑا	۱۱۰	پچھیت
۱۶۴	پنکھا	۵۴	پک مہرا	۱۱۰	پچھیت کی دیوار
۱۳	پنگا	۱۹۷	پکھال	۱۱۰	پنخ
۱۸۰	پنگایت	۵۴، ۱۱۲	پکھوائی	۱۱۱	پنختہ چھت
۱۹۸	پنھیار (پنہارا)	۵۴	پکھوائی ستون	۱۱۱	پڑا
۱۹۸	پنھیاری	۱۱۲	پکھوائی ڈاٹ	۵۴	پرست دار پتھر

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۳۱، ۱۹	پھر کوٹا	۱۹	پیٹ	۱۱۲	پوتنا
۱۹	پھر نائی	۹۳	پینٹ (پینٹ)	۱۱۲	پوتنا
۵۵	پھرینڈا	۱۰، ۵۴	پیٹا	۱۹۸	پوٹڑی
۱۱۳	پھر	۱۱۲	پیٹا بُرج	۱۴۲	پوڑ
۸۵، ۱۱۳	پھکا	۹۳	پیٹی	۱۹۸	پوسالا
۳۱	پھلا	۲۰۶	پنجانہ	۱۳	پولا
۱۶۵	پھلی	۱۸۰	پھرا	۱۱۲	پولا اشار
۱۹۸	پھوآرا	۱۸۰	پیٹری	۱۱۲	پولی نرو
۱۶۵	پھول چکر	۱۱۳	پیش	۸۰	بونا
۱۸۰	پھولدار چھنگا	۵۴، ۳۰	پیشانی	۵۴	پونگی
۱۳	پھونس	۱۱۳	پیش طاق	۸۰	پوا
۱۹	پھنی	۱۵۸	پڑ صفا	۱۶۴	پھر
۱۸۰	پھری	۱۱۳	پرنکار	۱۶۴	پہرا
۱۹	پھینٹ	۱۸۴	پیک دان	۱۶۴	پہروا -
	(ت)	۵۵	پتیا	۱۶۴	پہرے دار
۱۱۳	تا بان	۱۱۳	پھانگ	۱۰۸	پہلا کوٹ
۱۱۳	تاج	۱۳	پھاش	۱۵۸	پڑ
۱۱۳	تاجدار دروازہ	۸۵	پھاوڑا	۱۹۸	پیلاؤ
۱۱۴	تاجدار دیوار	۱۹	پھرا	۳۰	پتیا م
۱۳	تارن	۳۰	پھکا	۳۰	پتیا م دار چوگھٹ

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۹۸	توا	۸۵	تغار	۱۶۵	تاریخ کی سوتی
۱۱۵	توارن	۱۸۷	تک پوش	۱۱۴	تاکڑی
۵۵، ۱۳	توڑا	۹۳	تکٹا	۱۸۰، ۶	تان
۱۱۵	توڑا پٹی	۵۵	تکلا	۱۶۱	تانبر (تاجر)
۱۱۵	توڑے پٹی کی چٹائی	۵۵	تکلی	۳۱	تانتی مہر
۹۳	تولن	۱۸۱	تکولی	۱۸۰	تپائی
۱۱۵	تہائی کی ڈاٹ	۵۵	تکونیا گل	۱۹۸	تہڑ
۱۵۸	تہ پٹی کرنا	۱۸۷، ۱۸۱، ۱۳۱	تکیمہ	۱۱۴	تہجائی
۱۸۱	تہ پڑی جھلنگا	۱۸۷	تکیمہ پوش	۱۸۱	تخت
۱۱۵	تہ بنگڑی روشن دان	۲۰	تلا	۲۰	تختہ
۱۸۱	تہ تارا جھلنگا	۱۶۲	تلاوا	۳۱	تختہ بندی
۱۱۵	تہ خانہ	۱۹۸	تل چک	۱۷۰	ترا دار میلی
۱۱۵	تہ دوزی	۱۱۵	تل گھر	۱۷۰	ترا دار چلمن
۱۱۵	تہ دری	۵۵، ۱۳۱	تلی	۳۱	ترایل
۱۱۵	تہ ڈالنا	۱۱۵	تلیٹی	۱۱۴	ترپریا
۱۱۵	تہ لگانا	۱۱۵	تلیچا	۱۱۶	ترکش چٹائی
۱۱۶	تہ لمانا	۱۷۳	تماچہ	۱۳	ترونا (ترونی)
۱۱۶	تہ تیغ	۵۵	تماسی جالی	۵۵	تہہ ز
۱۱۶	تہ تیغی کھرچا	۱۱۵	تہتی	۸۵	تسلا
۱	تہیرا	۱	تہتو	۲۰، ۱۱۴	تسو

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۵۷	ٹکر	۹۳، ۱۱۳	تھوئی	۳۱	تیر بندی
۶	ٹیکلی		(ط)	۱۱۶	تیر پختائی
۵۷	ٹکورا	۸۰	ٹارس	۳۲	تیغ
۳۲	ٹکوری	۵۶	ٹارنا	۱۱۶	تیغا
۵۷	ٹکئے	۵۶	ٹانچنا	۳۲	تیشا
۲۰۶	ٹکینا	۹۳، ۳۲	ٹانڈ	۱۳	تیکھ (تیغ)
۵۷	ٹکیا	۱۹۸، ۵۶	ٹانکی	۱۶۵	تیل سلی
۱۹۱	ٹکٹانا	۳۲	ٹانگی (ٹنگاری)	۱۷۰	تیلی
۵۷	ٹنچائی	۸۰	ٹانس	۱۵۸	تیساری کارنگ
۱	ٹوپ	۱۶۵	ٹانم پیس	۱۷۳	تھاپ
۵۷	ٹوٹن	۵۶	ٹپا	۱۱۷	تھاپی
۳۲	ٹوٹواں کراڑ	۱۸۷	ٹٹا	۱۱۶	تھاگ
۸۵	ٹوکی ڈالنا	۲۰۶	ٹٹی	۹۳	تھاموس
۵۷	ٹولی	۱۶۱	ٹٹی گل ابرک	۱۱۶	تھانہ
۱۱۷	ٹہسپ	۹۳	ٹٹری	۱۱۶	تھانیت
۳۲	ٹہٹری کا برما	۳۱	ٹرک	۱۳	تھیریل
۹۳	ٹیکن	۵۷	ٹکائی	۱۳	تھٹر
۵۷	ٹیک کی بیٹری	۱۱۷	ٹیکتی (ٹکٹی)	۵۶	تھم (تھما)
۱۹۱	ٹہم	۶	ٹکٹ	۱۱۷	تھوپنا
۱۹۱	ٹہنی	۳۲	ٹکلی	۱۱۷	تھوتی زمین

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۸۱	جون	۱۱۸	جال	۱۳	ٹھاٹ (ٹھاٹ)
۱۱۹	جیبی چٹائی	۵۸	جالی	۱۶۱	ٹھاٹ
۱۶۵	جیبی گھڑی	۱۱۸	جالی کی چٹائی	۱۱۷	ٹھاٹ
۵۸	جیلا	۱۹۹	جامدانی	۱۱۷	ٹھاٹ پٹ
۱۱۹	جینی چٹائی	۱۱۸	جٹ کرنا	۹۳	ٹھڑی
۱۹۹	جھاسا	۱۶۵	جگار	۱۴	ٹھڈا
۳۳	جھارے کا رندہ	۱۹۹	جگت	۱۱۸	ٹھٹا
۱۹۱	جھاڑ	۱۶۱	جگ جگا	۲۰۶	ٹھکانا
۱۸۷	جھاڑن	۱۶۱	جگنو	۵۷	ٹھلک (ٹھلک)
۲۰۷	جھاڑو	۱۱۸	جلو خانہ	۵۷	ٹھوس پتھر
۳۳	جھار	۱	جھکوڑا	۱۱۸	ٹھوکر
۸۵	جھام	۱۱۸	جھواٹ	۵۸	ٹھپا
۸۰	جھانواں	۱۶۵	جھنتر منتر	۳۲	ٹھیک
۵۸	جھاوون	۱۱۸	جنگی پرنالہ	۲۰۶	ٹھیکرا
۳۳	جھبٹا	۱۱۸	جنوب روپیہ عمارت	۵۸	ٹھپوا
۳۳	جھبڑ	۵۸	جنیو		(ث)
۱۹۹	جھرا	۱۱۸	جوابی عمارت	۱۶۵	ٹنابہ
۱۱۹	جھرپ	۱۱۸	جوابی کام	۱۱۸	ٹنن برج
۳۳	جھرا	۱۹۹	جوتیا		(ج)
۱۹۹	جھرنا	۳۲	جوڑی	۱۸۷	جازم

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۶۰	چرا	۱۸۲	چارپائی	۱۱۹	جھروکا (جھروکہ)
۱۹۱	چراغ	۱۸۲	چارٹاری جھلنگا	۳۳	جھری کارندہ
۱۹۲	چراغچی	۱۸۲	چارداسی	۱۱۹	جھڑپ
۱۹۲	چراغ دان	۸۶	چاک	۱۹۹	جھکولادینا (جھکولنا)
۶۰	چران	۱۶۵	چال کافر	۱۸۱	جھلنگا
۲۰۰	چرخ	۹۴	چالی	۵۸	جھلی
۲۰۰	چرسا	۱۲۰	چالی چنائی	۳۳	جھلی دارکواڑ
۱۲۰	چریلا	۱۸۱، ۱۲۰	چاندنی (چانی)	۱۱۹	جھلی دار محراب
۳۴	چڑ	۱۴	چاؤ	۱۱۹	جھلی کی چنائی
۱۴۳	چڑی	۱۲۰	چاؤڑی	۶۰	جھپٹ
۱۴	چڑیا	۱۲۰	چبوترہ	۳۳	جھنبنی
۱۲۰	چشمہ	۶۰	چچی	۱۱۹	جھوت
۱۲۱	چفتی	۳۳	چپت (چپتی جڑ)	۱۹۹	جھولادینا (جھولنا)
۱۲۱	چفش دیوار	۳۴	چپوایٹر کا	۱۹۱	جھولے کالیپ
۱۹۲	چتاق (چک مک)	۶	چتر (چتر)	۶۰	جھومرا (جھمرا)
۲۰۰	چک	۶	چترتوق	۱۱۹	جھمری
۱۴۱	چک	۱۸۷	چنائی	۶۰	جھومری (جھمری)
۶۰	چکس	۸۰	چٹا	(پج)	
۱۶۵	چکر	۸۰	چٹھا	۶۰	چاپٹ
۶۰	چکر گل	۳۴	چٹنی	۱۸۲	چاربڈی جھلنگا

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۲۳	چوگلا روشن دان	۱۸۲	چوہڑ کا جھلنگا	۱۹۲	چک مک
۱۶۶، ۳۶	چول	۱۲۲	چوہڑی کھرغا	۱۳۱، ۱۲۱	چنگا
۳۶	چول بیندنا	۱۴	چولیا (چوچلا چھڑ)	۱۲۶	چٹے کی ڈاٹ
۱۲۳	چول ڈان	۱۲۲	چو پھلا روشن دان	۱۷۱	چلن
۳۶	چول سانا	۳۴	چوٹیا	۱۷۱	چلن ساز
۸۲	چونا	۱۴	چوچلا (چولیا چھڑ)	۱۲۱	چجائی
۱۲۳	چونا پھیرنا	۱۲۲	چورخانہ	۱۲۲	چندرس
۱۲۳	چونا پھیلانا	۱۲۲	چور دروازہ	۱۹۲	چندر کرت
۸۶	چونا جلی	۳۴	چورسا (چوری)	۱۸۲	چندوا
۱۲۳	چونا چھاپنا	۱۲۳	چورس زمین	۱۵۸، ۱۴	چندی مندب
۱۷۳	چونج	۳۴	چورکھٹکا	۶۱	چنگائی
۱۲۳	چونٹھ کھبا	۲۰۷	چوڑا	۱۲۲	چنگیر
۱۶۶	چہرہ	۱۶۶، ۱۰۷	چوڑی	۱۸۷، ۱۲۶، ۱	چوب
۱۲۳	چہرہ بنانا	۳۴	چورسا	۱۲۲	چوبارا (چوبالا)
۱۰۰	چہرہ عمارت	۳۴	چو فردی جوڑی	۲۰۰	چو پکھ
۱۰۱	چہنکا	۱۲۳	چوک	۱۸۸	چو بدار
۱۲۳	چہڑا	۶۱	چوڑکا	۱۲۲	چو نٹوی روشن دان
۶۱، ۱۷۳	چیرنی	۱۸۳، ۱۸۲	چوڑکی	۱۲۲	چوبی چھت
۲۰	چیل	۳۴	چوکھٹ	۸۰	چوپال
۶۱	چینٹنا	۱۲۳	چوکھنڈی	۱۲۲	چوپال (چوپاڑ)

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
	(ح)	۱۲۴، ۶	چھتری	۱۶۱	چینا قندیل
۲۰۷	حاجت ہونا	۷	چھتری ساز	۱۶۶	چینی
۱۲۶	حاشیہ گنبد	۱۹۲	چھت کالینپ	۱۲۴	چینی کاری
۱۲۶	حجرہ	۱۸۸	چھت گیری	۶	چھاتا
۲۰۷	حلال خور	۱۲۵	چھتجا	۳۶، ۲۰	چھاتی
۲۰۷	حلال خوری	۱۲۵	چھبلی	۱۹۲	چھاج
۲۰۰	حوض	۲۰۰	چھڑ کاؤ	۲۰۰	چھاگل
۱۲۶	حویلی	۱۸۲	چھڑی کا جھلنگا	۱۴	چھانڈا
	(خ)	۱۲۵	چھل	۱۴	چھانڈن (چھن)
۳۶	خاتم بندی	۱۲۵	چھلے کی چٹائی	۱۳۴	چھائی
۶۱	خاک انداز	۶۱	چھ ماسی جالی	۱۴	چھتر
۲۰۷	خاک روب	۱۵۸	چھوپ	۱۴	چھپر بند
۲۰۷	خاک روہن	۱۲۵	چھوپنا	۱۸۲	چھپر پنگ
۱۲۶	خاک سبز	۱	چھولداری	۱۴	چھرا
۱۲۶	خانقاہ	۳۶	چھٹی	۱۸۲	چھرکھٹ
۱۷۳	خرادی	۸۶	چھینا	۳۶	چھپکا
۱۷۳	خراد (کھراد)	۸۶	چھپو (چھپو)	۱۲۴	چھت
۱	خرگاہ	۲۰۰	چھینٹ (چھینٹا)	۸۶	چھت اُتارنا
۳۶	خرانہ	۱۹۲	چھینکا	۱۲۴	چھتہ
۱۴	خس	۱۹۲	چھینکے کالینپ	۲۰	چھت چیرنا

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۲۸	دلک	۹۵	درابی	۱۵	خس خانہ
۳۷	دے دار کوڑ	۲	درباری شامیانہ	۱۲۶	خستی پر نالا
۲۰۰	دم کیا پانی	۸۳	دڑا	۱۲۶	خستی ڈاٹ
۱۵	دوڑا	۲۰۰	درز	۱۲۶	خُشک چُنائی
۲	دو آشیانہ	۳۷	درزکارِ رندہ	۳۶	خط کش
۱۸۲	دو ہڈی جھلنگا	۱۲۸	درزکٹ	۲	خلاصی
۳۷، ۱۲۸	دو پٹا دروازہ	۳۷	درزکی آری	۲	خلیطہ
۱۲۸	دوپلیا چھت	۱۸۸	درما	۲	خیگی
۳۷	دوپلیا دروازہ	۱۲۸	درمیانی گیتھ	۲	خیمہ
۱۸۲	دو تارِ جھلنگا	۱۲۸	دروازہ	۲	خیمہ گاہ
۱۲۸	دو چلا چھت	۱۲۸	دوہ	(۵)	
۲	دو چوبہ خیمہ	۱۲۸	دریکچہ	۶۱، ۹۴	داب
۱۲۹	دو چینی	۱۶۶	دڑی	۶۲	داسہ
۱۵	دو چھتا چھتر	۲۰۷	دست	۱۲۶	دارغ بیل
۱۷۱	دوڑنگ	۲۰۰	دست کلا	۱۲۷	دالان
۱۷۱	دوڑنگ تیل	۱۶۶	دستی گھڑی	۱۶۶	دانتا
۱۷۲	دوڑنگ چلن	۱۶۱	دغدغہ	۹۴	دبلاق
۳۷	دوسالی چوکھٹ	۱۲۸	دفتر	۱۹۲	دہنی
۱۱۲، ۱۲۹	دوساہی	۱۶۶	دقیقہ	۶۳	دچا
۱۹۲	دوشاخہ	۳۷، ۶۳	دلا	۱۲۷	در

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۳۰	دھس	۱۹۳	دیوا	۳۷	دو فردا کواڑ
۸۸	دھم س	۱۲۹	دیوار	۱۲۹	دوکان
۱۵	دھن باش (دھنٹا)	۸۶	دیوار تارنا	۱۲۹	دو گہی عمارت
۹۵	دھن ٹوٹا	۱۸۸	دیوار گیری	۱۲۹	دو منزلہ عمارت
۱۶۶	دھوپ گھڑی	۱۹۳	دیو آسا	۶۳	دو شجاعتی
	(ڈ)	۱۹۳	دیو آلا	۶۳	دو شجنا
۳۸، ۱۳۰	ڈاٹ	۶۳	دیوالی	۲۰۷	دو وقتی
۱۳۳	ڈاٹ کی چھت	۱۳۰	دیوان خانہ	۲۰۰	دہان بند
۱۳۳	ڈاڑا (ڈاڑھا)	۱۹۳	دیولا	۲۰۰	دہانہ
۱۶۱	ڈاک پٹر	۳۸	دیولی	۱۲۹	دھرا دالان
۳۸	ڈب	۱۳۰	دھابا	۱۲۹	دھیری عمارت
۳۸	ڈب دار جوڑ	۶۳	دھار سیدی کرنا	۳۷	دھیل
۶۳	ڈبڑا (ڈبورا)	۱۸۲	دھاش	۳۷	دھلینر
۱۵	ڈرھیا	۶۳	دھتورا	۹۵	دھن (دہ جانا)
۳۸	ڈوگڈی	۱۲۳	دھتی کی دیوار	۱۹۲	دیا
	ڈوگڈی جوڑ	۸۹	دھرا	۱۹۲	دیا سلامی
۳۸	(ڈوگڈی دار جوڑ)	۱۳۰	دھرم سالہ	۱۹۳	دھپ دان
۲۰۷	ڈولاؤ	۸۶	دھرمٹ	۱۹۳	دھپ مال (دھپ کالا)
۱۳۳	ڈنڈا	۳۸، ۱۵	دھرن	۳۸	دھسی جوڑی
۶۴، ۷۷	ڈنڈی	۳۸	دھروٹنڈا	۶۳	دھکت بھولی جالی

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۳۵	رنگ محل		(مس)	۱۳۳	ڈنڈے وارٹھپ
۶۴	روابیا	۱۳۴	راج	۲۰۰	ڈول
۱۳۵	رود	۱۳۴	راج مندر	۲۰۱	ڈولچی
۱۳۶	رودکشی	۱۵۸	رال	۲	ڈیرا
۸۰	روڑا	۲	راؤٹی	۳۸	ڈیزرو
۶۴	روڑی	۹۵۱۱۳۴	رہٹا	۳۸	ڈیزو جوڑ
۱۳۶	روزن	۱۳۴	رہٹاں چٹائی		(ڈیزو دار جوڑ)
۱۳۵	روشن دان	۹۵	رہٹے کی پاڑ	۱۷۲	ڈینگری
۱۶۱	روشن چوکی	۱۳۴	ردا	۱۹۳	ڈیوٹ
۱۵۹	روغنی رنگ	۱۸۲	رستی بٹ	۱۳۴	ڈیوڑھی
۱۳۶	رؤکار	۶۴	رنیانا	۱۵	ڈھابا
۳۹	رؤکھانی	۶۴	رگ	۷	ڈھانچ
۳۳	رہانا	۳۸	رنا	۶۴	ڈھانگ
۱۶۶	ریت گھڑی	۴۸	رنڈا	۱۳۴	ڈھولا
۶۴	ریتلا پتھر	۱۳۵	رؤند (رؤندا)	۹۵	ڈھول
۱۳۶	(رہیت، رینے کی چٹائی)	۳۹	رندائی	۱۳۴	ڈھوئی
۱۵۹	ریگ ال	۱۷۳	رنگاٹھا	۱۸۲	ڈھیر
۱۳۶	رینچ	۱۵۸	رنگاری	۶۴، ۱۱۳، ۱۳۴	ڈھیم
	(مس)	۱۵۸	رنگا میزی	۱۷۲	ڈھیا
۳۹	رؤلفی	۱۵۸	رنگ ساز	۸۰	ڈھینگی

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۳۸	سرؤ	۱۳۷	ست گھرا	۱۵۹	زین
۱۸۲	سر بانا	۶۴	ستون	۱۵۹	زین بنانا
۱۵۹	سریش	۱۶۲	سجانا	۳۹	زنبور
۴۰	سفٹی	۱۶۲	سجاوٹ	۶۴	زنبوری جالی
۸۳	سفیدی	۱۶۲	سجیل	۱۳۶	زہ
۱۳۸	سفیدی پھیرنا	۱۳۷	سجیلی کان	۹۵، ۱۳۶	زینہ
۲۰۱	سقا بہ	۲	سرا پرودہ	۱۳۷	(س) سازی
۲۰۱	سقا	۵	سراچہ	۱۸۲	سال
۲۰۱	سقن (سقی)	۱۵	سرا نچا	۱۸۲	سالنا
۱۶۶	سکنڈ	۱۳۷	سر لے	۴۰	سائل
۱۶۷	سکنڈ کی سوئی	۸	سر باندھنا	۸۸	سائنگ (سائنگ)
۶۵	سبل	۱۵	سر پیت	۹۵، ۸۸	سائنگڑا (سٹروٹ)
۴۰	سلاخ دار کواڑ	۸۳	سرخھی	۱۳۷	ساون بھادون
۱۳۸	سلامی	۴۰	سر دل	۱۳۷، ۷۷	سانبان
۱۳۸	سلامی دار چنائی	۱۵	سر کنڈا	۸۸	سبل
۱۳۸	سلامی دار مشندیر	۴۰	سر کونڈا	۲۰۱	سبیل
۱۸۲	سلاوٹ	۱۵	سر کی	۴۰	سٹار
۴۰	سلامتی	۱۵	سر کی ساز	۴۰	سٹاری
۶۵	سبل رہا	۱۵	سر موچی	۱۵۹	سٹائی
۶۵	سبل رہائی	۶۵	سٹریٹنگ	۲۰	سٹرسٹوٹ

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۶۹	سنگ ہولٹا	۶۷	سنگ دام (دودیا)	۲۰۸	سلفدان
۶۹	سنگ یشعب	۶۷	سنگ ڈامر	۶۵	ہٹی
۶۹	سنگ یمانی	۶۷	سنگ رخام	۱۳۸	سینج
۱۸۸	سنگھار دان (سنگھارین)	۶۷	سنگ زہر چہرہ	۱۵۹	سندرس
۱۰۳	سنگھاسن (سنگھاسن)	۶۷	سنگ زنتاری	۸۳	سندلا
۲۰۱	سوت	۶۷	سنگ ستارا	۱۳۸	سندلا پھیرنا (سندلا کرنا)
۱۳۹	سوت	۶۷	سنگ سرخ	۱۳۹	سندلا کاری
۱۹۳	سورج کرنت	۶۷	سنگ سلیمانی	۹۵	سندی (سندی)
۱۳۹	سول	۶۷	سنگ سیاق	۲۰۸	سٹاس
۲۰	سوٹ	۶۸	سنگ عجوبہ	۲۰	سٹاسی
۱۶۷	سوئی	۶۸	سنگ قمری	۶۵	سنگ ابری
۲۰	سنگھاوٹی	۶۸	سنگ کیشلا	۶۶	سنگ باسی
۱۳۹	سہ بنگڑی ڈاٹ	۶۸	سنگ کھٹو	۶۶	سنگ بستہ تعمیر
۱۳۹	سہ بنگڑی روشن دھن	۶۸	سنگ لالچ	۶۶	سنگ پاتری
۱۳۹	سہ درہ	۶۸	سنگ لرزاں	۶۶	سنگ پائے زر
۱۳۹	سہ دری	۶۸	سنگ مرمر	۶۶	سنگ تراش
۶۹	سہل	۶۸	سنگ مریم	۶۶	سنگ تراشی
۱۹۳	سہ شاخہ	۶۸	سنگ مقناطیس	۶۶	سنگ جراحت
۱۳۹	سہ گبی عمارت	۶۸	سنگ کمرانہ	۶۶	سنگ چٹماق
۶۹	سہ مرغولہ	۶۸	سنگ ماسی	۶۶	سنگ خارا

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۴۰	صحفی	۱۳۸	شطرنجی	۱۸۸	سیتل پاٹی
۱۴۰	صدر دالان	۱۴۰	شکم	۱۸۳	سیج
۱۴۰	صدر دروازہ	۴۰	شانجہ	۱۸۳	سیردا
۱۴۰	صدر دیوار	۱۴۰	خلجی گنبد	۳۹، ۹۶	سیڑھی
۱۴۱	صدر رخ	۵	خلینہ	۸۳	سینٹ
۱۴۱	صدر عمارت	۱۴۰	شمال رویہ عمارت	۱۵۹	سینٹیا خط
۱۴۱	صدر طاق	۱۴۰	شمس برج		(نش)
۱۴۴	صراحی	۱۴۰	شمسہ	۶۹	شاگردی
۱۵۹	صفائی کاکوٹ	۱۹۳	شمع دان	۵	شامیانہ
۱۴۱	{ صندلا کاری (سندلا کاری)	۱۹۴	شمعی	۲۰	شاہ ٹیک
۹۶	صندلی	۲۱	شوالہ	۸۱	شاہجہانی اینٹ
۱۸۳	صندوق	۲۱	شہتیر	۱۴۰	شاہجہانی ڈاٹ
۱۸۳	صندوقچی	۱۴۰	شہر پناہ	۶۹	شاہجہانی مرغول
۱۵۹	صوف	۱۴۰	شہ لشین	۱۶۷	شب چراغ گھڑی
	(ض)	۱۴۰	شیر دہن آئین	۵	شببئی
۱۸۳	ضامن	۱۴۰	شیش محل	۱۹۳	شتابہ
۱۴۱	ضلع	۱۴۰	(ص)	۱۹۳	شد
	(ط)	۱۴۰	صحن	۱۴۰	شرق رویہ عمارت
۱۴۲	طاق	۱۴۰	صحن چوڑا	۱۴۰	شش پہل پینار
				۱۸۳	ششدر

صفر	نام اصطلاح	صفر	نام اصطلاح	صفر	نام اصطلاح
۸۱	قلفی دارگیرلو	۱۹۴	فالوس	۵	طباب
۱۳۳۱۹۵	قلم	۱۹۴	فتیل سوز	۱۹۴	طوع
۷۰	قلبدانی جالی	۱۸۸	قراش	(ع)	
۴۱	قلبدانی خاتم بندی	۱۸۸	قراش خانه	۱۴۲	عاشورخانه
۵	قلندری	۱۸۸	قراشی پنکها	۱۴۲	عبادت خانه
۱۶۲	قمقمه	۱۴۲	فصیل	۵	عجائبی
۵	قنات	۱۹۵	فلیتا (فتیله)	۶۹	علیتین
۱۶۲	قندیل	۱۶۷	قنر	۱۴۲	عمارت
۱۶۳	قندیل کهلونا	۲۰۱	قناره (پهواره)	۱۴۲	عمارتی گز
۱۵، ۹۶	قینچی	۲۰۸	فیل پایه	۴۱	عینک دار چوبی
	(ک)		(ق)		(ع)
۱۴۳	کارخانه	۱۴۲	قالب	۷۰	غالب
۱۴۳	کاشی کار	۱۸۸	قالین	۱۴۲	غرب رویه عمارت
۱۶۲	کاغذ مندهنا	۴۱	قبضه	۱۵	غرق
۱۸۳، ۷۰، ۴۱	کان	۲۰۸	قدحچه	۸	غلاف
۱۶۸، ۲۰۱	کانشا	۸۳	قلفی	۱۴۲	غلاف گردش
۱۵، ۱۴۳	کاش	۱۴۲	قلعه	۶۹	غلطان
۹۶	کبکی	۴۱	قلفی	۴۱	غلطان کا زنده
۱۶۸	کت	۱۴۲	قلفی دار پر ناله	(ف)	
۷۰	کتل	۱۴۲	قلفی دار دوات	۷۰	فاما (پهانا)

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۸۱	کلتیا	۸۸	کڈال	۱۷۲	کتروا
۱۴۴	کگر	۲۰۸	کراچی	۴۱	کٹ ریتا
۵	کال بارکلاں بار	۷۱	کرچ	۷۰	کٹلی گل
۱۴۴	کلس	۴۱	کرو	۴۱	کٹ گڑھا (کٹ گھر)
۱۹۵	کلا	۱۴۳، ۱۴۳، ۷۱	کروسی	۱۴۳	کٹواں ٹیپ
۷۱	کرم	۸۱	کرکوا	۱۵	کٹوانسی
۱۴۵	کمان	۴۱	کرن دارچو کھٹ	۴۱	کٹہرا
۲۰۸	کمانا	۱۷۲	کرن سبزہ	۱۵	کٹیا
۱۴۵	کمانچہ	۱۴۴	کرنی	۱۵	کٹیا
۱۶۸، ۱۴۲	کمانی	۲۱	کرونت	۱۵	کٹھ بلی
۵، ۱۶	کمر بلا	۲۱	کرونتیا	۱۴۳	کجک (کجرات)
۹۶	کمر پیٹی	۲۱	کڑی	۹۵	کجلانا
۱۴۵	کمرخی مینار		کڑی تنخے کی چھت	۱۹۵	کجلانی پتی
۱۴۵	کمر کوٹ	۴۲	(پجری چھت)	۷۰	کچا پتھر
۱۴۵	کمرہ	۴۱	کس	۷۰	کچا ہنوطا
۷۲	کمند	۸۹	کٹا (کٹلا)	۱۴۳	کچی چھت
۲۰۸	کمیرا	۱۴۴	کسا	۲۰۸	کچرا
۴۲	کناسی	۸۹	کسلی	۷۱	کچ مہرا
۴۲، ۴۱	کڈا	۱۴۴	کشتی کی چھت	۱۴۳	کچھ
۴۲	کڈا	۱۴۴	کشتی کی ڈاٹ	۱۴۳	کچھوٹا

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۷۱	کھاتے کا واسہ	۴۲	کور کا رندہ	۴۲	کُٹھی
۱۸۴	کھاٹ	۲۰۸	کواڑا	۱۶	کُٹیلوا
۷۲	کھارے	۲۰۸	کواڑا کرکٹ	۱۸۴	کن سال
۷۲	کھان (کھدان)	۱۶۸	کوک	۸۳	کنر
۲۰۲	کھانپ	۱۹۵	کوکبہ	۱۴۵	کنگنی
۴۴	کھاچھا	۱۶۸	کوکنا	۱۴۵	کنگورا
۴۴	کھاچھا	۱۴۶	کولا	۱۶، ۲۰۱	کنا
۱۴۷	کھاچہ	۱۴۶	کولکی	۲۰۱	کوا
۸۹	کھائی	۱۴۷	کونچہ	۸۱	کینیا
۱۶۲، ۱۶	کھپچار	۱۴۷	کونچہ سرستہ	۴۲	کواڑ
۷۲، ۸۲	کھپرا	۱۴۷	کونچی	۱۴۶	کوبا
۱۶	کھپڑیل	۱۶، ۸۱	کویلو	۷۱	کوپر
۱۶	کھپڑی	۲۱	کیلیے گانٹھ	۱۴۶	کوپری
۲۰۸	کھٹا	۸۹	کیلا	۱۵۹، ۱۴۶	کوٹ
۱۴۷	کھٹا	۷۱	کیکری	۱۴۶	کوٹلا
۱۳۲	کھٹ ہنا	۴۱	کیند	۱۴۶	کوٹھا
۱۸۴	کھٹ سال	۸۹، ۱۴۷	کینیل	۱۴۶	کوٹھری
۸۹، ۴۴	کھٹکا	۱۶۸	کیلیس	۲۰۱، ۱۴۶	کوٹھی
۱۸۴	کھٹولا	۱۴۷	کینڈا	۱۸۴	کوڑج کٹ کھاٹ
۱۸۴	کھٹیا	۴۴	کھاتی	۷۱	کور چھاڑنا

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۶۸	گجر	۸۲	کھنڈر	۷۲	کھٹیا نا (کھوٹنا)
۱۶۸	گجر کافر	۸۲	کھوا	۷۲	کھدانا
۱۶۸	گجری سوتی	۸۲	کھورا	۷۲	کھدائی
۸۳	گج	۱۶	کھوریا (گھوریا)	۷۲	کھدائی کا کام
۸۹	گدالا	۱۳۸	کھولس	۲۰۸	کھڈی
۲۰۲	گدلا پانی	۱۳۸	کھونٹ	۱۷۴	کھراد
۱۳۸	گرجا	۱۸۸	کھونٹی	۱۷۵	کھرادی
۱۶۸	گرجک (گرجک)	۲۰۲	کھونٹیا	۱۷۵	کھرادی پایا
۴۴	گردا	۸۹	کھوندنا	۴۴	کھرج کاب
۴۴	گردا بیڑکا	۱۶۱۵	کھوئی	۱۸۴	کھڑی کھاٹ
۴۴	گردان (گردانگ)		(گ)	۲۱	کھڑیچ
۱۳۸	گردنا	۱۳۸	گاجر	۱۳۷	کھرنجا
۱۳۸	گردنی	۸۹	گاجی	۱۳۸	کھرنڈ
۱۳۸	گرسی	۸۹	گارا	۸۳	کھریالی
۱۳۸	گرمالا	۱۸۹	گاؤنیکہ	۱۳۷	کھڑکی
۴۴	گرٹ	۲۱	گٹ	۷۲	کھم
۸۹	گرٹڈ	۱۳۸	گٹا	۷۲	کھمبا
۱۳۸	گرٹہ	۲۱۳۴	گٹکا	۴۴	کھندیل
۱۳۹	گرٹھج	۷۲	گٹھا	۱۳۸	کھنڈ
۴۵	گزن	۹۶	گجارت کی پاڑ	۱۳۸	کھنڈر

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۴۵	گولک	۴۵	گلی ڈنڈے کی چرائی	۱۹۵	گل
۴۵	گولے کا رندہ	۱۴۹	گمٹی	۱۸۹	گلاب پاش
۷۳	گولے کا داسہ	۱۴۹	گمڑی چنائی	۱۶۳	گل ابرک
۴۵	گولے کی پرکار	۱۵۰	گمک	۸۹	گِلادا
۴۵	گوئج (رج)	۸۲	گمّا	۱۸۹	گل تکیہ
۱۵۱	گوندھا	۱۵۰	گنبد	۷۲	گلداز جالی
۱۵۱	گوندھے کی چنائی	۱۵۰	گنبدی چھت	۱۴۹	گلداز چنائی
۱۵۱	گوندھے کی دیوار	۱۵۰	گنبدی ڈاٹ	۱۸۹	گل دان
۷۳	گوندھتا	۴۵	گنجک	۱۹۵	گل گیر
۱۵۱	گوئو مکھ صحن	۱۵۰	گنگا جمنی چنائی	۲۰۲	گلا
۸۹	گینتی	۱۵۰	گنگ چھت	۷۲	گلا
۱۷	گیرا	۱۵۰	گنیا	۴۵	گل مہرا
۱۹۵	گیس کا ہنڈا	۱۶	گنیل	۷۲	گل ناؤ
۱۷	گیٹھری (گیٹری)	۸۹	گوہری	۶	گلو
۱۵۱	گیٹھ	۱۵۱	گودام	۱۶۳	گلو
۹۶	گھاٹی	۲۰۸	گوڑ گھیا	۱۹۵	گلوب
۸	گھارا	۲۰۲ ۱۵۱ ۱۷۵	گولا	۴۵	گلوے کا رندہ
۱۵۱	گھٹائی	۴۵	گول بستہ	۱۴۹	گلٹی چنائی
۱۵۱	گھٹا	۴۵	گوہچی	۱۴۹	گلی
۱۵۱	گھر	۱۵۱	گول ڈاٹ	۱۴۹	گلپارا

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
گھر بھرونی	۱۵۲	(ل)		لسواں ٹیپ	۱۵۳
گھڑائی	۷۳	لاپ	۴۶	لگ	۱۵۹
گھڑائی میں آنا	۷۳	لاٹ	۹۰، ۱۱۵، ۱۴۰	لوٹا	۱۵۹، ۱۷۵
گھر فعل ڈاٹ	۱۵۲	لاگ	۹۶	لکھوری	۸۲
گھر پٹی	۲۰۲	لال ٹین	۱۹۵	لگی	۹۶
گھڑی	۱۶۸	لائی	۸۲	لنگر	۱۷۰
گھڑیاں	۱۶۸	لب	۲۰۲	لٹوٹ	۴۶
گھڑی ساز	۱۶۸	لبلی	۱۷۰	لٹوٹ دار کراڑ	۴۶
گھمیری زینہ	۱۵۲	لپائی	۱۵۲	لنگوٹیا	۷۳
گھنٹا	۱۶۹	لپائی مٹائی	۱۵۲	لنگی بند بھائی	۲۰۲
گھنٹا گھر	۱۷۰	لپین	۱۵۹	لو	۱۹۵
گھنڈی	۱۷۰	لپیٹ	۹۶	لوا	۱۵۳، ۱۷۳
گھن	۹۰، ۱۷۰	لت خورہ	۴۶	لوٹن دیا	۱۹۶
گھن چکر	۱۷۰	لٹو	۱۵۳، ۱۷۵	لوح	۷۳
گھوڑی	۱۷۰	لٹکن	۲۰۲	لوزاتی کھر خبا	۱۵۳
گھوڑیا	۷۳	لٹھا	۲۱	لوتندا	۱۵۳
گھونٹ	۱۵۲	لچکدار بانس	۱۷	لوتندے کی دیوار	۱۵۳
گھونگی	۶	لچھی	۱۷۵	لوتنگ	۱۷۰
گھونٹ	۱۵۲	لداد	۱۵۳	لونی	۱۵۳
گھیر	۱۵۲	لداد کی چھت	۱۵۳	لہرو کھر خبا	۱۵۳

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۸۵	مرگ نہاسن	۱۵۳	مُنتن بغدادی	۱۹۶	لیپ
۱۷۶	مرگلا	۱۵۳	مجلس خانہ	۱۵۳	لیو
۱۵۴	مرمت	۹۶، ۱۴۶	مچان	۱۶۳	لینی
۷۶	مردا	۱۸۹	مچردان	(م)	
۱۵۴	مسالا	۱۷۶	مچلی	۱۷۶، ۷۳	ماٹھنا
۱۵۴	مستر	۷۴	مچھر	۱۸۴	ماچا (مانچا)
۱۵۴	مستری	۱۵۳	مخرب	۴۶	مار تول
۱۵۵	مستقیم ڈاٹ	۱۵۴	مخربانی در	۱۷۶	ماگلا (مرگلا)
۱۸۹	مسند	۱۵۴	محل	۴۶	مالی جوڑ
۱۸۹	مسند تکیہ	۱۵۴	محل سرا	۱۸۴	مانی (مانین)
۱۸۵	مسہری	۱۵۴	مُحلا	۱۵۳	ماہتابی (مہتابی)
۱۹۶	مشال (مشعل)	۷۴	مداخل	۷۳	ماہی پشت کی جالی
۲۰۲	مشک	۱۵۴	مذت		(ماہی پشت جالی)
۲۰۴	مشکیزہ	۲۱	مڈا (مڈا)	۱۸۹	ماہی مراتب
۱۹۶	مشلی (مشعلی)	۱۸۹	مدر	۷۳	مٹکا
۱۵۵	معمار	۱۵۴	مدرسہ	۱۹۶	مٹی کاتیل
۱۵۵	معماری گز	۱۵۴	مدھی چنائی	۹۰	مٹی کھینچنا
۴۶	مغلی جوڑی	۲۱	مدھی	۷۴، ۱۷۶	مشلی
۱۵۵	مقبرہ	۱۸۴	مرغا پینڈی	۲۰۸، ۷۸	مٹھا
۱۷۰	مکڑ (مکڑا)	۷۴	مرغول	۷۴	مٹھائی

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۷۷	بہال	۷۷	مندل	۴۶	گٹو
۱۵۶	بہتانی (ماہتابی)	۶	منڈل	۲۰۴	ٹمکھیا
۲۰۸	بہتر	۱۵۵	منڈیر	۱۷	گرگی (نگری)
۲۰۸	بہترانی	۱۵۵	منڈیری	۱۷	گرگوٹ
۷۷، ۱۵۶، ۱۹۶	بہرا	۱۸۵	منڈھیا	۴۶	ملاحی جوڑ
۴۶	بہرک	۱۵۵	منزل	۹۰	ملہ چھانٹنا
۲۱، ۱۱۷	بیال	۲۱	منشار		(ملہ چھانٹائی)
۴۷	بیان تراش	۱۷	منگرا	۹۶	مل کھانی
۶	بیخ	۲۰۴، ۱۸	مواٹھ	۱۵۵	ملن کی ٹیپ
۶	بینچو	۷۶	موج پتے (موج پتا)	۷۶	ملن کی جالی
۱۸۹	بیر فرش	۴۶	موج لمدا خاتم بندی		(ملند کی جالی)
۱۸۵	بیر	۲۱	موجھاؤ	۱۵۵	ملن کی چٹائی
۱۷۰	بیل	۱۵۵	موکھا	۱۵۵	بہتر
۲۰۸	بیللا	۶، ۱۷۰	موگری	۱۵۵	نمٹی
۱۵۶	بیسار	۱۸۵	موتج	۷۶	منبت کاری
۱۵۶	بیسارہ	۴۶	موتڈ	۸	من توق
۱۵۶	بینے	۴۶	موتڈن	۱۷۰	منٹ
	(ن)	۱۸۵	موتڈھا	۱۷۰	منٹ کی سوتی
۱۵۶	نارک	۱۸۵	موتڈھا تکیہ دار	۱۵۵	منجھولا
۱۷	ناتھ	۱۵۶	موری (مہری)	۱۵۵	مندر

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
ناگ	۱۵۶	نلیا	۱۵۶	ہتھ لیا	۴۷
نہتر پانی	۲۰۴	نہم چک	۱۵۶	ہر سرؤ	۸۴
نہجار	۴۷	نہم گیرہ	۶	ہڑکا	۴۷
نچھونا	۲۰۴	نہا	۱۷۶	ہشت پہل مینار	۱۵۷
نخاشی (نخاشی)	۲۰۴	نہانی	۴۷	ہنگاس	۲۰۸
نرجا (نرزا)	۷۷	نیلما	۱۵۶	ہگنا	۲۰۸
نرم چٹائی	۱۵۶	نینو	۱۵۷	ہموار ڈاٹ	۱۵۷
نریا (نلیا)	۸۲	(۹)		ہوٹل	۱۵۷
نریٹھا (نیرا)	۱۷۶	وارنش	۱۵۹	ہودک	۷۷
نریلی	۴۷	وارنش کا ہاتھ	۱۵۹	ہیک کی آری	۴۷
نسینی	۹۶	وصلی ڈاٹ	۱۵۷	ہیکل	۱۵۷
نہنرٹ	۱۵۶	(۵)		ہینڈل	۱۷۰
نگاری اڈن	۱۸۵	ہتھ کھڑا	۴۷		

صحت نامہ انڈکس

افسوس کہ انتہائی احتیاط کے باوجود کتابت کی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ تصحیح فرمائیں۔

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۱۸۶	بسترہ	۲۱۲	۲۱۹۹۷	۲۰۹
۲۶۹۹۱	بل تھک	"	۹۷	"
۲۶	ربیشٹرا (ربیشٹرا)	۲۱۳	۹۷	"
۵۲	بھڑنا	"	۱۷۶	"
۱۰۷	بیضوی ڈاٹ	"	۴۸	"
۱۰۷	بیلنی پینار	"	۹۸	"
۳۰	پشتی واں	۲۱۵	۱۷۷	"
۱۳	چینگا	"	۱۷۷	"
۱۵۸	پہلا کوٹ	۲۱۶	۱۷۷	"
۱۷۰ و ۵۴	پیشا	"	۱۹۰	"
۱۳	ترؤنا (ترؤنی)	۲۱۷	۲۳	"
۵۵	تریز	"	۱۰۱	"
۵۵	تکلا	"	۳۹ و ۹۱	"
۱۸۱	تکونی	"	۴۹	"
۵۵	تکونیائے گل	"	۳۲ و ۱۷۷	"
۱۸۱	تہ بدی جھنگا	"	۵۰	"
۱۱۵	تہ بنگڑی روشن دان	"	۷۹	"
۱۸۱	تہ تارا جھنگا	"	۲۴	"
۱۱۵	تہ دری	"	۱۹۷	"
				۲۱۲

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۱۹۲	جراچی	۲۳۰	تیل سی	۲۱۸
۶۰	جیران	۶	تیلی	"
۱۲۰	جیریل	"	تھامٹون	"
۱۶۵	جگر	"	تھینٹون	"
۱۲۱	چکے کی ڈاٹ	۲۲۱	تھوپنا	"
۱۲۲	چندر میں	"	ٹائیڈ	"
۱۹۲	چندر کرنت	"	ٹائیگی (ٹنگاری)	"
۱۸۲	چندوا	"	ٹائل	"
۱۲۲	چو بارا (چوبالا)	"	ٹائم پیس	"
۳۰۰	چو بچہ	"	ٹکٹ	"
۱۸۲	چو پڑ کا جھنگا	"	ٹکورا	"
۱۲۲	چو پڑی کھرنا	"	ٹکینا	"
۱۴	چو پلایا (چو چلا پھیر)	"	ٹکمانا	"
۱۲۲	چورخانہ	"	ٹکڈا	۲۱۹
۳۴	چورسا (چوری)	"	ٹیکرا	"
۱۲۳	چورس زمین	"	ٹیلو خانہ	"
۱۲۳	چوٹھڈی	"	جموات (جموٹ)	"
۱۲۳	چوٹلا روشن دان	"	جنوب روئے عمارت	"
۱۳۶	چول بینڈنا	"	جھارا	"
۱۲۳	چونا پھیلا نا	"	جھتو	"
۸۶	چونا چلی	"	جھری کارندہ	۲۲۰
۱۲۳	چونا چھاپنا	"	جھولے کا لیمپ	"
۱۲۳	چہرہ بنانا	"	چار پڑی - جھنگا	"
۱۰۰	چہرہ عمارت	"	چرا	"

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۸۶	دیوار آنا رانا	۱۲۴	چھینکا	۲۲۱
۱۹۳	دیوار آسا	۹۱۹۴۳	چیمنی	"
۱۹۳	دیوار آلا	۱۶۱	چینا تبدیل	۲۲۲
۱۹۳	دیوار	۱۲۴	چینی کاری	"
۳۸	دیولی	۱۲۴	چھپائی	"
۱۳۰	دھجی کی دیوار	۱۳	چھپڑا	"
۱۴۳	دھرا	۱۸۲	چھڑی کا جھنگا	"
۱۵	دڑھیا	۱۲۵	چھوٹنا	"
۳۹	رندا	۲۰۰	چھینٹ (چھینٹا)	"
۱۳۶	روزن	۱۹۲	چھینکا	"
۱۶۱	روشن چوکی	۱۴۳	خرادی (خراطی)	"
۱۵۹	روغنی رنگ	۲	خیمگی	۲۲۳
۶۴	رہانا	۱۹۲	دپنی	"
۶۵ و ۲۰	رسی	۶۳	دچا	"
۴۰	سم	۲۰۰	دزر	"
۱۳۹	سول	۳۷	دزر کارندہ	"
۱۳۹	سہ بنگڑی ڈاٹ	۱۲۸	دزر کٹ چنائی	"
۱۳۹	سہ درہ	۲۰۷	دشت	"
۱۳۹	سہ دری	۱۶۱	دغدغہ	"
۱۸۸	سیتل پانی	۱۶۶	دقیقہ	"
۱۳۹ و ۹۶	سیرھی	۳۷ و ۹۳	دلا	"
۱۹۳	شتابہ	۳۷	دسے دار کوڑا	"
۱۸۸	شطرخی	۱۸۲	دو بدی جھنگا	"
۱۴۰	شکم	۱۹۳	دپ مال (دپ مال)	۲۲۴

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۲۲۸	شلیتہ	۵	گولا	۲۲۳
"	صراحی	۱۴۴	گھروچی	۲۲۴
۲۲۹	طوغ	۱۹۴	گھن	"
"	غلام گردش	۱۴۲	گھونگھٹ دار دو	۱۵۲
"	کاش	۱۴۳	لچدار بانس	۱۶
"	کاش	۱۵	نجر	۴۴
۲۳۰	کٹ ریتا	۴۱	مدت	۱۵۴
"	کبلانا	۱۹۵	مروا	۶۶
"	کچا پتھر	۶۰	بعمار	۱۵۵
"	چوبی چھت	۱۲۲	بعماری گز	۱۵۵
"	کس	۷۱	نماچی جوڑ	۴۶
"	کند	۹۶	مٹ کھاتی	۹۶
۲۳۲	بھرنی	۱۴۷	منگرا	۱۶
"	کھنڈیں	۴۴	مینچو	۶
۲۳۳	گلداری جالی	۷۲	میز فروش	۱۸۹
"	گلدان	۱۸۹	بیشک	۱۵۷
"	گرمی چنای	۱۴۹		

Anjuman-e-Taraqqi-e-Urdu Series No. 126.

A
GLOSSARY OF
TECHNICAL TERMS USED IN
INDIAN ARTS & CRAFTS
by
M. ZAFAR-UR-RAHMAN

Published by
The Anjuman-e-Taraqqi-e-Urdu (India),
DELHI.

1939.

